Downloaded from awazeinqilab.com

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق

اُردُو

۶
جماعت ششم

ٹیسٹ ایڈیشن

Free From Government
NOT FOR SALE

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

Whatsapp: 03025247378

Download PDF MCQs, Books and Notes for any subject from the Largest website for free

awazeinqilab.com آوازانقلاب ڈاٹ کام

and also Available in Play Store

Primary (5th) Level
Middle (8th) Level
Matric (10th) Level
F. Sc (12th) Level
BS (16th) Level
Urdu Grammar
Curriculum (Govt Books)
Past Papers
English Grammar
Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS, ETEA, KPPSC, PPSC, SPSC, AJKPSC, BPSC, KPTA ETC

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other

ہر Subject کے Notes اور MCQS فری ڈاؤن لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار Templates ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے حساب سے Modify کریں۔

awazeinqilab.com

WhatsApp : 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

فہرست

سبق نمبر	اسباق	صفحہ نمبر	میرے کرنے کے کام	بات سے نکلے بات	قواعد سیکھیں	کچھ نیا لکھیں	ہمارے کرنے کے کام
۱	حمد (نظم)	۱	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	نظم کے سنانا اور اہم نکات بیان کرنا	متضاد الفاظ کا تصور، غلط جملوں کی درستی	موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، تشریح لکھنا	کتب بینی، نظم پڑھ کر سنانا، تصویری کتابچہ بنانا
۲	نعت (نظم)	۶	سوالات کے جوابات، درست جواب کی نشان دہی	مرکزی خیال اور اہم نکات بیان کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا	واحد جمع کا تصور، قافیہ الفاظ کا تصور	الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر درست ادائی کرنا، جملہ سازی، تشریح لکھنا، نظم پڑھ کر خلاصہ لکھنا	اشارات کی مدد سے موضوع سے متعلق دس جملے لکھنا، موضوع سے متعلق کتابچہ تیار کرنا
۳	بے مثل ہے ذات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی	۱۲	سوالات کے جوابات، خالی جگہ پر کرنا	واقعہ سن کر دہرانا اور سوالوں کے زبانی جواب دینا	مترادف الفاظ کا تصور، اسم کی اقسام بناوٹ کے لحاظ	موضوع سے متعلق اقتباس لکھنا، اشارات کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، درخواست نویسی، ڈائری لکھنا	کتب بینی
۴	وہ ہوا پشیمان	۱۹	سوالات کے جوابات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی	ڈرامے کے اہم نکات بیان کرنا، واقعہ سن کر سوالوں کے زبانی جواب دینا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا	سابقہ اور لاحقہ کا تصور، الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کرنا اور جملے بنانا، اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا تصور	سبق کا خلاصہ لکھنا، مکالمہ لکھنا	دیے ہوئے موضوع پر معلومات اکٹھی کرنا، موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا
۵	چھوٹی چیونٹی (نظم)	۲۷	سوالات کے جوابات، کالم ملانا	اشعار سن کر سوالوں کے جواب دینا	اسم نکرہ کی اقسام، حروف فجائیہ کا تصور	تشریح لکھنا، خطوط نویسی، موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، نظم لکھنا، مرکزی خیال لکھنا	، موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا
	جائزہ۔۱	۳۴					
۶	صحت وصفائی	۳۶	سوالات کے جوابات، درست جواب کی نشان دہی	تصویروں سے متعلق بات چیت کرنا، سبق سے متعلق بات چیت کرنا اور اہم معلومات بیان کرنا	لغت کا استعمال، جملہ سازی، متشابہ الفاظ کا تصور غلط جملوں کی درستی	کہانی نویسی، درخواست نویسی، مکالمہ نویسی مسئلے کے متعلق رپورٹ تیار کرنا	کوڑے دان بنانا، موضوع سے متعلق چارٹ بنانا
۷	لالچ کا انجام بُرا	۴۴	سوالات کے جوابات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی، متعلقہ اصناف سخن کی شناخت	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال	متلازم الفاظ کا تصور، اسم مشتق کا تصور	مکالمہ نویسی، موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، آغاز اور انجام دھیان رکھتے ہوئے کہانی لکھنا	سبق کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا، موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا
۸	کہیں دیر نہ ہو جائے	۵۱	سوالات کے جوابات، خالی جگہ پر کرنا	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، موضوع سے متعلق مکالمہ پیش کرنا	حروف استفہام کا تصور، اسم ذات کی اقسام، مترادف الفاظ	موضوع سے متعلق دو سے تین اقتباس لکھنا، انٹرویو کے لیے مکالمہ لکھنا، درخواست نویسی، سبق کا خلاصہ لکھنا	سبق کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا، موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا، مسائل کی فہرست بنانا اور تجاویز دینا
۹	برسات (نظم)	۵۸	سوالات کے جوابات، بے ترتیب الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرعے لکھنا	نظم کا مرکزی خیال اور اہم نکات بیان کرنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال	متشابہ الفاظ کا تصور، محاورات کا تصور	موضوع سے متعلق دو اقتباس لکھنا، موضوع سے متعلق مضمون لکھنا	موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا، منظر کشی کرنا اور جملے لکھنا
۱۰	ہمارے مقامی کھیل	۶۴	سوالات کے جوابات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی		واحد جمع کا تصور، اسم نکرہ کی اقسام	موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، روداد نویسی، مکالمہ نویسی	موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا، موضوع سے متعلق تبصرہ تیار کرنا اور پیش کرنا
	جائزہ۔۲	۷۱					
۱۱	اگر میں نہ ہوں تو	۷۳	سوالات کے جوابات، خالی جگہ پر کرنا	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا	ضرب الامثال کا تصور، اسم مصدر، اسم مشتق اور اسم جامد کی شناخت	سبق کا خلاصہ لکھنا، درخواست نویسی، آپ بیتی لکھنا	موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا، ذہنی آزمائش کے کھیل میں حصہ لینا، سائیکل بنانا
..	تاریخ کا ایک سنہرا باب	۸۰	سوالات کے جوابات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی	موضوع سے متعلق بات چیت کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا	مفرد اور مرکب جملوں کا تصور، واحد جمع کا تصور، لغت کا استعمال، جملہ سازی	روداد نویسی، دعوت نامہ لکھنا	اسکول کا داخلہ فارم پر کرنا، محاورات، ضرب الامثال اور روزمرہ کی عبارت میں نشاندہی کرنا
۱۳	ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو (نظم)	۸۶	سوالات کے جوابات، کالم ملانا	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا، اشعار سن کے متعلقہ صنف سخن کی نشان دہی کرنا، موضوع سے متعلق بات چیت کرنا	حروف علت کا تصور، محاورات کا جملوں میں استعمال، علامت رابطہ کا تصور	اشعار کی تشریح لکھنا	کہانی یا مضمون لکھ کر چھپنے کے لیے بھیجنا، ذرائع ابلاغ کی مدد سے موضوع سے متعلق کوئی خبر، نظم، واقعہ، اعلان، خطبہ، ڈراما یا تقریر سن کر اہم نکات بیان کرنا اور ان کا فرق بتانا، موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق نمبر	اسباق	صفحہ نمبر	میرے کرنے کے کام	بات سے نکلے بات
۱۴	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام (برائے مطالعہ)	۹۲	سوالات کے جوابات، درست اور غلط جواب کی نشان دہی	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا، نظم پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا
۱۵	دیگ دی اُدھار	۹۹	سوالات کے جوابات، خالی جگہ پر کرنا	مزاحیہ فیچر/کالم کے اہم نکات پر بات چیت کرنا، عبارت سن کر اس میں بتائی گئی اہم معلومات بیان کرنا اور سوال کا جواب دینا
	جائزہ۔۳	۱۰۵		
۱۶	سفر ہو رہا ہے (نظم)	۱۰۸	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	نظم کا مرکزی خیال بتانا، نظم سن کر دہرانا اور سوالوں کے جواب دینا
۱۷	حکایات سعدی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱۴	سوالات کے جوابات، درست جواب کی نشان دہی	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا، کہانی سن کر درست تلفظ سے دہرانا اور سوالات کے جوابات دینا
۱۸	مادرِ ملت تجھے سلام	۱۲۱	سوالات کے جوابات، درست جواب کی نشان دہی	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا، عبارت سن کر اہم معلومات بیان کرنا اور سوالوں کے جواب دینا
۱۹	میرا دیس (نظم)	۱۲۹	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا پہیلیاں سن کر بوجھنا
۲۰	دِل دِل پاکستان	۱۳۶	سوالات کے جوابات، درست جواب کی نشان دہی	موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا کہانی سن کر سوالات کے جوابات دینا
	جائزہ۔۴	۱۴۳		
۲۱	علم و ادب کی دولت مولا مجھے عطا کر (نظم)	۱۴۶	سوالات کے جوابات، مصرعوں کی تکمیل	نظم کا مرکزی خیال بیان کرنا، موضوع سے متعلق اظہار خیال کرنا روزمرہ/محاورہ/ضرب الامثال سمجھتے ہوئے عبارت پڑھنا
	کُلی جائزہ	۱۵۴		

سبق نمبر
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۳

سبق ۱

حمد

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- غلط فقرات کو درست کر سکیں۔
- متضاد الفاظ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- خالق سے کیا مراد ہے؟
- اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے کون سے الفاظ بولے جاتے ہیں؟
- کن کن چیزوں کی وجہ سے یہ دنیا خوب صورت نظر آتی ہے؟

خاص الفاظ: فلک ، نظارے ، شبنم ، دشت ، خالق ، ذرہ

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں
یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

فلک، چاند، سُورج، یہ روشن ستارے
پہاڑ اور دریا، یہ دل کش نظارے

پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے دھارے
کہ شبنم نے پھُولوں کے چہرے نکھارے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں
یہ گل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

قواعد نویسی	کچھ نیا لکھیں	ہمارے کرنے کے کام
اسم ظرف اور اس کی اقسام، الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کرنا اور جملے لکھنا، متشابہ الفاظ کا تصور	موضوع سے متعلق مضمون لکھنا، سبق کا خلاصہ لکھنا، موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا، خطوط نویسی	پسندیدہ ریاضی دان کے بارے میں بتانا، موضوع سے متعلق چارٹ بنانا
سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ بنانا اور جملے لکھنا، فعل کی اقسام بلحاظ معانی	عنوان اور آغاز کی مدد سے کہانی لکھنا	لطائف پڑھنا اور لکھ کر اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجنا، موضوع سے متعلق کتابچہ بنانا
تشبیہ کا تصور، تذکیر و تانیث حقیقی اور غیر حقیقی کا تصور، حروفِ تاکید کا تصور	تشریح لکھنا، نظم کا خلاصہ لکھنا	مشاعرے کا انعقاد کرنا
خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر ضرب الامثال مکمل کرنا اور مفہوم لکھنا، الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت مکمل کرنا	لغت کا استعمال، درست تلفظ کی ادائی اور جملہ سازی، درخواست نویسی	حکایت کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا، ای میل لکھنا، ذرائع ابلاغ کی مدد سے کوئی نظم، واقعہ یا کہانی پڑھنا اور جماعت میں سنانا
محاورات کی تکمیل اور جملوں میں استعمال، حروفِ بیان کا تصور، اسم آلہ، اسم صوت، اسم مصغر اور اسم مکبر کی شناخت	موضوع سے متعلق ایک اقتباس لکھنا، موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا، اشارات کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھنا	عنوان دیکھ کر موضوع بتانا، نظم پڑھ کر اظہارِ خیال کرنا اور سوالوں کے جواب دینا، موضوع سے متعلق کوئی مضمون، خبر، اداریہ یا مدیر کے نام لکھا ہوا خط پڑھ کر سنانا، ہدایات سن کر ان کے مطابق عمل کرنا
مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت، الفاظ سازی اور درست تلفظ کی ادائی کرنا، اسم ذات اور اسم صفت کی شناخت، اسم استفہام کا استعمال کرتے ہوئے جملے لکھنا	موضوع سے متعلق چند جملے لکھنا، اشارات کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھنا	موضوع سے متعلق تقریر پیش کرنا، ملی نغمہ سنانا، ملی نغمے پر ٹیبلو پیش کرنا، موضوع سے متعلق کتابچہ بنانا
فعل کی اقسام بہ لحاظ معانی، تشبیہات کا جملوں میں استعمال، علامت رابطہ پر مبنی جملے لکھنا	کہانی نویسی، تلخیص نویسی	تقریر کرنا، پہیلیاں پڑھنا
سابقے لاحقے، متضاد الفاظ کا تصور اور جملہ سازی	نظم کا مرکزی خیال لکھنا، اشارات کی مدد سے موضوع سے متعلق مضمون لکھنا	مکالمہ نویسی، کتابچے بنانا، متعلقہ طرز نگارش کی شناخت

پڑھنے کے دوران

- گُل کاریوں سے کیا مراد ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا کیوں تخلیق کی؟

خُدا کی ہر اِک سَمت جلوہ گری ہے
کہ نُوری فضاؤں سے دُنیا بھری ہے
ہر اِک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے
یہ سب میرے مالک کی کاری گری ہے
خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں
یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

زمیں کا ہر اِک ذرّہ چمکا ہوا ہے
وہ دیکھو کہ سُورج بھی نکلا ہوا ہے
جدھر دیکھیے نُور پھیلا ہوا ہے
خُدا ساری دُنیا پہ چھایا ہوا ہے
خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں
یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

(غنی دہلوی)

آئیں مزید جانیں

- دنیا کی بلند ترین آبشار "اینجل آبشار" ہے جو کہ وینزویلا (Venezuela) میں واقع ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- دنیا کے خوب صورت نظارے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- خوب صورت نظاروں سے اللہ تعالیٰ کی کاری گری جھلکتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات میں موجود ہر چیز انسان کے فائدے اور بھلائی کے لیے بنائی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (سورۃ الجاثیہ:۳)

بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی حمد سنیں اور جماعت کے کمرے میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم اہداف

۱۔ معانی سیکھیں۔

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
کون ومکاں	دنیا، جہاں	گل کاری کرنا	پھول بوٹے بنانا	فلک	آسمان
دھارا	دریا کا بہاؤ	دشت	جنگل، غیر آباد علاقہ	شاداب	سرسبز
کاری گری	مہارت	ذرہ	کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا		

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ''خدا کی ہر اِک سمت جلوہ گری ہے'' سے کیا مراد ہے؟

(ب) ہمیں کس کس چیز میں اللہ تعالیٰ کی حکمت دکھائی دیتی ہے؟

(ج) ہر سمت نظر آنے والی کاری گری کس ذات سے وابستہ ہے؟

(د) اللہ تعالیٰ کی کوئی سی پانچ صفات لکھیں۔

(ہ) نظم میں دی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے علاوہ کوئی سی دو اور نعمتوں کے نام اور ان کی افادیت لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے مختلف گروہ بنائیں۔ انھیں سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ پر مبنی کوئی اقتباس/نظم یا کہانی لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ مزید براں بچوں کو الفاظ، ''دل کش، خالق، شبنم، جہاں'' اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کر کے کاپیوں پر لکھنے اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے ___دھارے___

کہ شبنم نے پھولوں کے چہرے ___دھلائے___

جدھر دیکھیے پھیلا ہوا ہے ___نور___

ہر اک دشت شاداب، ہری ہے ___کھیتی___

پہاڑ اور دریا، یہ دل کش ___نظارے___

دھارے	چشمے
دھلائے	نکھارے
اجالا	نور
کھیتی	وادی
سماں	نظارے

بات سے نکلے بات

۴۔ نظم ''حمد'' زبانی یاد کر کے درست تلفظ، آہنگ اور لے کے ساتھ جماعت میں پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں اس کے اہم نکات جماعت میں بیان کریں۔

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ کیا ہمیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے ڈرنا چاہیے۔ اگر ہاں، تو کیوں؟ اگر نہیں، تو کیوں نہیں؟

قواعد سیکھیں

یاد رکھیں!
○ وہ الفاظ جو معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں، ''متضاد الفاظ'' کہلاتے ہیں۔

۶۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو دن ___رات___ محنت کرو۔
- جنگ ہو یا ___امن___ ہمیں ہمیشہ متحد رہنا چاہیے۔
- ایک میدان بہت کشادہ جب کہ دوسرا بہت ___وسیع___ ہے۔
- عزت اور ___ذلت___ سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
- اسلام میں کسی گورے کو ___کالے___ پر کوئی برتری حاصل نہیں۔

سحر	شام	رات
امن	لڑائی	بدحالی
وسیع	کھلا	تنگ
بڑائی	ذلت	عظمت
عجمی	کالے	سفید

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک نمائندہ مقرر کر دیں۔ ہر گروہ کو پہلے موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کے نمائندے کو باری باری بلائیں اور انھیں ربط اور تسلسل کا خیال رکھتے ہوئے موضوع سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کا ایک لیڈر نامزد کر دیں۔ انھیں شیٹیں دیں جن پر سوال نمبر ۶ میں دیے ہوئے جملے لکھے ہوں۔ بچوں کو جملے پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ اور متضاد میں سے کوئی سے چار الفاظ اور ان کے متضاد کا استعمال کرتے ہوئے اقتباس لکھنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کے لیڈر کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے مکمل کیے ہوئے جملے اور اقتباس پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

غلط اور درست فقرات

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

غلط جملے	غلطی	درست جملے
ماہِ رمضان کا مہینا شروع ہو گیا۔	(زائد الفاظ کی غلطی)	ماہِ رمضان شروع ہو گیا۔
آج جمعرات کا دن ہے۔	(روزمرہ کی غلطی)	آج جمعرات ہے۔
مرض بڑھ گئی ہے۔	(تذکیر و تانیث کی غلطی)	مرض بڑھ گیا ہے۔
یہ گاجر کا مربع ہے۔	(املا کی غلطی)	یہ گاجر کا مربہ ہے۔
تمام بتی روشن تھیں۔	(واحد جمع کی غلطی)	تمام بتیاں روشن تھیں۔

اوپر غلط اور درست جملے دیے ہوئے ہیں۔ جملے لکھتے وقت ہمیں ان غلطیوں سے بچنا چاہیے۔

۷۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے جملے دوبارہ کاپی میں لکھیں۔

آج شب قدر کی رات ہے۔ برائے مہربانی تشریف رکھیں۔ کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔ سلمان نے دکان سے کتابیں خریدی۔

بیمار کو آب زم زم کا پانی پلاؤ۔ اسکول کے ہال میں جلسہ ہو رہا تھا۔ تم دو بجے کے وقت آ جانا۔ میری قلم کھو گئی ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور انسانی زندگی میں ان کی اہمیت پر کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی ایک مضمون لکھیں۔

۹۔ دیے ہوئے بند کی تشریح لکھیں:

خُدا کی ہر اِک سمت جلوہ گری ہے
کہ نُوری فضاؤں سے دُنیا بھری ہے
ہر اِک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے
یہ سب میرے مالِک کی کاری گری ہے

ہمارے کرنے کے کام

۱۰۔ اسکول کی لائبریری سے حمدیہ کلام پر مشتمل کتاب حاصل کریں اور اس میں سے اپنی پسند کی کوئی نعت درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت کے کمرے میں اس کی نمائش کریں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو غلط اور درست جملوں میں فرق کی مشق پہلے زبانی کرائیں پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق مضمون لکھنے کے بارے میں بچوں کو ہدایات دیں اور مضمون لکھنے میں ان کی مدد کریں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو تشریح کرنے کا طریقہ بتائیں۔ نمونے کے طور پر نظم کے پہلے بند کی تشریح کر کے دکھائیں۔ بعد ازاں دیے ہوئے بند کی تشریح بچوں سے پہلے زبانی کروائیں اور پھر کاپیوں میں لکھوائیں۔

سبق ۲
نعت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- واحد جمع (عربی قاعدے کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ: رضا ، اُخُوّت ، گدا ، حاجت رَوا ، کونین

پڑھنے سے پہلے

- حضرت محمد ﷺ کے دو صفاتی نام اور ان کا مطلب بتائیں۔
- آج تک دُنیا میں کُل کتنے پیغمبر آئے ہیں؟

نبی دوسرے ، پیشوا بن کے آئے
محمد ﷺ مگر مُصطفیٰ بن کے آئے

وہ مکّہ کی سختی وہ طائف کا منظر
محمد ﷺ خدا کی رضا بن کے آئے

امیروں کو راز اخوت بتایا
غریبوں کے حاجت روا بن کے آئے

نجاشی بھی خادِم، ابُوذرؓ بھی خادِم
وہ سُلطانِ شاہ و گدا بن کے آئے

شکستہ دِلوں کو محبت سے جوڑا
دھڑکتے دِلوں کی صدا بن کے آئے

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

پڑھنے کے دوران میں

- نعت میں کن جگہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
- اس نعت میں نبی کریم ﷺ کے کون کون سے نام مبارک آئے ہیں؟

زمانے کی سُوکھی ہوئی کھیتیوں پر
گھٹا بن کے برسے، ہوا بن کے آئے
اُنھی کی محبت ہے ایمان ماہرؔ
جو کونین کا مدّعا بن کے آئے

(ماہرؔ القادری)

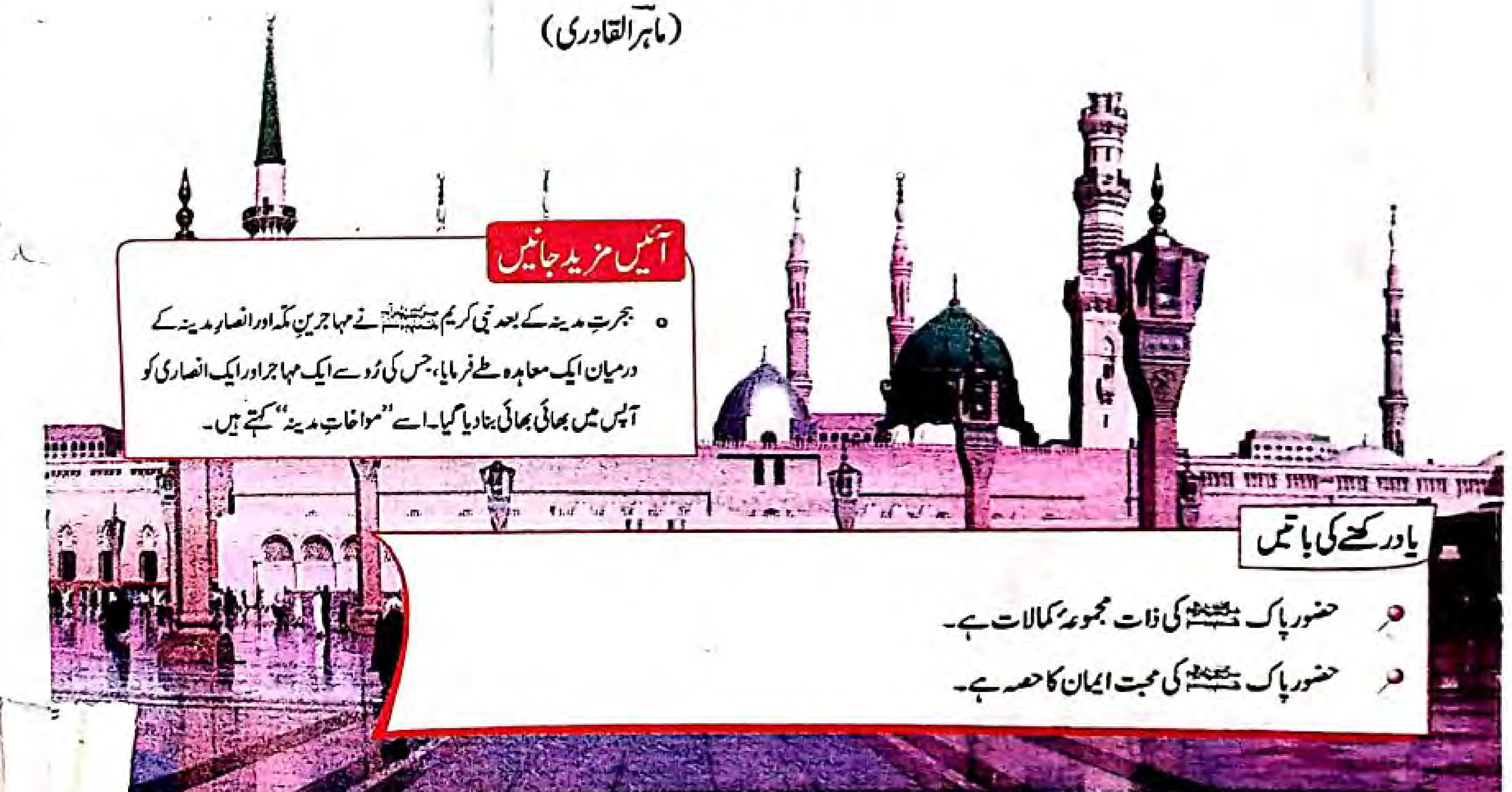

آئیں مزید جانیں

- ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے مہاجرینِ مکّہ اور انصارِ مدینہ کے درمیان ایک معاہدہ طے فرمایا، جس کی رُو سے ایک مہاجر اور ایک انصاری کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا گیا۔ اسے "مواخاتِ مدینہ" کہتے ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- حضورِ پاک ﷺ کی ذات مجموعۂ کمالات ہے۔
- حضورِ پاک ﷺ کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

"آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نجاشی حبشہ کا بادشاہ تھا۔ جب نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو ہجرتِ حبشہ کا حکم دیا تو نجاشی نے حبشہ میں مسلمانوں کو پناہ دی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ نیز حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے ساتھی تھے اور ان کا تعلق قبیلہ بنو غفار سے تھا۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پیشوا	سردار، امام	سُلطان	بادشاہ، حاکم
شکستہ	ٹوٹا ہوا	کونین	دونوں جہان
اخوّت	بھائی چارہ	حاجت روا	ضرورت پوری کرنے والا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) "وہ سُلطان شاہ و گدا بن کے آئے" سے کیا مراد ہے؟

(ب) اس نعت میں نبی کریم ﷺ کی کن خُوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ج) کس ہستی کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے؟

(د) "مواخاتِ مدینہ" کے بارے میں چند جملے لکھیں اور بتائیں کہ اس سے مسلمانوں کو کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

(ہ) نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک ہمارے لیے باعثِ رحمت ہے؟ کیسے؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲، ۳ اور ۴ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۳۔ نعت کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

نبی کریم ﷺ نے سختیاں برداشت کیں:

(ا) عراق میں (ب) مکہ مکرمہ میں (ج) حبشہ میں (د) مصر میں

نجاشی، حبشہ کا تھا:

(ا) سفیر (ب) غلام (ج) بادشاہ (د) وزیر

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق تھا:

(ا) بنواُمیہ سے (ب) بنواوس سے (ج) بنوخزرج سے (د) بنوغفار سے

نبی کریم ﷺ نے شکستہ دلوں کو جوڑا:

(ا) رعب سے (ب) محبت سے (ج) نرمی سے (د) غصّے سے

نبی کریم ﷺ حاجت روا بن کر آئے:

(ا) امیروں کے (ب) غلاموں کے (ج) بادشاہوں کے (د) غریبوں کے

۴۔ نعت کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

- محمد ﷺ مگر ______ بن کے آئے
- امیروں کو رازِ ______ بتایا
- غریبوں کے ______ بن کے آئے
- وہ مکّہ کی سختی وہ ______ کا منظر
- کہیں ______ کا سلسلہ بن کے آئے

بات سے نکلے بات

یاد رکھیں!
- شاعر جس خیال کے تحت کوئی نظم لکھتا ہے وہ نظم کا مرکزی خیال کہلاتا ہے۔

۵۔ نظم "نعت" کا مرکزی خیال اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔ نعت کے اہم نکات پر بھی تبادلۂ خیال کریں۔

۶۔ "نبی کریم ﷺ کی سیرت میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔" کے موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کروانے کے لیے جماعت کے بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو نظم "نعت" کے اہم نکات اور دوسرے کو مرکزی خیال تفویض کر دیں۔ انھیں آپس میں بات چیت کرنے اور بعد ازاں جماعت کے ساتھیوں کے سامنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ دو گروہ باری باری موضوع سے متعلق اظہارِ خیال کریں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے وضاحت کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی گفت گو میں ربط اور تسلسل ہو۔ تیسرا گروہ ان کی گفت گو سن کر اس کے اہم نکات بتائے گا۔

قواعد سیکھیں

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	ماہر	فاتح
جمع	ماہرین	فاتحین

اوپر دیے ہوئے الفاظ کے آخر میں "ین" کا اضافہ کر کے ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ اسم واحد مذکر جان دار ہو تو اس کے آخر میں "ین" لگا کر اس کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے: مسلم سے مسلمین، زائر سے زائرین۔

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- مہمانِ خصوصی نے تمام ______ کو خوش آمدید کہا۔ (سامع)
- مؤاخاتِ مدینہ کی بدولت ______ کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ (مہاجر)
- نبی کریم ﷺ نے جب توحید کی دعوت دی تو ______ مکہ نے آپ ﷺ کی سخت مخالفت کی۔ (مشرک)
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا شمار ملک کے ______ میں ہوتا ہے۔ (معزّز)
- ہمیں ملکی ______ کی پابندی کرنی چاہیے۔ (قانون)

۸۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے قافیے الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔

ب	ق	گ	بھ	و	ب
ا	ء	ل	ج	ک	ا
غ	م	س	ر	ر	ت
ب	ا	ت	ا	ف	ا
ا	غ	ا	ف	ل	ر
ل	ن	ع	چھ	و	ے

- ذات ______
- سارے ______
- آشیاں ______
- ناتا ______
- کاہل ______
- مرمت ______

یاد رکھیں!
- ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ کو ہم آواز یا قافیہ کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو عربی قاعدے کے مطابق واحد الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے واحد الفاظ اور دوسرا گروہ ان کے جمع بتائے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۸ کے تحت دیا ہوا معما تختۂ تحریر پر بنا دیں۔ بچوں میں دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں تقسیم کر دیں۔ انھیں ان الفاظ کے قافیہ الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگانے اور ان کے متعلقہ الفاظ کے سامنے تختۂ تحریر پر لکھنے کے لیے کہیں۔ یہ سرگرمی گروہی صورت میں کروائیں۔ درست الفاظ تلاش کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دیے ہوئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر ان کا درست تلفظ ادا کریں۔ بعد ازاں انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

مشقت — استفادہ — مدعا — محبت — متجسس

۱۰۔ ان اشعار کی تشریح لکھیں۔

امیروں کو رازِ اخوت بتایا
غریبوں کے حاجت روا بن کے آئے

شکستہ دِلوں کو محبّت سے جوڑا
دھڑکتے دِلوں کی صدا بن کے آئے

۱۱۔ ''نعت'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے پوچھے گئے مقام کے بارے میں بتائیں اور اپنی کاپی میں اس کی تصویر لگا کر اس کے بارے میں دس جملے لکھیں۔

اسلامی حکومت کا پہلا دارالحکومت — مسجدِ نبوی — روضۂ رسول ﷺ — یثرب
مسجدِ قُبا — ریاضُ الجنّۃ — اصحابِ صُفّہ

۱۳۔ بچوں کے رسائل، لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے نعتیں تلاش کر کے ان پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور لائبریری میں رکھیں تاکہ دوسرے بچے بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔

۱۴۔ آپ نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں ایک خوب صورت نعت پڑھی۔ مختلف گروہ بنا کر نعت لکھیں اور جماعت کے کمرے میں سنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے لغت میں سے الفاظ کے معانی تلاش کروائیں۔ بعد ازاں انھیں ترغیب دیں کہ الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے ان اشارات کے بارے میں بات چیت کریں۔ بعد ازاں انھیں مدینہ منورہ اور مسجد نبوی کے بارے میں معلوماتی فلم دکھائیں۔ بچے جماعت میں حاصل شدہ معلومات کا تبادلہ کریں۔ سوال نمبر ۱۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں نعت لکھنے کی ہدایت دیں کہ وہ سوچیں کہ وہ نظم میں کیا لکھنا چاہتے ہیں۔ مرکزی خیال کیا ہوگا؟ شعر کے آخر میں آنے والے قافیے کون سے ہوں گے؟ بچوں سے کہیں کہ وہ پہلے اُن کی فہرست بنائیں اور پھر انھیں مصرعوں کی شکل دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ سے ان کی لکھی ہوئی نعت پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

سبق ۳
بے مثل ہے ذات حضور پاک رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہٖ وسلم کی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- مترادف الفاظ کی پہچان کر سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- اگر آپ کو کسی کی کوئی چیز زمین پر گری ہوئی ملے تو آپ کیا کریں گے؟
- صادق اور امین کن کو کہا جاتا تھا اور کیوں؟

اہم الفاظ: صداقت ، صَفا ، صادِقین ، مہار

صداقت اور امانت ایسے اوصاف ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور رسول کو عطا کیے ہیں۔ حقیقت میں صداقت اور امانت کے بغیر نبوّت اور رسالت کا تصور ہی ممکن نہیں لیکن یہ دونوں اوصاف حضور پاک ﷺ کا تو گویا تعارف اور پہچان تھے۔ لوگ آپ ﷺ کو پکارتے ہی ''صادِق'' اور ''امین'' کے نام سے تھے۔

حضرت محمد ﷺ نے اسلام کی اشاعت کا کام شروع کیا تو اس کی بنیاد ہی صداقت پر رکھی۔ ایک دن آپ ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر مکّہ والوں کو پکارنا شروع کیا۔ لوگ پہاڑی کے سامنے جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے سے ایک بہت بڑا لشکر نکل کر تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے؟'' سب نے یک زبان ہو کر کہا: ''آپ ﷺ صادِق اور امین ہیں۔ ہم بلا شک وشبہ یقین کر لیں گے۔'' اس پر حضور پاک ﷺ نے فرمایا: ''تو پھر یقین کر لو کہ موت تمھارے سر پر آ رہی ہے اور تمھیں ایک نہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے، اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو تم پر سخت عذاب نازل ہوگا۔'' اگرچہ انھوں نے آپ ﷺ کی بات نہ مانی لیکن آپ کو جھوٹا کہنے کی جرأت نہ کر سکے۔

ابو جہل کو حضور پاک ﷺ سے دشمنی تھی اسے کون نہیں جانتا لیکن وہ بھی آپ ﷺ کی سچائی کو مانتا تھا اور کہا کرتا تھا: ''اے محمد ﷺ! ہم آپ ﷺ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن آپ ﷺ جو دین لائے ہیں اُسے ہم تسلیم نہیں کرتے۔'' آپ ﷺ کی بعثت کے بعد کفارِ مکّہ آپ ﷺ

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کے خلاف طرح طرح کی باتیں گھڑتے تھے لیکن آپ ﷺ کے سچا ہونے میں کسی کو کلام نہ تھا۔ وہ آپ ﷺ کو (نعوذ باللہ) دیوانہ، شاعر، جادوگر وغیرہ ضرور کہتے تھے لیکن کسی نے آپ ﷺ کے متعلق کاذب کا لفظ کبھی استعمال نہیں کیا۔

ابوسفیان اسلام قبول کرنے سے پہلے آپ ﷺ کے سخت دشمن تھے۔ اُس زمانے میں وہ ایک بار ملک شام گئے اور روم کے بادشاہ سے ملاقات کی۔ بادشاہ نے ابوسفیان سے حضور پاک ﷺ کے بارے میں کئی باتیں پوچھیں۔ اس نے یہ بھی پوچھا: ''کیا تم نے حضور پاک ﷺ کو کبھی جھوٹ بولتے ہوئے سنا ہے؟'' ابوسفیان نے جواب دیا: ''کبھی نہیں۔''

پڑھنے کے دوران میں

- جنگِ خیبر کے وقت کیا واقعہ پیش آیا؟
- ہجرتِ مدینہ کی رات آپ ﷺ نے امانتیں کن کے سپرد کیں اور کیوں؟
- آپ ﷺ نے امانت کے بارے میں کیا فرمایا؟

ہمارے رسول پاک ﷺ امانت و دیانت میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ دوست، دشمن، اپنے پرائے سب آپ ﷺ کی امانت داری اور دیانت داری کے قائل تھے۔ اعلانِ رسالت کے بعد مکّہ مکرمہ کے مشرکین آپ ﷺ کی جان کے دشمن ہو گئے تھے۔ وہ آپ ﷺ کے خلاف اِلزام تراشی تو کرتے لیکن اس کے باوجود انھیں آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی قابلِ اعتماد آدمی نظر نہیں آتا تھا۔ وہ اپنی امانتیں آپ ﷺ ہی کے پاس رکھتے تھے۔ ہجرت کی رات جب کفار نے آپ ﷺ کی جان لینے کے لیے آپ ﷺ کے مکان کے گرد گھیرا ڈالا تو اس وقت بھی ان کی امانتیں حضور پاک ﷺ کی تحویل میں تھیں۔ آپ ﷺ کو ان امانتوں کی اتنی فکر تھی کہ آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ مکرمہ ہی میں چھوڑ گئے، تاکہ وہ تمام لوگوں کی امانتیں واپس کرکے مدینہ منورہ آئیں۔

جنگِ خیبر کے دنوں کا واقعہ ہے کہ یہود کا ایک غلام بھاگ کر آپ ﷺ کے پاس چلا آیا اور مشرف بہ اسلام ہوا۔ وہ اپنے مالک کی بکریاں چرایا کرتا تھا چنانچہ وہ ریوڑ بھی ساتھ لے آیا اور حضور پاک ﷺ سے پوچھا کہ میں اس ریوڑ کا کیا کروں۔ اگرچہ اس وقت یہود سے

NOT FOR SALE

جنگ جاری تھی تاہم آپ ﷺ کو یہ بات کسی طرح گوارا نہ تھی کہ امانت میں خیانت ہو، چنانچہ آپ ﷺ نے غلام سے فرمایا: ''بکریوں کو ہانک دو، یہ خود بخود اپنے مالک کے پاس چلی جائیں گی۔'' غلام نے آپ ﷺ کے حکم کی تعمیل کی۔

ایک دفعہ ربذہ سے کچھ لوگ کھجوریں خریدنے کے لیے مدینہ منورہ آئے۔ وہ شہر سے باہر ستانے کے لیے ٹھہر گئے۔ اتنے میں شہر سے ایک آدمی آیا جس کے بدن پر دو پرانی چادریں تھیں۔ مسافروں کے پاس ایک سرخ اونٹ تھا، جس کو انھوں نے مہار ڈالی ہوئی تھی۔ اس آدمی نے پوچھا: ''یہ اونٹ بیچتے ہو؟'' انھوں نے کہا: ''ہاں! کھجوروں کی اتنی مقدار کے بدلے میں ہم یہ اونٹ دے دیں گے۔'' اس شخص نے اونٹ کی مہار پکڑی اور شہر کے اندر چلا گیا۔ بعد میں مسافروں کو خیال آیا کہ انھوں نے ایک اجنبی شخص کو اپنا اونٹ دے دیا ہے۔ اب اونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصولی کے لیے کیا کریں گے؟ وہ ابھی اسی فکر میں تھے کہ شہر سے ایک آدمی بڑی مقدار میں کھجوریں لے کر آیا اور کہنے لگا: ''اپنے اونٹ کی قیمت کے برابر کھجوریں تول کر پوری کر لو، باقی تمھاری دعوت کے لیے ہیں۔ پیٹ بھر کر کھاؤ پیو۔'' وہ کھا پی کر شہر میں داخل ہوئے تو وہی شخص مسجد کے منبر پر کھڑا خطبہ دے رہا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔''

آئیں مزید جانیں

- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے لیے سچائی کو لازم کر لو کیونکہ سچائی نیکی کی ساتھی ہے اور یہ دونوں جنّت میں ہوں گی۔ تم جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ جھوٹ برائی کی ساتھی ہے اور یہ دونوں جہنّم میں ہوں گی۔'' (سنن ابن ماجہ)

رسول اکرم ﷺ کے نزدیک امانت کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو ایمان کے ہم پلہ قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس میں امانت نہیں، اس میں ایمان نہیں۔''

ایک دفعہ حضور پاک ﷺ اچھے لوگوں کی خوبیاں بیان فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مومن میں دو برائیاں کبھی نہیں ہو سکتیں: ایک خیانت کرنا اور دوسرے جھوٹ بولنا۔'' ایک اور حدیث میں ہے کہ انسان کا ایمان اس وقت تک مکمل ہوتا ہے جب کہ وہ جھوٹ بولنا چھوڑ دے حتیٰ کہ ہنسی مذاق اور لڑائی جھگڑے میں بھی جھوٹ نہ بولے۔

حضرت محمد ﷺ کی زندگی کو مسلمانوں کے لیے نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ اگر ہم حضور پاک ﷺ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے صداقت اور امانت کو اپنا شِعار بنائیں تو یقیناً معاشرے میں کردار کے اعلیٰ نمونے نظر آئیں۔ انسان کا ایک دوسرے پر بھروسا قائم اور مضبوط ہو جائے۔ بہت سی برائیاں ختم ہو جائیں۔ معاشرہ جنّت کا نمونہ بن جائے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- حضور پاک ﷺ صادق اور امین تھے۔
- حضور پاک ﷺ کی محبت کا تقاضا ہے کہ ہم صداقت اور امانت کو اپنا شعار بنائیں۔
- بچوں کو دیانت داری اور سچائی کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو دیانت داری اور سچائی کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو نبی کریم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

نوٹ

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوصاف	خوبیاں	اشاعت	تبلیغ	بلاشک وشبہ	بغیر شک کے
صادقین	صادق کی جمع، سچے	کاذب	جھوٹا	سرچشمہ	جڑ، بنیاد
ہانکنا	چلانا، دوڑانا	ستانا	آرام کرنا	تحویل میں ہونا	قبضے میں ہونا
ہم پلہ	برابر	پوشیدہ	خفیہ	پیمان	وعدہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حضور پاک ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر لوگوں سے کیا ارشاد فرمایا؟

(ب) لوگ حضور پاک ﷺ کی بات پر کیوں یقین کر لیتے تھے؟

(ج) غزوۂ خیبر کے موقع پر اسلام قبول کرنے والے غلام کو حضور پاک ﷺ نے کس طرح دیانت داری اختیار کرنے کا راستہ دکھایا؟

(د) ربذہ سے آنے مسافروں کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(ہ) صداقت اور امانت کو اپنانے سے ہماری زندگی میں کیا تبدیلی آ سکتی ہے؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے گروہ بنادیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- لوگ حضور پاک ﷺ کو [صادق] اور [امین] کے نام سے پکارتے تھے۔
- کفارِ مکہ نے حضور پاک ﷺ کے متعلق کبھی [کاذب] کا لفظ استعمال نہیں کیا۔
- آپ ﷺ نے فرمایا: ”مومن میں دو برائیاں کبھی نہیں ہو سکتیں: ”ایک [بخل] اور دوسرے [جھوٹ]“
- ہجرت کے موقع پر حضور پاک ﷺ [حضرت علی] رضی اللہ عنہ کو مکہ ہی میں چھوڑ گئے، تاکہ وہ تمام لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آئیں۔
- رسول اکرم ﷺ کے نزدیک امانت کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ آپ اس کو [ایمان] کے ہم پلہ قرار دیا۔

بات سے نکلے بات

۴۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں، درست لب و لہجے کے ساتھ دہرائیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

نبی کریم ﷺ سراپا رحمت تھے۔ آپ ﷺ اپنے، پرائے، دوست اور دشمن سبھی کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آتے۔ مُسلمانوں نے بدر کی لڑائی میں کچھ دشمنوں کو پکڑ لیا۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تاکید کی کہ اُن کا خاص خیال رکھا جائے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم خود بھوکے رہتے یا کھجوریں کھا کر گزارا کر لیتے لیکن قیدیوں کو اچھے سے اچھا کھانا فراہم کرتے۔ ان قیدیوں کے ہاتھ پاؤں رسّیوں میں جکڑ دیے گئے تھے، جس کی وجہ سے وہ درد سے کراہنے لگے۔ ان کی آوازیں سن کر نبی کریم ﷺ بے قرار ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سمجھ گئے کہ آپ ﷺ قیدیوں کی تکلیف کی وجہ سے بے چین ہیں۔ چنانچہ انھوں نے قیدیوں کی رسّیوں کی گرہیں ڈھیلی کر دیں۔ قیدیوں کو سکون محسوس ہوا تو آپ ﷺ کی بے چینی بھی دُور ہو گئی۔

سوالات

- نبی کریم ﷺ دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے؟
- نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو قیدیوں سے متعلق کیا تاکید فرمائی؟
- نبی کریم ﷺ قیدیوں کی آوازیں سن کر کیوں بے قرار ہو گئے؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ میں دیا ہوا واقعہ بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنادیں۔ ایک گروہ سے واقعہ اپنے الفاظ میں سنانے کے لیے کہیں اور دوسرے گروہ سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

قواعد سیکھیں

۵۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف لکھ کر عبارت کو مکمل کریں۔

یاد رکھیں!

- مترادف الفاظ:
ایسے الفاظ جو ایک جیسے معانی رکھتے ہوں ''مترادف الفاظ'' کہلاتے ہیں۔

رمضان کا (پاک) ______ مہینا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے (ساتھ) ______ مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ مکہ والوں میں اب لڑنے کا (ہمت) ______ نہ تھا۔ وہ لوگ جو کل تک (جابر) ______ بنے ہوئے تھے اور (کمزوروں) ______ پر (ظلم و ستم) ______ کرتے تھے۔ آج (ڈر) ______ کے مارے چھپتے پھر رہے تھے۔ ان کے دل مسلمانوں کی (ہیبت) ______ سے (لرز) ______ رہے تھے لیکن نبی کریم ﷺ نے عفو و درگزر کے جس عمل کا مظاہرہ کیا، اس کی (نظیر) ______ پوری انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔

اسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی درج ذیل تین اقسام ہیں:

اسم مصدر — اسم جامد — اسم مشتق

اسم مصدر

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ☐ ہمیں ہمیشہ سچ **بولنا** چاہیے۔
- ☐ مجھے آج پشاور **جانا** ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''بولنا'' اور ''جانا'' اسم مصدر ہیں۔ وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو لیکن اس سے دوسرے الفاظ بنتے ہوں، ''اسم مصدر'' کہلاتا ہے۔ اسم مصدر کے آخر میں عموماً ''نا'' آتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی عبارت تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے خط کشیدہ الفاظ کے مترادف پوچھیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

اسم جامد

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ☐ قرآن مجید مقدس **کتاب** ہے۔
- ☐ **گھڑی** وقت بتاتی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''کتاب'' اور ''گھڑی'' اسم جامد ہیں۔ وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا اسم بن سکے، ''اسم جامد'' کہلاتا ہے۔ جیسے: مالٹا، بادل، روئی وغیرہ۔

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ اسم مصدر کے جملوں کے سامنے (✓) اور اسم جامد کے جملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- احمد کے پاس گیند ہے۔ ☐
- شاہد کو رات بھر جاگنا پڑا۔ ☐
- محنت کرنا اچھی عادت ہے۔ ☐
- تھیلی میں اشرفیاں ہیں۔ ☐
- ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ ☐
- جھوٹ بولنا بری بات ہے۔ ☐

کچھ نیا لکھیں

۷۔ حضور ﷺ کی صداقت سے متعلق ایک پیراگراف لکھیں۔

۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے شخصیت کو پہچانیں اور اس شخصیت سے متعلق کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی ایک مضمون لکھیں۔

ذوالنورین — تیسرے خلیفہ — بنو اُمیہ — بئرِ رومہ — نبی پاک ﷺ کے داماد — سخاوت

۹۔ آپ کی زندگی کا وہ دن جس دن آپ نے دیانت داری کا مظاہرہ کیا ہو۔ اس دن کا احوال ڈائری کی صورت میں لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۰۔ لائبریری سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کتاب لے کر آئیں اور مطالعے کے بعد ساتھیوں کو اہم معلومات دیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم مصدر اور اسم جامد کی تعریف بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کا تصور سمجھائیں۔ بعدازاں بچوں کے دو گروہ بنادیں اور سادہ شیٹیں دے دیں۔ ایک گروہ کو اسم مصدر اور دوسرے کو اسم جامد تفویض کردیں۔ انھیں کوئی سے چار اسم مصدر اور اسم جامد سوچ کر شیٹوں پر لکھنے اور ان کے جملے بنانے کی ہدایت دیں۔ ان کے کام کا جائزہ لیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
سوال نمبر ۷ کے لیے بچوں سے بات چیت کریں۔ بعدازاں اقتباس لکھنے کی تلقین کریں۔ سوال نمبر ۸ کے لیے بچوں کو اشاروں کی مدد سے شخصیت پہچاننے کو کہیں۔ بعدازاں مضمون لکھوائیں۔ یاد رہے کہ مضمون ۲۰۰ الفاظ سے زائد کا نہ ہو۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کرنے میں بچوں کی مکمل رہ نمائی کریں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۴

وہ ہُوا پشیمان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ خَبَرگیری ، مَحَبَّت ، تامُّل ، اَوجَھل ، لَجاجَت

پڑھنے سے پہلے

- ماں باپ ہمیں نصیحتیں کیوں کرتے ہیں؟
- ہمیں ماں باپ کی نصیحتوں پر کس ردِ عمل کا اظہار کرنا چاہیے؟

(یک بابی ڈراما)

افراد۔ بشیر اور اس کا دوست حمید۔

منظر۔ (بشیر کے مکان کا ایک کمرا۔ دیواروں پر تصویریں اور نقشے آویزاں ہیں۔ درمیان میں مطالعے کی میز ہے جس پر کتابیں اور کاپیاں رکھی ہیں۔ سامنے تپائی کی دائیں بائیں دو کرسیاں پڑی ہیں۔ ایک کرسی پر بشیر کی کالی بلی لیٹی ہے۔ بشیر اور حمید یوں کھڑے ہیں گویا حمید ابھی ابھی آیا اور چند ابتدائی باتیں کرنے پایا۔)

بشیر: تم باغ سے کتنی دیر میں لوٹ آؤ گے؟

حمید: یہی کوئی تیسرے پہر تک۔

بشیر: (جیسے اپنے آپ سے) گویا دو ڈھائی گھنٹے میں۔

حمید: اور کیا (بلّی کرسی سے نیچے اترتی ہے) ارے اپنی بلّی کے گلے میں تم نے گھنگرو باندھ دیا؟

بشیر: اچھی معلوم ہوتی ہے نا گھنگرو کی آواز؟

حمید: بہت! (بلّی کو بلاتا ہے) پسی پسی پسی پسی! (بلّی نہیں آتی) بھاگ گئی! (حمید کرسی پر بیٹھ جاتا ہے)

بشیر: تو میں ہاتھ منہ دھو کر اور کوٹ پہن کر ابھی آیا۔

حمید: تم اپنی امّاں جان کو میرے آنے کی خبر کر دیتے تو میں اتنے میں ان سے مل لیتا۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔

بشیر: اب ان سے مل کر کیا کرو گے اس وقت؟

حمید: سلام بھی کر لوں گا، تمھیں اپنے ساتھ باغ لے جانے کی اجازت بھی مانگ لوں گا۔

بشیر: سلام تمھارا میں پہنچائے دیتا ہوں۔ باغ کا ذکر ان سے کرنے کی ضرورت نہیں۔ (جانے کے لیے مڑتا ہے۔)

حمید: کیوں؟

بشیر: (رک کر) ہدایتیں دے دے کر پریشان کر ڈالیں گی۔

حمید: ہدایتیں کیسی؟

بشیر: یہی کہ باغ میں کسی پیڑ پر نہ چڑھنا، گر پڑو گے۔ جوتے نہ اتارنا، کانٹا چبھ جائے گا۔ فلاں پھل نہ کھانا کھانسی ہو جائے گی۔

بشیر: (پھر جانے کے لیے مڑتا ہے۔)

حمید: تو تم انھیں بے کار ہدایتیں سمجھتے ہو؟

بشیر: (رک کر) بے کار ہوں یا فائدہ مند، میرا ان سن کر دم الجھنے لگتا ہے۔

حمید: عجیب مزاج پایا ہے تم نے!

بشیر: اب میں دودھ پیتا بچہ ہوں کہ یہ کرو اور وہ نہ کرو کی فہرستیں مجھے سنائی جائیں؟

حمید: پر اس میں چڑنے کی کیا بات؟ وہ جو کچھ بھی کہتی ہیں تمھارے بھلے کے لیے اور تمھاری محبت کے خیال سے کہتی ہیں۔

بشیر: میں باز آیا ایسی محبت سے۔

حمید: (بلّی کو دیکھ کر) پسی پسی پسی پسی!

بشیر: ادھر آؤ مانو۔ (بلّی کو خود اٹھا کر حمید کو دے دیتا ہے)

حمید: (بیٹھ کر محبت سے بلّی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرتا ہے) بلّی خوب موٹی تازہ ہے تمھاری!

بشیر: دن رات اس کی خبرگیری جو کرتا ہوں۔

حمید: (بلّی کو دیکھتے ہوئے) اسے ایک دن کے لیے مجھے نہیں دے سکتے؟

بشیر: تمھیں؟ کیوں؟

حمید: میری چھوٹی بہن کو بلّیوں کا بہت شوق ہے، وہ اس سے کھیل کر بہت خوش ہوگی۔

بشیر: (تامّل سے) دے تو دیتا مگر............

آئیں مزید جانیں

○ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ دین کے کاموں میں کون سا عمل افضل ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وقت پر نماز پڑھنا۔ پوچھا کہ پھر کون سا عمل؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔
(صحیح بخاری)

برائے اساتذہ کرام: "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات موقع محل کی مناسبت سے بچوں سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کے فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ بچوں کو بتائیں کہ والدین اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں، ان سے زیادہ ہمارا خیر خواہ پوری دنیا میں کوئی نہیں۔ وہ ہمیں جو بھی نصیحتیں کرتے ہیں، وہ ہماری بھلائی کے لیے ہوتی ہیں۔ ہمیں ان کی نصیحتوں پر چڑنے کی بجائے خندہ پیشانی سے عمل کرنا چاہیے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

حمید: مگر کیا؟

بشیر: تم سے اس کی خبر گیری نہ ہو سکے گی۔

حمید: وہ کیوں؟ ہمارے ہاں بلّیاں نہیں ہیں؟

بشیر: ہیں تو مگر............ میری بلّی بڑے چاؤ چونچلوں کی پلی ہوئی ہے۔

حمید: تو دن بھر ہی کو تو لے جا رہا ہوں (کھڑے ہو کر) پرسوں صبح اسکول جاتے وقت واپس دے جاؤں گا۔

بشیر: (فکرمندی سے) اور اگر بھاگ گئی تمھارے ہاں سے؟

حمید: کیا باتیں کرتے ہو۔ میری بہن اسے آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے گی۔ (دروازے کی طرف بڑھتا ہے۔)

بشیر: (کھڑے ہو کر) اور پھر کُتا بھی تو ہے تمھارے ہاں، اس نے پھاڑ کھایا تو!

حمید: (اطمینان بخش انداز میں) ارے نہیں۔ میں کتے کو تمام وقت باندھ کر رکھوں گا۔ تو میں چلتا ہوں۔

بشیر: مگر سنو تو............ (حمید مڑ کر دیکھتا ہے) کھانے کو کیا دو گے اسے؟

NOT FOR SALE

حمید: دودھ اور ڈبل روٹی۔

بشیر: دوپہر کو میں اسے تھوڑا سا گوشت بھی دیا کرتا ہوں۔

حمید: وہ بھی دے دیا جائے گا (حمید پھر جانے کے لیے مڑتا ہے)

بشیر: اور دیکھنا باسی گوشت نہ دے بیٹھنا کہیں، کھاتے ہی بیمار پڑ جائے گی۔

حمید: معلوم ہے بھائی، معلوم ہے۔

بشیر: اور رات کو کسی ٹوکری میں گدیلا رکھ کر سلانا۔

حمید: (مڑ کر) اور کوئی ہدایت؟

بشیر: (پریشانی کے عالم میں سوچتے ہوئے) اور............ اور یہ کہ (لجاجت سے) بھیّا! اسے تو نہ ہی لے جاتے تو اچھا ہوتا۔

حمید: (حیرانی سے) بھلے مانس! تو چھوٹتے ہی کیوں نہیں جواب دے دیا تھا!

بشیر: (شرمندگی سے) کیا کروں اسے نظر سے اوجھل کرنے کو جی نہیں چاہتا۔

حمید: تو نہ سہی۔ نہیں لے جاتا میں (بلّی بشیر کو دے دیتا ہے) پر میں کہتا ہوں کہ اپنی پالتو بلّی کے تو ہدایات دے دے کر تم نے میرے کان کھا ڈالے اور سب ہدایتوں کے بعد بلّی لے جانے بھی نہ دی۔ اور جب تمھاری امّاں جان، جن کے تم پالتو جانور نہیں بلکہ لاڈلے بچّے ہو، آنکھوں سے اوجھل ہونے پر تمھیں ہدایتیں کرتی ہیں تو تمھارا دم الجھنے لگتا ہے؟

بشیر: اب میں............ یعنی میں اور بلّی............ میرا مطلب ہے کہ امّی جان تو............

حمید: اب آئیں بائیں شائیں نہ کرو۔ بھلے مانسوں کی طرح اپنی غلطی مان لو۔

بشیر: (ذرا دیر بعد نظریں جھکا کر) ہے تو میری غلطی ہی۔

حمید: تو لوں ان سے باغ لے جانے کی اجازت؟

بشیر: (اندر کو جاتے ہوئے) بھیجے دیتا ہوں۔

حمید: اب تو ان کی ہدایتیں بے جا نہیں معلوم ہوں گی؟

(بشیر مسکرا کر انکار کے طور پر سر ہلاتا ہے اور اندر بھاگ جاتا ہے۔)

(ماخوذ از سید امتیاز علی تاج)

پڑھنے کے دوران میں

- حمید اپنے دوست بشیر کی امّی جان سے کیوں ملنا چاہتا تھا؟
- حمید بلّی کو اپنے گھر کیوں لے جانا چاہتا تھا؟
- بشیر کو اپنی غلطی کا احساس کیوں کر ہوا؟
- اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

یاد رکھنے کی باتیں

- ماں باپ ہماری بھلائی اور تحفظ کی خاطر ہمیں مختلف ہدایات دیتے ہیں۔
- ماں باپ کی نصیحتیں خندہ پیشانی سے سُنی چاہییں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
ہدایات	نصیحتیں	تپائی	تین پایوں کی چوکی	بے کار	جن کا کوئی فائدہ نہ ہو
بھلا	بھلائی۔ بہتری	الٹی بات	بے موقع بات	تامل	ٹھہر کر، سوچتے ہوئے

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اس ڈرامے میں کچھ عبارتیں بریکٹ میں کیوں لکھی ہوئی ہیں؟

(ب) بشیر اپنی ماں کو باغ میں جانے کے بارے میں کیوں نہیں بتانا چاہتا تھا؟

(ج) بشیر ماں باپ کی ہدایات سن کر کیوں چڑتا تھا؟ (د) بشیر نے اپنی بلی سے متعلق اتنی زیادہ ہدایات کیوں دیں؟

(ہ) اگر آپ حمید کی جگہ ہوتے تو بشیر کو کیسے سمجھاتے اور کیوں؟

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

- حمید بھی چاہتا تھا کہ بشیر اپنی ماں سے باغ جانے کی اجازت نہ لے۔ ☐
- بلی حمید سے مانوس نہیں تھی۔ ☐
- حمید اپنی بہن کے لیے بلی لے جانا چاہتا تھا۔ ☐
- بشیر نے آخر میں حمید کو اپنی بلی دے ہی دی۔ ☐

بات سے نکلے بات

۴۔ ڈرامے کے اہم نکات پر آپس میں بات چیت کیجیے اور بتائیے کہ آپ نے اس ڈرامے سے کیا سبق سیکھا؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کو استعمال کر سکیں۔ مزید براں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ سبق میں سے کوئی سے چار الفاظ تلاش کر کے کاپیوں میں لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۵۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

راحیل کالج میں پڑھتا تھا۔ کالج کے بعد وہ اکثر دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے نکل جاتا۔ اسے گھر آنے میں دیر ہو جاتی۔ ایک دن اس کی ماں نے کہا: ''بیٹا! رات کو جلدی گھر آ جایا کرو۔ مجھے تمھارا انتظار کرنا پڑتا ہے۔'' راحیل کا موڈ اس وقت خراب تھا، کہنے لگا: ''ماں! آپ کو کس نے کہا ہے کہ میرا انتظار کیا کرو؟ آپ سو کیوں نہیں جاتیں؟'' بیٹے کے اس گستاخانہ انداز سے ماں بہت رنجیدہ ہوئی۔ اس نے کہا: ''بیٹا! آج تم جوان ہو۔ تمھیں اپنی عقل پر بہت ناز ہے، لیکن تم ہمیشہ ایسے نہ تھے۔'' یہ کہ کر ماں نے اس کے بچپن کی تصویر دکھائی جس میں راحیل پنگھوڑے میں سو رہا تھا۔ ماں نے کہا: ''بیٹا! جب تُو چھوٹا تھا تو اس پنگھوڑے میں بے بس پڑا رہتا تھا۔ تیرے بازوؤں میں اتنی طاقت نہ تھی کہ اپنے منہ سے مکھی اڑا سکتا۔ تُو اپنی مرضی سے کروٹ تک نہ بدل سکتا تھا۔ اس وقت میں نے تیری خدمت کی۔ خود گیلے بستر پر لیٹی اور تجھے سوکھے بستر پر لٹایا۔ تجھے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا۔ آج تُو سخت الفاظ میں مجھے جواب دیتا ہے۔'' ماں کی یہ باتیں سن کر نافرمان بیٹا سخت شرمندہ ہوا۔ اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس نے ماں سے اپنی غلطی کی معافی مانگ لی۔

سوالات

- راحیل کو گھر آنے میں دیر کیوں ہو جاتی تھی؟
- راحیل کی والدہ نے اُس سے کیا کہا اور اُس نے کیا جواب دیا؟
- راحیل کی والدہ نے اُسے بچپن کی تصویر دکھا کر کیا بتایا؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۶۔ دیے ہوئے شعر سے متعلق آپس میں بات چیت کریں اور پھر جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کریں۔ اپنے موقف کے حق میں دلائل بھی دیں۔

ماں باپ اور استاد، سب ہیں خدا کی رحمت
ہے روک ٹوک ان کی، حق میں تمھارے نعمت

قواعد سیکھیں

سابقے

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

اَن	اَن پڑھ	اَن تھک
بے	بے جان	بے وجہ
ہم	ہم آواز	ہم خیال

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں واقعہ دلچسپ انداز میں سنائیں۔ بعد ازیں ان سے سوالوں کے زبانی جواب پوچھیں۔ جس گروہ نے زیادہ سوالوں کے درست جواب دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

پیچھے دیے ہوئے الفاظ میں ''اَن''، ''بے'' اور ''ہم'' سابقے ہیں۔ ایسے الفاظ جو کسی بامعنی لفظ سے پہلے لگائے جائیں اور ان سے ایک نیا بامعنی لفظ بنے، انھیں ''سابقے'' کہتے ہیں۔

لاحقے

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

دان	روشن دان	نمک دان
ناک	خطرناک	افسوس ناک
دار	مال دار	جان دار

اوپر دیے ہوئے الفاظ میں ''دان''، ''ناک'' اور ''دار'' لاحقے ہیں۔ ایسے الفاظ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد لگائے جائیں اور ان سے ایک نیا بامعنی لفظ بنے، انھیں ''لاحقے'' کہتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے لاحقوں کی مدد سے تین تین نئے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

پسند	نا پسند	[illegible]	[illegible]
کار	[illegible]	[illegible]	خطاکار
خانہ	دوا خانہ	کارخانہ	[illegible]
بند	نظر بند	کمربند	[illegible]

۸۔ دیے ہوئے الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

خواہش | نصاب | زینہ | معزز | بنجر

بچوں کو مثالوں کے ذریعے سے سابقے اور لاحقے کا تصور سمجھائیں۔ مزید مثالیں تختۂ تحریر پر دی جائیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۷ اور ۸ کروایا جائے۔

اسم معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

◇ ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

◇ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ ہیں۔ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔

اسم نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

◇ وہ ایک ذہین لڑکا ہے۔

◇ ہمارے گھر کے سامنے ایک پارک ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ اسم نکرہ ہیں۔ کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

۹۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم معرفہ کے گرد (△) اور اسم نکرہ کے گرد (□) شکل بنائیں۔

◇ سارہ نے کتاب پڑھی۔

◇ لاہور ایک تاریخی شہر ہے۔

◇ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔

◇ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا ایک نڈر خاتون تھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ سبق ''وہ ہوا پشیمان'' کا خلاصہ لکھیں۔

۱۱۔ ہمارا معاشرہ جنتِ نظیر کیسے بن سکتا ہے؟ اس موضوع پر دو دوستوں کے درمیان میں ایک مکالمہ لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ ''والدین کا احترام'' کے عنوان پر تقریر تیار کر کے جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۳۔ سبق ''وہ ہوا پشیمان'' کو ڈرامے کی صورت میں جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۴۔ آپ کو گھر اور اسکول میں جن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اُن کی فہرست بنائیں اور اُن کے حل کے لیے مختلف تجاویز دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۵

چھوٹی چیونٹی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ / کہانی سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- اسم ظرف کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- حروفِ فجائیہ کی پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- کوئی سے پانچ کیڑوں کے نام بتائیں۔
- وہ کون سا کیڑا ہے، جو قطار بنا کر چلتا ہے؟

عاقِلہ ، دُوربیں ، آفریں ، فُرصت ، مُشقّت

بڑی عاقِلہ ہے بہت دُوربیں ہے — کہ فکر اپنی روزی کا تیرے تئیں ہے
اسی دُھن میں پہنچی کہیں سے کہیں ہے — کبھی اپنے دھندے سے غافل نہیں ہے

اری چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

نہیں کام سے شام تک تجھ کو فُرصت — ذرا سی تو جان اور اُس پر یہ محنت
بہت جھیلتی ہے مشقت مُصیبت — نہیں ہارتی پر کبھی اپنی ہمت

اری چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

برائے اساتذۂ کرام

نظم پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے تحت دیے ہوئے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھتے رہیں تاکہ نظم سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔

پڑھنے کے دوران میں

- چیونٹی کس بات سے غافل نہیں ہوتی؟
- چیونٹی کس موسم میں کھانا اکٹھا کرتی ہے؟

کبھی کام تُو نے ادھورا نہ چھوڑا — کبھی تُو نے تکلیف سے مُنھ نہ موڑا
بہت کام تُو نے کیا تھوڑا تھوڑا — ذخیرہ یہ جاڑے کی خاطر ہے جوڑا

اری چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

جو گرمی کی رُت میں نہ کرتی کمائی — تو جاڑے کے موسم میں مرتی بن آئی
تجھے ہوشیاری یہ کس نے سِکھائی — سمجھتی ہے اپنی بھلائی بُرائی

اری چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

نہ کھو وقت سُستی میں مُہلت ہے تھوڑی — وہی کام کر جس سے مالِک ہو راضی
کہ جس نے تجھے زندگانی عطا کی — یہ عُمدہ سبق ہم کو دیتی ہے چیونٹی

اری چھوٹی چیونٹی تجھے آفریں ہے

(اسماعیل میرٹھی)

آئیں مزید جانیں

- چیونٹی کو عربی میں "نمل" کہتے ہیں۔ قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام سورۃ النمل ہے، جس میں ایک بولتی چیونٹی کا قصہ موجود ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- چیونٹی کی زندگی جہدِ مسلسل محنت سے عبارت ہے۔
- چیونٹی کی زندگی سے ہمیں محنت کا درس ملتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ چیونٹی خوب محنت کرتی ہے۔ وہ سردی آنے سے پہلے اپنی خوراک کا ذخیرہ کر لیتی ہے۔ اس طرح انسان کو ہر وقت محنت کرنی چاہیے تاکہ اسے زندگی میں کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی نظم سنیں اور جماعت کے کمرے میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عاقلہ	عقل مند	دُور بیں	مستقبل پر نظر رکھنے والی	غافل	بے خبر
مشقّت	سخت محنت	مُصیبت	پریشانی	ذخیرہ	جمع کیا ہوا سامان، ڈھیر
رُت	موسم	مہلت	وقفہ، وقت	مالک	خُدا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) چیونٹی کو ہر وقت کس بات کی فکر رہتی ہے؟

(ب) چیونٹی اپنا پیٹ کیسے بھرتی ہے؟

(ج) چیونٹی اپنے کھانے کو ذخیرہ کیوں کرتی ہے؟

(د) شاعر نے چیونٹی کو ہوشیار کیوں کہا ہے؟

(ہ) چیونٹی کی محنت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۳۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اسی دُھن میں پہنچی کہیں سے کہیں ہے	تو جاڑے کے موسم میں مرتی بن آئی
کبھی کام تُو نے ادھورا نہ چھوڑا	یہ عُمدہ سبق ہم کو دیتی ہے چیونٹی
جو گرمی کی رُت میں نہ کرتی کمائی	ذرا سی تو جان اور اس پر یہ محنت
نہیں کام سے شام تک تجھ کو فرصت	کبھی اپنے دھندے سے غافل نہیں ہے
کہ جس نے تجھے زندگانی عطا کی	کبھی تُو نے تکلیف سے مُنھ نہ موڑا

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی ومفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کو استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

بات سے نکلے بات

۴۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

یہ ایڈنبرا کے اسپتال کے ایک کمرے کا منظر تھا۔ ایک مریض کو رسیوں سے جکڑا ہوا تھا اور اس کے حلق سے دردناک چیخیں نکل رہی تھیں۔ دراصل اس بے چارے کی ٹانگ ایک حادثے میں بری طرح سے زخمی ہوگئی تھی۔ ٹانگ کاٹنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا۔ آخر کار اس کی ٹانگ کو ایک آری سے کاٹ دیا گیا۔ مریض درد سے تڑپ کر بے ہوش ہوگیا۔ یہ منظر ڈاکٹری پڑھنے والے ایک طالب علم نے بھی دیکھا۔ اس دن اس نے عہد کیا کہ وہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایسی دوا ایجاد کرے گا، جس سے مریض کو اس خوف ناک تکلیف سے نجات مل جائے۔ اس نوجوان کا نام جیمس ینگ سمپسن (James Young Simpson) تھا۔ اس نے دن رات محنت کر کے تعلیم حاصل کی اور صرف اٹھارہ برس کی عمر میں ڈاکٹری کی تعلیم مکمل کر لی۔ اس نے لوگوں کے علاج معالجے کے ساتھ ساتھ اپنی تجربہ گاہ میں مسلسل تحقیق کا کام جاری رکھا۔ آخر کار اس کی محنت رنگ لائی اور وہ ایسی دوا بنانے میں کام یاب ہوگیا، جس سے مریض آپریشن کے دوران میں بے ہوش رہے اور اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ یہ دوا کلوروفارم کے نام سے مشہور ہوئی اور دنیا بھر کے مریضوں کے لیے ایک نعمت ثابت ہوئی۔

سوالات:

- مریض کو رسیوں سے کیوں جکڑا ہوا تھا؟
- طالب علم نے کس بات کا عہد کیا؟
- طالب علم اپنے مقصد میں کیسے کام یاب ہوا اور اس سے دوسرے انسانوں کو کیا فائدہ پہنچا؟
- انسان محنت سے کیا کیا کام کر سکتا ہے؟

۵۔ کوئی سی چار اخلاقی برائیوں اور ان کے معاشرے پر اثرات سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔

قواعد سیکھیں

اسم نکرہ کی اقسام

یوں تو اسم نکرہ کی کئی اقسام ہیں لیکن ہم مندرجہ ذیل معروف اقسام پڑھیں گے:

اسم ذات | اسم صفت | اسم استفہام

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی سے قبل بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بعد ازیں ان سے سوالوں کے زبانی جواب پوچھیں۔ جس گروہ نے زیادہ سوالوں کے درست جواب دیے ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کا ایک نمائندہ نامزد کریں۔ انھیں موضوع سے متعلق پہلے آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کے نمائندے کو اعتماد کے ساتھ باری باری جماعت کے سامنے اپنے گروہ کے خیالات بتانے کے لیے کہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی گفتگو میں ربط اور تسلسل ہو۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

اسم ذات

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

گائے خوب صورت ہے۔	سُورج غروب ہوگیا ہے۔	چاند نکل آیا ہے۔

پیچھے دی ہوئی مثالوں میں الفاظ گائے، سُورج اور چاند نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ ایسے الفاظ ہیں، جو الگ الگ چیزوں کے نام ہیں اور ان کی اصلیت بھی ایک دوسرے سے جدا ہے۔ اس قسم کے ناموں کو ''اسم ذات'' کہا جاتا ہے۔

اسم صفت

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- باغ میں سرخ پھول کھلے تھے۔
- دادی جان نے ہمیں دل چسپ کہانیاں سنائیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''سرخ'' اور ''دل چسپ'' اسم صفت ہیں۔ وہ لفظ جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا خصوصیت کو ظاہر کرے، ''اسم صفت'' کہلاتا ہے۔

اسم استفہام

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- دروازے پر کون ہے؟
- کیا سڑک پر بھیڑ تھی؟

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف ''کون'' اور ''کیا'' ''اسم استفہام'' کہلاتے ہیں۔ وہ اسم جو کوئی سوال کرنے یا پوچھنے کے لیے استعمال ہو''اسم استفہام'' کہلاتا ہے۔ جیسے: کیا، کیوں، کیسے، کب، وغیرہ۔ جس جملے کے آخر میں اسم استفہام آئے، اس جملے کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگاتے ہیں۔

۶۔ نیچے دیے ہوئے جملوں میں موجود اسم ذات کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ہتھوڑی کیل ٹھوکنے کے کام آتی ہے۔
- سُورج مشرق سے نکلتا ہے۔
- چاقو سے سبزی کاٹو۔
- ہمالیہ کے پہاڑ بہت اُونچے ہیں۔
- بکرا پانی پی رہا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو اسم نکرہ کی اقسام (اسم ذات، اسم صفت، اسم استفہام) کے بارے میں بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔

۷۔ خالی جگہ میں درست اسم صفت لکھ کر جملے مکمل کریں۔

میرے پاس ایک ______ گھڑی ہے۔	جگ میں ______ شربت ہے۔
شیر ایک ______ جانور ہے۔	کل ______ بارش ہوئی۔
ہر طرف ______ کھیت لہلہا رہے تھے۔	

۸۔ دیے ہوئے اسم استفہام کو جملوں میں استعمال کریں۔ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگائیں۔

کب — کیسا — کون — کس کی — کتنا

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں سے حروفِ فجائیہ (حروفِ ندا، حروفِ استعجاب، حروفِ افسوس) کے جملے الگ الگ کر کے کاپی میں لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

ارے بھائی! کدھر جا رہے ہو؟	سبحان اللہ! کیسا خوب صُورت منظر ہے۔
واہ رے! تیرے کیا کہنے۔	اے اللہ! میری مدد فرما۔
افسوس! میرا بٹوا گم ہو گیا ہے۔	اُف! میری ٹرین چھوٹ گئی۔

یاد رکھیں!

- حروفِ ندا وہ حروف ہیں، جو کسی کو پکارنے، مخاطب کرنے یا متوجّہ کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔
- حروفِ تاسف وہ حروف ہیں، جو غم اور افسوس کے لیے بولے جاتے ہیں۔
- حروفِ استعجاب وہ حروف ہیں، جو حیرت زدہ ہونے پر بولے جاتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار کی تشریح لکھیں۔

نہیں کام سے شام تک تجھ کو فرصت
ذرا سی تو جاں ہے اور اُس پر یہ محنت

بہت جھیلتی ہے مُشقت مُصیبت
نہیں ہارتی پر کبھی اپنی ہمت

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو اسم صفت کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

خطوط نویسی

خط ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس لیے خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- سب سے پہلے صفحے کے انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کو مناسب انداز میں مخاطب کیجیے اور السلام علیکم لکھیے۔
- خط کا نفسِ مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر اپنے چچا جان کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

وحدت کالونی، لاہور

۲۲ ر دسمبر ۲۰۲۲ء

پیارے چچا جان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

کل کی ڈاک سے آپ کا خط ملا۔ اس کے ساتھ ہی آپ کی گھڑی کا تحفہ بھی مل گیا جو آپ نے مجھے امتحان میں شان دار کامیابی پر بھیجا ہے۔ مجھے ایک گھڑی کی بہت ضرورت تھی۔ آپ نے میری یہ ضرورت پوری کر دی ہے۔ آپ کا بہت شکریہ! اس گھڑی کا مجھے بہت فائدہ ہوگا۔ یہ مجھے وقت کا پابند بنائے گی۔ میں اسے بہت احتیاط سے استعمال کروں گا۔

ابا جان اور امی جان کی طرف سے سب گھر والوں کو سلام۔

والسلام

آپ کا بھتیجا

سلمان احمد

۱۱۔ دوست کے نام خط لکھیں اور اسے بتائیں کہ امتحان میں اوّل آنے کے لیے محنت کیوں ضروری ہے؟

۱۲۔ نظم ''چھوٹی چیونٹی'' کا مرکزی خیال لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔ آپ نے چیونٹی کے بارے میں لکھی گئی نظم پڑھی۔ گروہی صورت میں کسی بھی کیڑے کے بارے میں ایک نظم لکھیں اور جماعت کے کمرے میں پڑھ کر سنائیں۔

۱۴۔ ''ناکامی کامیابی کا پہلا زینہ ہوتی ہے'' کے عنوان سے تقریر تیار کر کے جماعت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنائیں۔ ایک گروہ معلوماتی، ایک گروہ آپ بیتی اور ایک گروہ مزاحیہ انداز میں نظم لکھے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ پہلے سوچیں کہ وہ کس کیڑے کے بارے میں نظم لکھنا چاہتے ہیں؟ اس کا مرکزی خیال کیا ہوگا؟ اشعار کے آخر میں آنے والے قافیے کون سے ہوں گے؟ بچوں سے کہیں کہ وہ پہلے ان کی فہرست بنائیں اور پھر انھیں مصرعوں کی شکل دیں۔

جائزہ۔۱

سننا/بولنا

۱۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

سبکتگین کو شکار کا شوق تھا۔ ایک روز وہ جنگل میں شکار کے لیے گیا۔ اس نے سارا جنگل چھان مارا مگر اسے کوئی شکار نہ ملا۔ شام کے سائے ڈھلنے لگے تو سبکتگین نے گھر واپس جانے کا ارادہ کیا۔ اچانک اسے ایک خوب صورت ہرنی کا بچہ دکھائی دیا۔ اس نے ہرنی کے بچے کو اٹھایا اور اسے اپنے ساتھ گھوڑے پر رکھ کر گھر کی جانب چل دیا۔ وہ تھوڑی دور گیا تو اسے ایک درد بھری آواز سنائی دی۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو ایک ہرنی اداس سی گھوڑے کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔ سبکتگین سمجھ گیا کہ وہ بچہ اس ہرنی کا ہے اور وہ اپنے بچے کو لینے کے لیے اس کے گھوڑے کے پیچھے آ رہی ہے۔ سبکتگین کا دل پسیج گیا اور اس نے فوراً ہرنی کے بچے کو آزاد کر دیا۔ ہرنی کا بچہ بھاگ کر اپنی ماں کے پاس چلا گیا۔ ہرنی اپنے بچے کو واپس آتا دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ اس نے تشکرانہ نظروں سے سبکتگین کی طرف دیکھا اور پھر اپنے بچے کو ساتھ لیے جنگل میں چلی گئی۔ سبکتگین دن بھر کا تھکا ہوا تھا، اس لیے گھر واپس آ کر بستر پر لیٹتے ہی وہ گہری نیند سو گیا۔ اس رات اس نے خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا۔ جنھوں نے اسے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی رحم دلی بہت پسند آئی ہے اور وہ جلد اسے غزنی کی حکومت عطا کرے گا۔ اس واقعے کے کچھ ہی عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے سبکتگین کو غزنی کی بادشاہی عطا کی۔

سوالات

- سبکتگین کو کس چیز کا شوق تھا؟
- سبکتگین نے ہرنی کے بچے کو کیوں آزاد کر دیا؟
- سبکتگین کو رحم دلی کا کیا صلہ ملا؟
- اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۲۔ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون سی پانچ ایسی نعمتیں ہیں جن کے لیے آپ اللہ تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں؟ وجہ بھی بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ایک بار مدینہ منورہ میں سخت قحط پڑا۔ کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں۔ ہر طرف مایوسی اور ناامیدی پھیلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ سے اس قحط کے خاتمے کی دعائیں کی جا رہی تھیں۔ اسی دوران میں ایک تجارتی قافلہ مدینہ منورہ پہنچ گیا۔ اس قافلے میں غلے سے لدے ہوئے ایک ہزار اونٹ تھے۔ مدینہ منورہ کے تاجروں کو پتا چلا تو وہ دوڑے دوڑے آئے۔ وہ اس غلے کو خریدنا چاہتے تھے تاکہ موقع سے فائدہ اٹھا کر زیادہ قیمت پر فروخت کر سکیں۔ انھوں نے قافلے کے مالک کو دگنی قیمت کی پیش کش کی لیکن وہ راضی نہ ہوا۔ تاجروں نے قیمت میں مزید اضافہ کر دیا۔ لیکن قافلے کے مالک نے پھر کہا مجھے اس سے زیادہ نفع مل رہا ہے۔ تاجروں نے حیرت سے پوچھا: ''وہ کون ہے جو آپ کو اتنا زیادہ نفع دے رہا ہے؟'' اس نے جواب دیا: ''میرا اللہ تعالیٰ ایک کے بدلے دس گنا دیتا ہے۔'' یہ کہہ کر اس نے وہ غلّہ لوگوں میں مفت بانٹ دیا۔ مدینہ منورہ سے قحط دور ہو گیا اور لوگ

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

خوش حال ہو گئے۔ یہ عظیم صحابیِ رسول ﷺ اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

قواعد

۴۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- اسلام میں گورے کو ______ پر کوئی فوقیت نہیں۔
- صبح و ______ اللہ کا ذکر کرتے رہو۔
- جنگ ہو یا ______ ہمیشہ متحد رہو۔
- حق اور ______ میں فتح صرف حق کی ہوتی ہے۔
- کسان اپنی محنت سے بنجر زمین کو ______ بنا دیتا ہے۔
- عزت اور ______ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
- شاہ و ______ سب اللہ کے در کے محتاج ہیں۔
- میرے اقرار کرنے پر اس نے صاف ______ کر دیا۔

۵۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد اسما کے اسما جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

- رسول اکرم ﷺ نے انصار اور ______ کو بھائی بھائی بنا دیا۔ [مہاجر]
- ______ نے مقرر کو خوب داد دی۔ [سامع]
- تقریب میں بزمِ ادب کے تمام ______ موجود تھے۔ [ارکان]
- پرنسپل صاحب نے ______ کو خوش آمدید کہا۔ [معزز]
- حامد نے تمام ______ میں اچھے نمبر حاصل کیے۔ [مضمون]

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کریں۔

جملے	اسم معرفہ	اسم نکرہ
رضا شہر میں رہتا ہے۔	رضا	شہر
ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔	پاکستان	ملک
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔	علامہ اقبال	شاعر
ہمارا قومی کھیل ہاکی ہے۔	ہمارا	کھیل

۷۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

سابقے: بد، ہم، خوش

لاحقے: ناک، انگیز، دان

لکھنا

۸۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے اسکول میں منعقد ہونے والی یومِ آزادی کی تقریب کا احوال بتائیں۔

۹۔ "محنت کی عظمت" کے موضوع پر کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

۱۰۔ دوسروں سے میل جول بڑھانے کے لیے آپ کون سی اچھی عادتوں کو اپنانا چاہیں گے اور کن ناپسندیدہ عادات کو بدلنا چاہیں گے؟ ایک اقتباس لکھ کر بتائیں۔

NOT FOR SALE

سبق ۶

صحّت اور صفائی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت (نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- غلط فقرات کو درست کر سکیں۔
- عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- درخواست لکھ سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ سرزنش ، بیٹھک ، گرد وغبار ، حفظانِ صحت ، چاق چوبند ، مُضرِ صحت ، افزائش ، تعفُّن

پڑھنے سے پہلے

- ایک صحت مند انسان معاشرے کے لیے کیسے کارآمد ہو سکتا ہے؟
- صحت اور صفائی کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

زین اور سرمد ابھی کرکٹ کھیل کے آئے ہیں۔ زین نے آتے ہی صابُن سے ہاتھ دھوئے جبکہ سرمد بغیر ہاتھ دھوئے کھانے کی میز کی طرف بڑھ گیا۔ باجی نے سرمد کی سرزنش کرتے ہوئے کہا: "سرمد! ہاتھ دھو کر آؤ، پھر کچھ کھانا۔ دیکھو، تُمھارے ہاتھ کتنے گندے ہو رہے ہیں۔"

یہ سُن کر سرمد نے تھوڑا مُنھ تو بنایا لیکن پھر ہاتھ دھونے چل دیا۔ باجی نے اُسے شاباش دی اور کہنے لگیں: "یہ بات تو ہم سب جانتے ہیں کہ کُچھ بھی کھانے پینے سے پہلے ہمیں ہاتھ ضرور دھونے چاہییں، پھر آپ کیسے بھول گئے؟ صفائی سُتھرائی کا خیال رکھنے ہی سے ہماری صحت اچھی رہتی ہے۔ اگر گندے ہاتھوں سے کھانا کھایا جائے تو جراثیم کھانے میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ہم بیمار ہو سکتے ہیں۔" زین جو یہ سب باتیں خاموشی سے سُن رہا تھا، کہنے لگا:

"باجی! بہت سے بچے اس بات کا خیال نہیں رکھتے۔ میرا خیال ہے کہ انھیں صحت وصفائی کے باہمی تعلق کے بارے میں زیادہ علم نہیں۔"

باجی: آپ کو چاہیے کہ اپنے دوستوں کو اس بارے میں بتائیں۔

زین: باجی! کیا ہی اچھا ہو کہ آپ کسی دن ہم سب دوستوں کو صحت وصفائی کے باہمی تعلق کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔ بچوں کو صفائی کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ صفائی کی عادت اپنانے والے بچوں کو سب پسند کرتے ہیں۔ انھیں آیت "إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ" (سورۃ البقرۃ:۲۲۲) کا مفہوم مختصراً بتائیں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

باجی نے ہامی بھرلی۔ طے یہ پایا کہ چھٹی کے روز گلی کے سب بچے زین اور سرمد کے گھر اکٹھے ہوں گے۔ باجی انھیں صحت اور صفائی کی اہمیت بتائیں گی اور اُن کے سوالوں کے جواب بھی دیں گی۔ زین اور سرمد نے اپنے تمام دوستوں کو اس محفل کے بارے میں بتایا۔ سب خوشی خوشی اِس انوکھی محفل میں شریک ہونے کے لیے رضامند ہو گئے۔

چھٹی کے دن صبح دس بجے سب بچے زین اور سرمد کے گھر بیٹھک میں موجود تھے۔ باجی نے اُنھیں خوش آمدید کہا اور باقاعدہ طور پر بات چیت کا آغاز کیا۔ بچے بہت پُرجوش تھے۔

باجی: ہمارے جسم کا اندرونی نِظام ایک مشینری کی طرح کام کر رہا ہے۔ یہ ایک وقت میں مُختلف افعال سرانجام دیتا ہے۔ جب مُضرِ صحت جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہوتے ہیں تو وہ ان افعال میں رُکاوٹ ڈالتے ہیں، جس سے ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر ہمارا جسم، لباس اور ماحول گندا ہوگا تو مُضرِ صحت جراثیموں کی افزائش ہوگی اور مختلف بیماریاں ہم پر حملہ آور ہوں گی۔

عائشہ: باجی! ہمیں اپنی جسمانی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

باجی: ہمیں روزانہ نہانا چاہیے تاکہ ہمارے جسم سے میل کچیل اُتر جائے۔ ہفتے میں ایک بار ضرور اپنے ناخُن تراشنے چاہییں۔ اس طرح ناخنوں میں میل جمع نہیں ہوگا۔ اگر ناخنوں میں میل جمع ہو جائے تو یہ کھانے کے ساتھ ہمارے معدے میں چلا جاتا ہے اور مختلف بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔

جاذب: باجی! صاف لباس اور صحت کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

باجی: روزانہ صاف لباس پہننے سے ہم پسینے اور گرد و غبار کی وجہ سے پیدا ہونے والے جراثیم سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ ہمیں خود بھی خوش گوار کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ہمیں یہ بات بھی سمجھنی چاہیے کہ لباس کا صاف ہونا ضروری ہے، قیمتی ہونا نہیں۔

زاہدہ: باجی! کیا گلی اور محلّے کی صفائی کا ہماری صحت کے ساتھ کوئی تعلق ہے؟

باجی: کوڑے کرکٹ کے ڈھیر اور گلیوں میں کھڑا گندا پانی جراثیم کی آماج گاہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔ ہمیں کُوڑا کرکٹ گلیوں میں نہیں پھینکنا چاہیے تاکہ نالیاں اور گٹر بند نہ ہوں اور نہ گلیوں میں پانی کھڑا ہو۔ گلی محلّے میں کُوڑا پھینکنے سے تعفّن اور مختلف قسم کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ صرف گلی محلّے ہی کو نہیں بلکہ اپنے اسکول، کھیل کے میدانوں اور تفریح گاہوں کو بھی صاف رکھنا ضروری ہے۔

زارا: پچھلے سال ہمارے علاقے میں ڈینگی بخار پھیلا تھا، اس کی کیا وجہ تھی؟

باجی: گھروں کی کیاریوں اور مختلف جگہوں پر پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے ڈینگی مچھر پیدا ہوتا ہے، جو ڈینگی بخار کا باعث بنتا ہے۔ صرف گندے پانی ہی سے نہیں بلکہ صاف پانی کے کھڑے رہنے سے بھی ڈینگی جیسی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ناصر: باجی! ہم اپنے دانتوں کی صفائی کا بہتر انداز میں کس طرح خیال رکھ سکتے ہیں؟

باجی: دانتوں کی صفائی کے لیے ٹوتھ پیسٹ، منجن اور مسواک استعمال کریں۔ مسواک کرنا تو سنّتِ نبوی ﷺ بھی ہے۔ دن میں دو بار دانتوں

کو صاف کرنا چاہیے۔ کچھ بھی کھائیں اس کے بعد کُلی ضرور کریں تاکہ خوراک کے ذرات دانتوں میں پھنسے نہ رہ جائیں۔

سرمد: باجی! کیا دانتوں کی صفائی نہ کرنے سے بھی بیماری لگ سکتی ہے؟

باجی: ہاں کیوں نہیں۔ اس سے مسوڑھے اور دانت خراب ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مُنھ سے بدبُو آ سکتی ہے۔ کوئی ہمارے قریب بیٹھنا اور ہم سے بات کرنا پسند نہ کرے گا۔ اچھا بتائیں کہ آپ میں سے کون دن میں دو بار دانت صاف کرتا ہے؟ (سب بچوں نے ہاتھ بلند کیا۔)

راشد: باجی! مجھے بھی کچھ بتانا ہے۔

باجی: جی ضرور بتائیں۔

راشد: میری امّی کہتی ہیں کہ دن میں پانچ بار وضو کرنے سے ہمارے ہاتھ، پاؤں، ناک، گلا، کان، سب صاف ہو جاتے ہیں۔ باجی نے راشد کو شاباش دی۔ انھوں نے کہا: "نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ" (صحیح بخاری)، یعنی صفائی ایمان کا حِصّہ ہے۔ نبی کریم ﷺ خود بھی پاکیزہ رہتے تھے اور صاف سُتھرا رہنے والوں کو پسند فرماتے تھے۔

بچو! صفائی اور صحت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ صفائی کی عادت اپنانے والا چاق چوبند اور خوش و خرم رہتا ہے۔ جو لوگ خود بھی صاف سُتھرے رہتے ہیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھتے ہیں، ان کی صحت دوسروں سے بہتر ہوتی ہے۔ اس طرح وہ اپنے کام اچھے طریقے سے انجام دے سکتے ہیں۔"

پڑھنے کے دوران

- ڈینگی بخار سے بچنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کرنی چاہییں؟
- وضو کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

زین اور سرمد کے ساتھی بہت خوش تھے۔ اُنھوں نے آج صحت و صفائی سے متعلق بہت سی باتیں سیکھی تھیں۔ سب نے باجی سے وعدہ کیا کہ وہ ان اچھی باتوں پر ہمیشہ عمل کریں گے۔

اس محفل کے اختتام پر بچوں کی تواضع مزے دار کھانے سے کی گئی۔ سب نے باری باری اپنے ہاتھ دھوئے اور پھر مزا لے کر کھانا کھایا۔

آئیے مزید جانیں

- ہر سال ۷ اپریل کو عالمی یومِ صحت منایا جاتا ہے۔

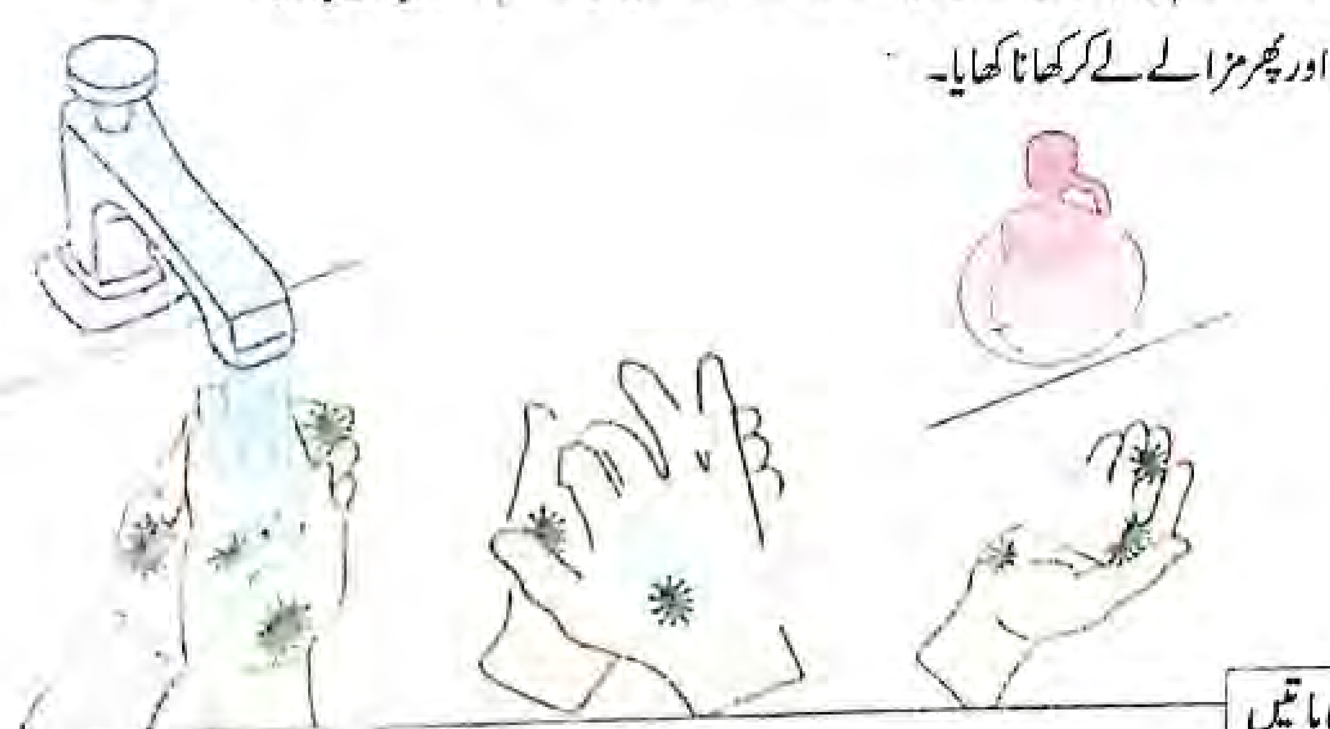

یاد رکھنے کی باتیں

- صحت اور صفائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔
- اگر ہمارا جسم، لباس اور ماحول صاف ستھرا ہوگا تو ہم صحت مند رہیں گے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سرزنش کرنا	ڈانٹنا	رضامند	راضی	خوش گوار	دل پسند
آماج گاہ	رہنے کی جگہ	تواضع	مہمان نوازی	چاق چوبند	چُست، پھرتیلا
افزائش	بڑھوتری	تراشنا	کاٹنا	تعفّن	بدبُو

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) باجی نے سرمد کی سرزنش کیوں کی؟

(ب) گلی محلے میں کوڑا پھینکنے سے کیا ہوگا؟

(ج) روزانہ صاف ستھرا لباس پہننے کا کیا فائدہ ہے؟

(د) دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟ دانتوں کی صفائی کے لیے کون کون سی چیزیں استعمال کی جاسکتی ہیں؟

(ہ) آپ کے خیال میں ملیریا اور ڈینگی کس وجہ سے پھیلتے ہیں اور ان سے بچاؤ کے لیے ہمیں کیا طریقے اختیار کرنے چاہییں؟

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

o زین اور سرمد کھیل کے آئے تھے:

(ا) ہاکی (ب) کرکٹ (ج) فُٹ بال (د) ٹینس

o عالمی یومِ صحت ہر سال منایا جاتا ہے:

(ا) ۴ اپریل کو (ب) ۵ اپریل کو (ج) ۶ اپریل کو (د) ۷ اپریل کو

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲ کے جز "د" کے لیے بچوں سے تجاویز پوچھیں۔ انھیں اپنی رائے کے اظہار کا موقع دیں۔ بعد ازاں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کی ترغیب دیں۔

o ہمیں نہانا چاہیے:

(ا) روزانہ (ب) کبھی کبھار (ج) ہفتے میں ایک بار (د) مہینے میں ایک بار

o اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال رکھنا فرض ہے:

(ا) ہمارے محلے داروں کا (ب) ہمارے دوستوں کا (ج) ہم سب کا (د) ہمارے والدین کا

o محفل کے اختتام پر بچّوں کی تواضع کی گئی:

(ا) کھانے سے (ب) چائے سے (ج) شربت سے (د) پھلوں سے

o جراثیم پیدا ہوتے ہیں:

(ا) سردی سے (ب) گندگی سے (ج) بارش سے (د) گرمی سے

بات سے نکلے بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں میں سے کون سی تصویر آپ کو پسند ہے؟ پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

۵۔ سبق "صحت و صفائی" سے متعلق بات چیت کریں اور اس میں دی گئی معلومات اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں۔ بعد ازاں ان الفاظ کے معانی اور جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

مُنھ بنانا نُقصان دہ میل کچیل خوش و خرم متوازن انوکھی

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی تصاویر سے متعلق بچوں کے خیالات جانیں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ کے نمائندے کو بلائیں اور اسے ساتھیوں کی سوچ ہم جماعتوں کو بتانے کی ہدایت دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

متشابہ الفاظ

دیے ہوئے الفاظ اوران کے معانی غور سے دیکھیں۔

الفاظ	سِحر	سَحَر	اَصل	عَسل
معانی	جادو	صبح	جڑ، بنیاد	شہد

اُوپر دیے ہوئے الفاظ متشابہ الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ جن کی ظاہری شکل ملتی جلتی ہو مگر وہ اعراب، املا اور معانی میں ایک دوسرے سے مختلف ہوں "متشابہ الفاظ" کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے متشابہ الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَحد — اُحد   اُنس — اُنس   عِلم — عَلَم   دَور — دُور

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں موجود اغلاط کو درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
○ میرے بستے میں کچھ کتابیں تھے۔	میرے بستے میں چھ کتابیں ہیں۔
○ لڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہا تھے۔	لڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔
○ سارہ نے دکان سے کتابیں خریدا۔	سارہ نے دکان سے کتابیں خریدیں۔
○ لڑکیاں جھولا جھول رہی تھی۔	لڑکیاں جھولا جھول رہی تھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ آغاز اور انجام کا دھیان رکھتے ہوئے دی ہوئی تصویروں سے متعلق کم از کم ۱۷۵/ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھیں۔ کہانی کا اخلاقی سبق بھی تجویز کریں۔

برائے اساتذہ کرام: "قواعد سیکھیں" میں متشابہ الفاظ کی تعریف اور وضاحت دی گئی ہے۔ روزمرہ کی مثالوں، الفاظ اور جملوں کے ذریعے سے اس تصور کی مشق کروائی جائے۔
سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے مختلف گروہ بنا دیں۔ انھیں مل کر تصویروں سے متعلق کہانی بنانے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

درخواست نویسی

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے، "درخواست" کہلاتی ہے۔
جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے اسکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ ہائی اسکول، پشاور

عنوان: درخواست برائے فیس معافی

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے اسکول میں جماعت ششم کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب ایک فیکٹری میں ملازم ہیں۔ ان کی آمدنی اتنی قلیل ہے کہ اس سے گھر کا خرچ بڑی مشکل سے چلتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں وہ میرے تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ براہِ مہربانی میری اسکول کی فیس معاف فرما دیں تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

عین نوازش ہوگی۔

العارض
امجد شہزاد محمد ادریس
جماعت ششم
رول نمبر ۲۲ 46

۲۱/ اگست ۲۰۲۲ء

۱۰۔ اسکول کی کینٹین میں مہنگی اور مضرِ صحت کھانے پینے کی اشیا کی فروخت پر پابندی لگانے کے لیے ہیڈ ماسٹر صاحب/ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام درخواست لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروانے سے پہلے تختہ تحریر پر درخواست کا نمونہ بنائیں اور بچوں کو درخواست کے اجزا کے بارے میں بتائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۱۱۔ دیا ہوا مکالمہ پڑھیں اور ''تندرستی ہزار نعمت ہے'' کے عنوان پر دو دوستوں کے درمیان خود سے مکالمہ لکھیں۔ بعدازاں یہ مکالمہ جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

واجد: السلامُ علیکم، بھائی! کہاں تھے اتنے روز سے؟ نظر ہی نہیں آئے۔

راشد: وعلیکم السلام! میں رِضاکاروں کی ایک ٹیم کے ساتھ گاؤں گیا ہوا تھا۔

واجد: خیریت تھی؟ وہاں ایسی کیا ضرورت آن پڑی؟

راشد: گاؤں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک مسئلہ تھی، جس کی وجہ سے آئے دن وہاں کے لوگ بیمار رہتے تھے۔ ہم ان کی مدد کے لیے وہاں چند روز کے لیے گئے تھے۔

واجد: اچھا! آپ لوگوں نے وہاں ایسا کیا کام کیا؟ کیا اب ان کا مسئلہ حل ہو گیا ہے؟

راشد: ہم نے چندہ اکٹھا کیا اور گاؤں کے صاحبِ حیثیت لوگوں کی مدد سے وہاں پینے کے صاف پانی کا ایک یونٹ لگوایا۔ الحمدُلِلّٰہ! اب یہ بات لوگوں کی سمجھ میں بھی آگئی ہے کہ صاف پانی پینے سے وہ بہت سی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

واجد: یہ تو کارِ خیر تھا۔ اللّٰہ ہمیں سمجھ اور آپ سب کو اس کا اجر عطا فرمائے۔

راشد: آمین۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ خالی ڈِبوں کی مدد سے کوڑے دان بنائیں۔ ان پر گلو کی مدد سے چارٹ لگائیں اور ان پر لکھیں: ''کوڑا کوڑے دان میں ڈالیں''۔ بعدازاں یہ کوڑے دان جماعت کے کمرے اور اسکول میں مختلف جگہوں پر رکھیں۔

۱۳۔ اپنے علاقے کا سروے کریں اور کسی مسئلے کے حوالے سے ایک رپورٹ تیار کریں۔

مسئلہ ______________________________

کمیٹی کے ممبران ______________________________

مسئلے کے حل کے لیے تجاویز ______________________________

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اپنے علاقے میں گھوم پھر کر کسی مسئلے کی نشان دہی کرنے کو کہیں جس کی وجہ سے اہلِ علاقہ پریشان ہوں۔ یہ مسئلہ صحت و صفائی سے متعلق بھی ہو سکتا ہے۔ پھر بچے اس مسئلے کے حل کے لیے اپنے بہن بھائیوں یا دوستوں کے ساتھ مل کر کمیٹی تشکیل دیں اور اس مسئلے کو حل کریں۔

سبق ۷

لالچ کا انجام بُرا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- الفاظ کے انتخاب میں تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔
- گروہی (متلازم الفاظ) کا استعمال کر سکیں۔
- اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ بَرآنا ، رَقَم ، شَرط ، کھونٹیاں ، دھونکنی ، ٹیلے ، شَرابُور

پڑھنے سے پہلے

- لوک کہانی کسے کہتے ہیں؟
- لالچ کیسی عادت ہے؟

بہت دن ہوئے، کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ کسان کو اس بات کا غم کھائے جاتا تھا کہ وہ ایک بڑی زمین کا مالک نہیں ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس اتنی زمین ہو کہ کوئی کسان اس کی برابری نہ کر سکے۔ اسی گاؤں میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی جو کافی زمین کی مالک تھی۔ اس نے اپنی زمین بیچنے کا ارادہ کیا۔ گاؤں کے بہت سے لوگوں نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق زمین کے چھوٹے بڑے ٹکڑے خرید لیے۔ کسان نے بھی تھوڑی سی زمین خرید لی۔ اب اس کے پاس پہلے سے زیادہ زمین تھی، مگر اس کے دل کو اطمینان نہ تھا۔ اس کا جی چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمین دار بنے۔

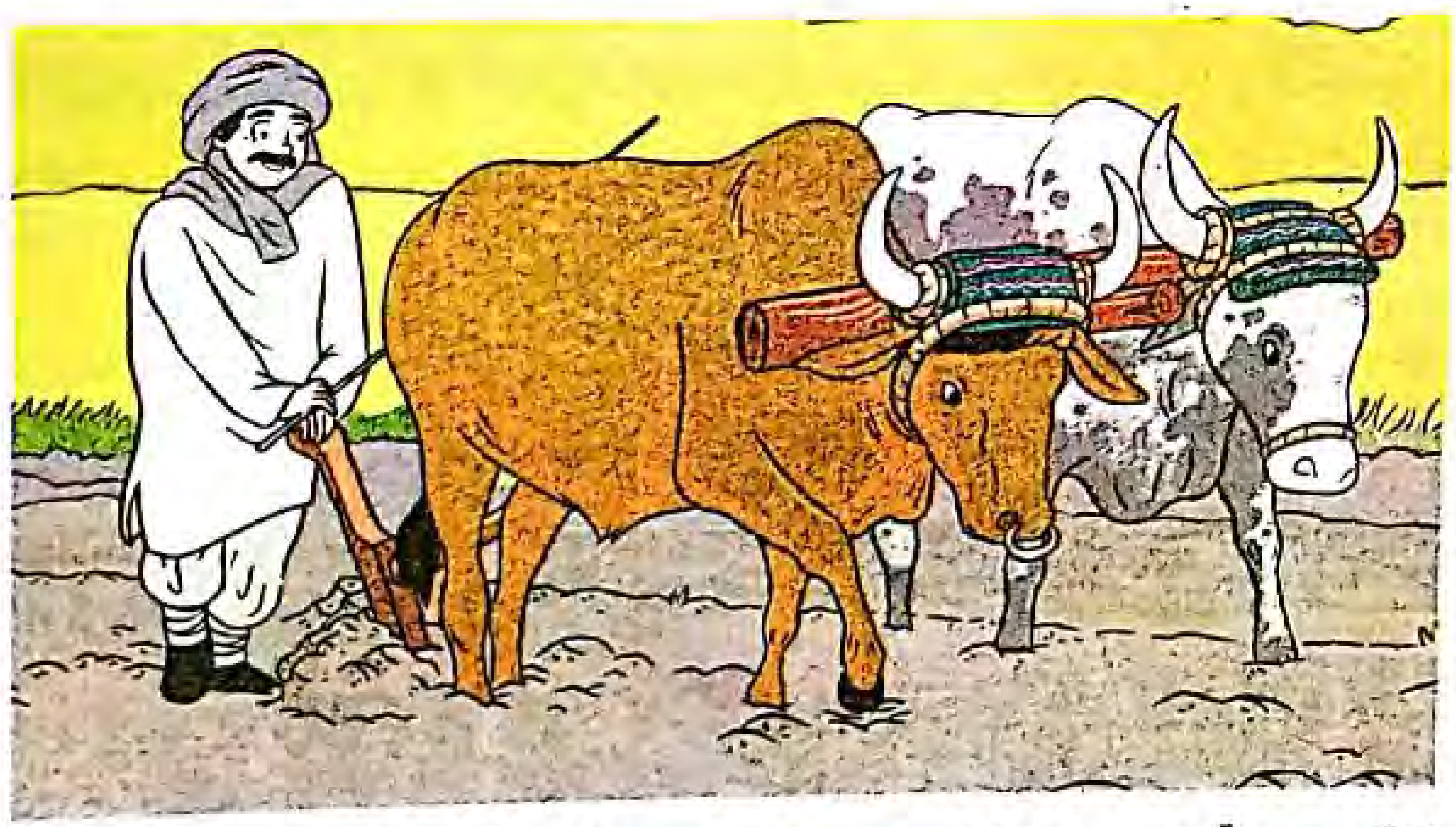

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ لوک کہانی کسی خاص علاقے کی تہذیب و ثقافت کی عکاسی کرتی ہے اور نسل در نسل آگے بڑھتی ہے۔ اس لوک کہانی کا مقصد بچوں کو لالچ کے برے نتائج سے آگاہ کرنا ہے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

ایک دن ایک تاجر سے کسان کی ملاقات ہوئی۔ وہ تاجر مختلف علاقوں میں جا جا کر اپنا مال بیچتا تھا۔ اس نے کسان کو بتایا: ''یہاں سے دور چرواہوں کے علاقے میں زمین بہت سستی ہے۔ چرواہوں کے پاس زمین بے حساب ہے، مگر وہ کھیتی باڑی کرنا نہیں جانتے۔ مویشی پالتے ہیں اس لیے زمین بہت سستے داموں بیچ دیتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سیدھے سادھے ہیں۔ اگر ان کے لیے تحفے لے جاؤ تو وہ اور خوش ہو جائیں گے۔''

یہ سن کر کسان کی باچھیں کھل گئیں اور وہ وہاں کے لیے روانہ ہو گیا۔ اس نے بہت سے تحفے تحائف خریدے اور ایک نوکر کو ساتھ لے کر چرواہوں کے علاقے کی طرف چل پڑا۔ سات دن اور سات رات کا سفر کرنے کے بعد ان کی گھوڑا گاڑی چرواہوں کے علاقے میں پہنچ گئی۔ تحفے پا کر چرواہے بہت خوش ہوئے اور کسان کا شکریہ ادا کر کے پوچھا: ''ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں؟''

''میں آپ کی کچھ زمین خریدنا چاہتا ہوں۔'' کسان نے کہا۔ ''ہمارے پاس بہت زمین ہے۔ آپ جتنی اور جدھر کی زمین چاہیں پسند کر لیں۔'' ایک لمبے قد کا نوجوان جو کھال کی ٹوپی پہنے ہوئے تھا، بولا۔ یہ چرواہوں کا سردار تھا۔

پڑھنے کے دوران میں

- چرواہوں کے علاقے میں زمین کی قیمت کیا تھی؟
- کسان کو چرواہوں کے علاقے میں پہنچنے کے لیے کتنے دن اور راتیں لگیں؟

''زمین کی قیمت؟'' کسان نے سوال کیا۔

''ایک دن کے دس ہزار روپے!'' سردار نے جواب دیا۔ ''میں سمجھا نہیں۔'' کسان نے کہا۔ ''مطلب یہ کہ ایک دن میں جتنی زمین کے اطراف آپ چکر لگا لیں گے وہ دس ہزار روپے میں آپ کی ہو جائے گی۔'' سردار نے جواب دیا۔

''ایک دن میں تو آدمی بہت بڑی زمین کے گرد چکر لگا سکتا ہے۔'' کسان نے خوش ہو کر کہا۔

سردار نے جواب دیا: ''جی ہاں، مگر شرط یہ ہے کہ جس جگہ سے آپ سورج نکلتے ہی چلنا شروع کر دیں گے، اسی جگہ سورج ڈوبنے سے پہلے آپ کو پہنچنا ہوگا۔ اگر آپ پہنچ گئے تو جتنا بڑا چکر آپ لگا لیں گے اس کے اندر کی ساری زمین آپ کی ہوگی اور نہ پہنچ پائے تو نہ زمین ملے گی اور نہ آپ کی رقم واپس ہوگی۔''

آئیں مزید جانیں

- نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
''آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: مال کی حرص اور عمر کی حرص۔'' (بخاری)

بھلا کسان کو اس میں کیا اعتراض ہو سکتا تھا اس نے فوراً یہ شرط مان لی۔ رات زیادہ ہو چکی تھی۔ کسان سونے کے لیے چلا گیا۔ سورج کی پہلی کرن کے ساتھ اس کو اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ اس نے جلدی سے ملازم کو جگایا، تیزی سے تیار ہوا اور فوراً سردار کی جھونپڑی میں پہنچ گیا۔ کسان نے پہلے ہی سے طے کر لیا تھا کہ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کی طرف سے چلنا شروع کرے گا، دوپہر سے پہلے بائیں کو گھوم جائے گا اور چکر لگاتا ہوا شام سے پہلے لوٹ کر ٹیلے پر پہنچ جائے گا۔

سب چرواہے وہاں پہلے ہی پہنچ چکے تھے۔ ناشتا کر کے سورج نکلنے سے پہلے ہی ٹیلے پر جمع ہو گئے تھے۔ کسان کو یہیں سے اپنا سفر شروع کرنا تھا۔ سردار نے اس سے دس ہزار روپے لے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے اور پھر ٹوپی زمین پر رکھ دی۔

برائے اساتذہ کرام

متن پڑھاتے ہوئے ''متن کے دوران میں'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تا کہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ ''آئیں مزید جانیں'' میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بچوں کو لالچ اور طمع کے نقصانات کے بارے میں آگاہ کریں اور ان سے بچنے کی ترغیب دیں۔

NOT FOR SALE

جوں ہی اُدھر سورج نے مشرق سے جھانکا اور اِدھر کسان نے اپنا پہلا قدم اٹھایا۔ اس کے پیچھے پیچھے کئی چرواہے زمین میں کھونٹیاں گاڑتے چلے آ رہے تھے۔ تقریباً پانچ کلومیٹر تک وہ ایک ہی رفتار سے چلتا رہا۔ نہ بہت تیز نہ بہت آہستہ۔ اتنی دور چلنے کے بعد اس کے جسم میں گرمی آ گئی۔ اس نے اپنی واسکٹ کے بٹن کھول دیے اور ذرا تیز چلنے لگا۔ کوئی پانچ میل اور چلنے کے بعد اسے تھکن محسوس ہونے لگی۔ سورج بھی اب کافی اوپر آ گیا تھا اور اس کی کرنیں آنکھوں میں چبھنے لگی تھیں۔ کسان نے سوچا کہ کوئی پانچ میل سیدھا چلنے کے بعد وہ بائیں طرف مڑ جائے گا اور سورج کے اوپر آتے ہی واپسی کا سفر شروع کر دے گا۔ مگر وہ جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی ہریالی اور اونچی گھاس اسے نظر آتی تھی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ آگے کی زمین زیادہ زرخیز ہے۔ وہ لالچ میں آ کر آگے ہی بڑھتا گیا اور بائیں طرف مڑنا ہی بھول گیا۔

کسان جتنا آگے بڑھتا جاتا تھا، اتنی ہی اچھی زمین اس کے پیروں تلے آتی جاتی تھی اور زیادہ سے زیادہ زمین حاصل کرنے کی اس کی ہوس بڑھتی جاتی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی رفتار اور بھی بڑھا دیتا۔ اچانک اس کی نظر اپنے سائے پر پڑی جو اس کے ساتھ ساتھ دوڑ رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ سورج مغرب کی طرف ڈھل چکا تھا، لیکن وہ واپس مڑنے کے بجائے بائیں طرف بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ اب ٹیلے کی طرف مڑ جانا چاہیے، زمین کے لالچ نے اسے اب تک مڑنے نہ دیا تھا اور وہ آگے ہی بڑھتا گیا۔ بالآخر وہ دل پر جبر کر کے مڑ گیا۔

سورج ڈوبنے میں اب زیادہ دیر نہ تھی مگر اب تک اسے ٹیلا دکھائی نہ دے رہا تھا۔ اس کی سانس لوہار کی دھونکنی کی طرح چل رہی تھی۔ حلق میں پیاس سے کانٹے پڑ گئے تھے۔ تھکن سے دم نکل رہا تھا۔ مگر وہ دوڑتا گیا، دوڑتا گیا۔ ڈوبتے سورج کی کرنیں اس کی آنکھوں میں چبھنے لگیں اور سامنے کا منظر دھندلا سا ہو گیا۔

اب اسے ٹیلا نظر آنے لگا تھا۔ سورج ٹیلے کے پیچھے چلا گیا تھا، اس لیے وہ ٹیلے پر کھڑے ہوئے لوگوں کے دھندلے سائے دیکھ سکتا تھا۔ وہ لوگ ہاتھ ہلا ہلا کر اسے بلا رہے تھے لیکن ان کی آوازیں اس کے کانوں میں نہیں پہنچ رہی تھیں، کیوں کہ ابھی کافی فاصلہ باقی تھا۔

کسان نے اپنی رفتار اور بھی تیز کر دی۔ جیسے جیسے ٹیلا نزدیک آتا گیا اس کی جِدوجُہد بھی تیز ہوتی گئی لیکن اب پیر اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔ ان سے خون رِسنے لگا تھا۔ کانوں میں سیٹیاں سی بجنے لگی تھیں۔ دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ دم پھولنے لگا تھا اور جسم پسینے میں شرابور تھا، مگر وہ رک نہیں سکتا تھا۔ اسے ایک بہت بڑی زمین کا مالک جو بننا تھا۔

کسان کسی نہ کسی طرح ٹیلے کے قریب پہنچ گیا۔ لوگ اس کی ہمت بندھا رہے تھے۔ ''اور تیز، اور تیز'' کی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگیں۔ وہ ٹیلے پر چڑھنے لگا۔ سردار کی ٹوپی اسے صاف دکھائی دے رہی تھی۔ پھر وہ جان توڑ کر دوڑنے لگا لیکن تیزی سے ٹیلے پر چڑھنا آسان نہ تھا۔ وہ بار بار ٹھوکریں کھا رہا تھا، اُدھر سورج کی کرنیں ٹوپی کے کناروں کو چھو رہی تھیں۔ اچانک کسان زبردست ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ گرتے گرتے بھی اپنا ہاتھ ٹوپی کی طرف بڑھایا، مگر وہ اس کی انگلیوں سے اب بھی کچھ دور ہی تھی۔

سورج ڈوبنے کے ساتھ ساتھ کسان کی زندگی کا آفتاب بھی ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔ اس کے دل کی حرکت بند ہو چکی تھی۔ سردار کی ٹوپی اور کسان کے درمیان دو گز کا فاصلہ باقی رہ گیا تھا۔ اسی جگہ پر قبر کھود کر کسان کو دفنا دیا گیا۔ (ماخوذ)

یاد رکھنے کی باتیں

- لوک کہانیاں، تخیلاتی مگر سبق آموز کہانیاں ہوتی ہیں۔
- اس کہانی سے سبق ملتا ہے کہ طمع اور لالچ کا انجام ہمیشہ برا ہوتا ہے۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

ا۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غم کھانا	حسرت ہونا	مراد بر آنا	خواہش پوری ہونا	جبر	قابو
شرابور ہونا	بھر جانا	قدم اٹھانا	سفر شروع کرنا	بے حساب	بہت زیادہ
دھونکنی	دھات کی نال جس میں ہوا بھر کر لوہار آگ بھڑکاتے ہیں			تلے	نیچے

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) کسان کی کیا خواہش تھی؟

(ب) تاجر نے کسان کو کیا مشورہ دیا؟

(ج) چرواہوں کے سردار نے زمین فروخت کرنے کی کیا شرط رکھی؟

(د) کسان آگے کیوں بڑھتا چلا گیا؟

(ہ) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۳۔ درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

- کسان چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمین دار بنے۔ ✓
- چرواہوں کے پاس زمین کم تھی۔
- سردار نے کسان سے دس ہزار روپے لے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے۔ ✓
- لوگ کسان کی ہمت گھٹا رہے تھے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبرا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی ومفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کو استعمال کر سکیں۔ مزید براں بچوں سے کہیں کہ وہ الفاظ "ٹیلہ، جبر، دھندلا، جدوجہد" کے معانی لغت کی مدد سے تلاش کریں اور ان کے جملے کاپی میں لکھیں۔

۴۔ کالم (الف) میں دی گئی عبارت کو کالم (ب) میں دی ہوئی متعلقہ صنف سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے امن، محبت اور محنت کا درس دیا۔	مکالمہ
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ روز سونے کا ایک انڈا دیتی تھی۔	مضمون
سلمان: بھائی! آپ کدھر جا رہے ہیں؟ علی: میں بازار سے سبزی خریدنے جا رہا ہوں۔	کہانی

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں کہ کیا کسان کو اس کے لالچ کی یہی سزا ملنی چاہیے تھی؟

۶۔ گروہی صورت میں آپس میں بات چیت کریں۔ ایک گروہ ایسی باتیں بتائے جن پر عمل کر کے معاشرے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ دوسرا گروہ ایسی باتیں بتائے جن سے گریز کر کے معاشرے کو سنوارا جا سکتا ہے۔

قواعد سیکھیں

متلازم الفاظ

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

گھر ، کمرے ، باورچی خانہ ، صحن ، غسل خانہ ، سردی ، سویٹر ، جرابیں ، کوٹ ، جرسی

اوپر دیے ہوئے الفاظ متلازم یا گروہی الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، انھیں "متلازم یا گروہی الفاظ" کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر۴ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو مضمون، کہانی اور مکالمے کا فرق تختہ تحریر کی مدد سے سمجھائیں۔ جدید سمعی ذرائع ابلاغ کی مدد سے بچوں کو کوئی کہانی، مکالمہ، خطبہ، تقریر، اعلان اور مضمون سنوائیں۔ بچوں کو ان کا باہمی فرق بتائیں۔ بعدازاں بچوں کو سوال نامہ دیں۔ جس میں (کہانی، مکالمہ، مضمون، خبر، خطبہ، اعلان سے متعلقہ مواد لکھا ہو، ہر ایک کے سامنے ممکنہ جوابات بھی لکھے ہوں۔ بچوں کو شیٹوں پر درج مواد پڑھنے اور متعلقہ صنف سخن پر (✓) لگانے کی ہدایت دیں۔ درست طور پر سرگرمی کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔ سوال نمبر۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ پہلے انھیں آپس میں بعدازاں جماعت کے سامنے اظہار خیال کرنے کے لیے کہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے پُراعتماد انداز میں ربط اور تسلسل کے ساتھ اظہار خیال کریں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۷۔ تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے متلازم تحریر کریں۔

آسمان	بادل	سورج	ستارے	چاند
خاندان	ابو	امی	بھائی	بہن
اسکول	استاد	شاگرد	کتاب	ہیڈ ماسٹر
شہر	بازار	گاڑیاں	سڑک	سکول
مسجد	نماز	جائے نماز	امام	قرآن

اسم مشتق

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

○ کتاب لکھنے والے کو مصنف کہتے ہیں۔ ○ اس کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "لکھنے والا" اور "مسکراہٹ" اسم مشتق ہیں۔ وہ اسم جو کسی مصدر سے بنا ہو "اسم مشتق" کہلاتا ہے۔

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اسم مشتق تلاش کر کے متعلقہ خانے میں لکھیں۔

جملہ	اسم مشتق
لڑکوں نے مل کر آگ بجھائی۔	بجھائی
دادا جان تھکاوٹ محسوس کر رہے ہیں۔	تھکاوٹ
اپنی لکھائی پر توجہ دو۔	لکھائی
لوگوں کو جگ ہنسائی کا موقع نہ دو۔	ہنسائی
گاڑی آنے والی ہے۔	آنے والی

برائے اساتذہ کرام: سبق نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو بتائیں کہ تھیسارس کا بنیادی مطلب "خزینۂ الفاظ" ہے۔ تھیسارس ایسی لغت کو کہتے ہیں جس میں الفاظ سے متعلق بے شمار معلومات اور معاون الفاظ ہوتے ہیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم مصدر اور اسم جامد کا مفہوم پوچھیں۔ بچوں کو اسم مشتق کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے اس کی وضاحت کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ "ہم اپنے معاشرے کو کیسے مثالی معاشرہ بنا سکتے ہیں؟" اس موضوع پر دو دوستوں کے درمیان کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیں۔

۱۰۔ "میرے خواب" کے عنوان سے کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں۔

۱۱۔ آغاز اور انجام کا دھیان رکھتے ہوئے دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی تخلیق کریں اور لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک نہر کے کنارے ایک غریب آدمی رہتا تھا۔ ______

______

______

______

______

______

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ سبق "لالچ کا انجام برا" کو ڈرامائی صورت میں جماعت میں پیش کریں۔

۱۳۔ "عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی، جہنم بھی" اس موضوع پر تقریر تیار کریں اور درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ مکالمہ ایسی بات چیت کو کہتے ہیں، جو دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہو۔ بچوں سے پوچھیں کہ ایک مثالی معاشرہ کیا ہوتا ہے۔ بعد ازاں دو بچوں کے درمیان مکالمہ کروائیں۔ پہلے یہ کام زبانی اور پھر تحریری صورت میں کاپی پر کروائیں۔ مضمون لکھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کے لیے ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی اس طرح لکھوائیں کہ جس میں کہانی کا آغاز اور انجام موجود ہو۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۸

کہیں دیر نہ ہو جائے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- متن کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کو تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- درخواست لکھ سکیں۔
- حروفِ استفہام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- مرکبات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- جماعت یا اسکول کی سطح پر ڈراموں میں اپنے کردار کا مکالماتی اظہار کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ: سامعین، مدعو، حالت زار، آشنائی، چہکار، آہ و فغاں، فاضل مادے، ناپید، حرص، مُضر، تگ و دو، سنگ دل

پڑھنے سے پہلے

- ماحول کسے کہتے ہیں؟
  کون کون سے عناصر ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں؟

"السلام علیکم! میں ہوں آپ کا میزبان ایلون اور میں ملکی وے کہکشاں سے پیش کیے جانے والے اپنے پروگرام اسکائی لینڈ میں اپنے چاہنے والوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ پیارے ناظرین و سامعین! آج اس پروگرام میں ایک ایسی مشہور و معروف شخصیت کو مدعو کیا گیا ہے، جو کبھی ایک نہایت حسین سیارہ تھیں۔ آئیے! آج ہم ان سے ملاقات کرتے ہیں اور ان کی کہانی انھی کی زبانی سنتے ہیں۔"

میزبان: السلام علیکم زمین بی! میں اپنے پروگرام میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ کیا حال ہے آپ کے؟

زمین: ارے! کیا پوچھتے ہو، میں تو اب حال سے بے حال ہوں اور خوش آمدید کیسا؟ خوشی نام کے لفظ کا تو اب میری زندگی میں کوئی وجود ہی نہیں رہا۔

میزبان: جی! آپ کی حالت زار دیکھ کر واقعی بہت افسوس ہو رہا ہے۔

زمین (روتے ہوئے): کیا کہتے ہیں؟ وقت وقت کی بات ہے۔

میزبان: مگر آپ ان حالات تک پہنچیں کیسے؟ اس میں کون کون سے عوامل کارفرما تھے؟ ہم سب یہ جاننے کے لیے متجسس ہیں۔ آج ذرا ہمیں اپنی داستان درد و الم تو سنائیں۔

سبق کا متن پڑھنے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے تحت دیے گئے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے کروائیں۔ انھیں مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ انھیں بتائیں کہ ماحول سے مراد وہ ارد گرد کی فضا ہے جس میں ہم رہتے اور سانس لیتے ہیں۔ بچوں کو ماحولیاتی آلودگی کی مختلف اقسام، ان کے اسباب اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کے بارے میں بتائیں۔

زمین (سرد آہ بھرتے ہوئے): کیسی داستان؟ میرا صاف ستھرا وجود تو اب جیسے کوئی بھولی بسری یاد بن کر رہ گیا ہے۔ خیر، میں آج اپنی کہانی ضرور سناؤں گی تاکہ دوسرے سیاروں کے باسی وہ سب کچھ نہ کریں، جو میرے پیاروں نے میرے ساتھ کیا۔ شاید اس طرح میرے دل کا بوجھ بھی کچھ ہلکا ہو جائے گا۔

میزبان: جی جی ضرور!

زمین (ماضی کی حسین یادوں میں کھوتے ہوئے): میری حالت کبھی ایسی نہ تھی جیسی کہ اس وقت نظر آ رہی ہے۔ میں اربوں سال پہلے وجود میں آئی۔ میرے اوپر زندگی رقصاں تھیں۔ ہر طرف جنگلات تھے، جو انواع و اقسام کے چرندوں اور پرندوں کی آماج گاہ تھے۔ جدھر دیکھو سبزہ اور ہریالی نظر آتی تھی۔ گرد و غبار کے نام سے کوئی آشنائی نہ تھی۔ دریاؤں اور سمندروں کا پانی صاف اور شفاف تھا، جو آبی حیات کا بہترین مسکن تھا۔ ہر طرف زندگی کی چہکار سنائی دیتی تھی۔ (یہ کہہ کر زمین چپ ہو گئی۔)

میزبان (بے چینی سے): پھر کیا ہوا؟

زمین: ہونا کیا تھا! انسان سے شاید یہ سب کچھ ہضم نہ ہوا اور اس نے جیسے میرا حلیہ بگاڑنے کا عہد کر لیا۔ اس نے دھڑا دھڑ جنگلات کو کاٹنا شروع کر دیا۔ میں بہت روئی چیخی، چلائی اور انسان کی منتیں کیں مگر انسان تو جیسے بہرا ہو گیا تھا۔ اس نے میری آہ و فغاں پر کان نہ دھرا۔ میری فریاد کا اس پر کوئی اثر ہی نہ ہوا۔ یوں رفتہ رفتہ میں سبزے سے محروم ہوتی چلی گئی۔ درختوں کی کمی کی وجہ سے فضا آلودہ ہو گئی اور بارشیں نہ ہونے کے برابر رہ گئیں، جس کے باعث صحت مند ماحول ایک خواب بن کر رہ گیا۔

میزبان: کیا آپ اپنی تباہی کی وجہ صرف جنگلات کے کٹاؤ کو ٹھہراتی ہیں؟

زمین: ارے حضرت، کہاں! میری تباہی میں تو بڑا ہاتھ اس مُوئی سائنسی ایجادات کا بھی ہے۔ کہا جاتا تھا کہ یہ ترقی کا دور ہے۔ روز روز نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں۔ انسان جنگلوں سے نکل کر شہر آباد کر رہا ہے۔ پتھر کے زمانے سے نکل کر ایٹمی دور میں داخل ہو گیا ہے مگر میں پوچھتی ہوں کہ یہ کیسی ترقی تھی، جس نے میرا وجود خطرے میں ڈال دیا۔

پڑھنے کے دوران میں

- آبی آلودگی سے کیا کیا نقصانات پہنچتے ہیں؟
- زمین کو خوش کرنے اور اسے خراب ہونے سے بچانے کے لیے ہمیں کیا کیا اقدامات کرنے چاہییں؟

سائنسی ترقّی اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر انسان **فیکٹریوں** اور کارخانوں کا جال بچھاتا چلا گیا۔ اس نے ان کے خطرناک فاضل مادے **نہروں** اور دریاؤں میں بہانے شروع کر دیے، جو آبی حیات کے لیے موت کا پروانہ **ثابت ہوئے** مگر افسوس! انسان کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔ صرف یہی نہیں، ان دریاؤں اور نہروں کا آلودہ پانی پینے سے جانور اور **مویشی** بیمار ہونے لگے۔ اسی پانی کا استعمال جب کاشت کاری کے لیے ہوا تو یہ نہ صرف خود انسانوں کے لیے مضرِ صحت ثابت ہوا بلکہ دیگر

بچوں کو بتائیں کہ درخت کس طرح سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسکول میں ہفتۂ شجر کاری منائیں اور ہر بچے کو اپنے نام کا ایک درخت لگانے اور اس کا خیال رکھنے کی تاکید کریں۔
سبق پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

جان داروں کے لیے بھی تباہی کا باعث بنا۔ انسان نے فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے مختلف زہریلی ادویات کا استعمال شروع کر دیا۔ ان سب کا میرے وجود پر بہت برا اثر پڑا لیکن انسان کو اس سے کوئی غرض نہ تھی۔ اسے تو بس اپنے کارخانے رواں دواں رکھنے تھے۔ اس کی بلا سے باقی سب جئیں یا مریں۔ (یہ کہ کر زمین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔)

میزبان (دُکھ سے): یہ تو انسان کی غفلت، بے حسی اور ناشکری تھی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی اتنی عظیم نعمت کی قدر ہی نہیں کی۔

زمین (آنسو پونچھتے ہوئے): کیا کہ سکتے ہیں؟ انسان تو بس اندھا دُھند ترقّی کی دوڑ میں شامل ہونے کی تگ و دو میں مصروف تھا۔ اس نے بڑی بڑی گاڑیاں، جدید ترین ہوائی جہاز اور بحری جہاز بنا لیے۔ انسان کا سفر تو آسان اور تیز رفتار ہو گیا مگر اس نے کبھی ان گاڑیوں کے دھوئیں کی جانب توجہ دینے کی زحمت ہی نہ کی، جس کی وجہ سے میرا حُسن ماند پڑنے لگا تھا۔ دھوئیں کی ان کثافتوں کی وجہ سے دھیرے دھیرے میرے لیے سانس لینا تک دشوار ہو گیا تھا۔ (یہ کہ کر زمین یوں لمبے لمبے سانس لینے لگی، جیسے اسے سانس لینے میں تکلیف ہو رہی ہو۔)

میزبان (گھبرا کر): آپ کی طبیعت کہیں زیادہ خراب تو نہیں ہو رہی؟ چلیے، ہم آپ کو ہسپتال لے جاتے ہیں۔

زمین (آکسیجن ماسک ہٹاتے ہوئے): ارے نہیں، یہ تو اب شب و روز کا معمول بن گیا ہے۔ اوپر سے گاڑیوں سے پیدا ہونے والا شور پہلے پہل تو مجھے بے چین کر دیتا تھا، پھر آہستہ آہستہ میری قوتِ سماعت کمزور ہوتی چلی گئی۔ اب تو مجھے یوں لگتا ہے کہ میری قوتِ سماعت ایک دن جواب دے جائے گی۔ افسوس! انسان کی آنکھوں پر پڑے غفلت کے پردے ذرا بھی نہ ہٹے۔ (یہ کہ کر زمین مارے دُکھ کے چُپ ہو گئی۔)

میزبان (افسوس کرتے ہوئے): انسان نے آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔ آپ کی زبُوں حالی دیکھ کر دل خون کے آنسو رو رہا ہے، لیکن انسان تو آپ کو دھرتی ماں کہتا تھا، پھر یہ سب کیوں ہوا؟

آئیں مزید جانیں

○ ہر سال ۲۲ اپریل کو دنیا بھر میں یومِ ارض منایا جاتا ہے۔

زمین (حسرت سے): بھلا کون اپنی ماں کو اتنی اذیت دیتا ہے کہ اس کے حُسن کو غارت کرنے کے لیے کوئی کسر ہی نہ چھوڑے اور۔۔۔ اور۔۔۔ اسے تنِ تنہا مرنے کے لیے چھوڑ دے۔ (یہ کہتے ہی زمین بے ہوش ہو کر گر پڑی۔)

میزبان (زمین کو اسٹریچر پر ہسپتال جاتے ہوئے دیکھ کر): معزز ناظرین! زمین کی حالت نہایت تشویش ناک ہو جانے کے باعث میں یہیں اپنے پروگرام کا اختتام کرتا ہوں۔ جاتے جاتے میں زمین کے باسیوں سے یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ زمین کی اس حالت کا ذمّے دار کون ہے۔ خدارا! خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیں۔ اپنے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑ کر جگائیں اور اپنی دھرتی ماں کو بچانے کے لیے کچھ کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت دیر ہو جائے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- زمین کا قدرتی ماحول انتہائی صحت بخش اور خوب صورت ہے۔
- انسان نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے سے قدرتی ماحول کو بگاڑ دیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: ''آئیں مزید جانیں'' کے تحت دی ہوئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔ بچوں کو سبق میں آنے والے روزمرہ، محاورات، کہاوتیں اور ضرب الامثال کا مفہوم بھی ساتھ ساتھ بتاتے جائیں تاکہ بچوں کو عبارت کا مفہوم سمجھنے میں آسانی ہو۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مدعو	بلایا گیا، جسے دعوت دی گئی ہو	آہ و فغاں	رونا پیٹنا، واویلا مچانا	مضر	نقصان دہ
موت کا پروانہ	موت کا باعث	تگ و دو	دوڑ دھوپ، کوشش	سنگ دل	بے رحم، سخت دل
مسکن	رہنے کی جگہ، ٹھکانا	انواع و اقسام	مختلف قسم کی، مختلف طرح کی	زبوں حالی	خستہ حالی، خراب حالت
آلودہ	گندا	ناروا	برا، نامناسب	خوابِ غفلت	گہری نیند
آشنا	واقف کار، جان پہچان والا	غارت	تباہ، برباد	باسی	باشندہ، رہنے والا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) زمین کو انسان سے کیا کیا گلے ہیں؟

(ب) زہریلے پانی سے آبی مخلوق کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟

(ج) فضائی آلودگی کے کیا اسباب ہیں؟

(د) زمین نے انسان کو سنگ دل اور ظالم کیوں کہا ہے؟

(ہ) درختوں کے کٹاؤ سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

(و) ماحول کو آلودگی کے اثرات سے بچانے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

○ بڑھتی ہوئی ______ کے پیشِ نظر انسان نے فیکٹریوں اور کارخانوں کا جال بچھایا۔ (ضروریات / آبادی)

○ انسان نے فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے مختلف ______ ادویات کا استعمال شروع کر دیا۔ (زہریلی / مفید)

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان میں سے چند الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

- انسان نے گاڑیوں کے دھوئیں کی جانب توجہ دینے کی ______ ہی گوارا نہ کی۔
- انسان نے فیکٹریوں اور کارخانوں کے فاضل مادے ______ اور دریاؤں میں بہانے شروع کر دیے۔
- یومِ ارض ______ اپریل کو منایا جاتا ہے۔

زحمت / ضرورت
سمندروں / نہروں
۲۲/۲۳

بات سے نکلے بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ بحیثیت طالب علم ماحول کو صاف رکھنے کے لیے آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

۵۔ "سائنسی ترقی کے ماحول پر مثبت اور منفی اثرات" کے موضوع پر ایک مکالمہ تیار کریں اور جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

قواعد سیکھیں

حروفِ استفہام

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- آپ کہاں جا رہے ہیں؟
- کیا مالی نے پودوں کو پانی دیا تھا؟

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے حروف "کہاں" اور "کیا" "حروفِ استفہام" کہلاتے ہیں۔ وہ حروف جو کوئی سوال کرنے یا پوچھنے کے لیے استعمال ہوں "حروفِ استفہام" کہلاتا ہے جیسے: کیا، کیوں، کیسے، کب، وغیرہ۔ جس جملے میں "حروفِ استفہام" آئے، اس جملے کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگاتے ہیں۔

۶۔ زمین رو رہی ہے اور وہ انسانوں سے کچھ پوچھنا چاہتی ہے۔ آپ اس کی زبان میں حروفِ استفہام کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے لکھ کر بتائیں کہ زمین کیا کہنا چاہتی ہے؟

یاد رکھیں!

- ایسے الفاظ جو الگ الگ چیزوں کے نام ہوں اور ان کی اہمیت بھی ایک دوسرے سے جدا ہو "اسم ذات" کہلاتے ہیں

اسم ذات کی اقسام

اسم ذات کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں :

① اسم آلہ ② اسم صفت ③ اسم مکبّر ④ اسم مصغّر ⑤ اسم ظرف

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۵ سے متعلق مکالمہ کرنے کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ بعد ازاں دونوں گروہوں میں سے ایک بچہ سائنسی ترقی کے حق میں اور دوسرا اس کے خلاف دلائل دے۔ اپنے مؤقف کو درست دلائل کی مدد سے ثابت کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

اسم آلہ

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- امی جان نے چھری کی مدد سے سبزی کاٹی۔
- میرے پاس خوب صورت قلم ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کر رہے ہیں، یہ "اسم آلہ" کہلاتے ہیں۔

اسم صوت

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- بارش کی بوندیں چھم چھم گرتی ہیں۔
- چڑیا کے بچے گھونسلے میں چوں چوں کر رہے تھے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ کسی جان دار یا بے جان چیز کی مخصوص آواز کو ظاہر کر رہے ہیں، یہ "اسم صوت" کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم آلہ اور اسم صوت کی نشان دہی کر کے متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

	اسم آلہ	اسم صوت
مثال: درخت پر بیٹھا کوّا کائیں کائیں کر رہا تھا۔	/	کائیں کائیں
شکاری نے بندوق سے شیر کا نشانہ لیا۔		
ہوا سائیں سائیں کر رہی تھی۔		
پرانے زمانے میں جنگیں تلواروں سے لڑی جاتی تھیں۔		
چپڑاسی نے اسکول کی گھنٹی بجائی۔		

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

زمین نے اپنی دکھ بھری داستان سنائی۔

ہمیں اپنے فرائض میں غفلت سے کام نہیں لینا چاہیے۔

یاد رکھیں!

- ایسے الفاظ جو ایک جیسے معنی رکھتے ہوں، "مترادف الفاظ" کہلاتے ہیں۔ جیسے: آب، پانی اور کثرت، بہتات، وغیرہ۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم نکرہ کی اقسام (اسم ذات اور اسم صفت) کے بارے میں پوچھیں۔ بعد ازاں بچوں کو اسم نکرہ کی قسم (اسم استفہام) کے بارے میں بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم نکرہ کی تعریف پوچھیں۔ بچوں کو اسم نکرہ کی قسم اسم ذات اور اس کی اقسام اسم آلہ اور اسم صوت کے بارے میں بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے خط کشیدہ الفاظ کے مترادف پوچھیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

زمین نے انسانوں سے مدد کے لیے فریاد کی۔

فضائی آلودگی انسانی صحت کے لیے مضر ہے۔

سمجھ کر لکھیں

۹۔ اپنے تصور کی مدد سے کم از کم سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو بچوں کے لیے کوئی تفریحی پارک بنانے کا موقع ملے تو آپ کس طرح کا پارک بنانا پسند کریں گے۔ آپ اس کا کیا نام رکھیں گے؟ اس میں کس کس طرح کے جھولے ہوں گے؟ اس میں صحت بخش کھانے پینے کی کن کن چیزوں کی دُکانیں ہوں گی؟ وغیرہ۔

۱۰۔ اسکول کے خاکروب کا انٹرویو کریں۔ اس سے پوچھیں کہ اسے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بچے ان مشکلات کو حل کرنے میں کیسے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

۱۱۔ آپ کے محلّے میں خاصے عرصے سے صفائی کا عملہ صفائی کے لیے نہیں آیا، جس کی وجہ سے جگہ جگہ کُوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر اس صُورتِ حال کے بارے میں بتائیں۔

۱۲۔ سبق ''کہیں دیر نہ ہو جائے'' کا خلاصہ لکھیں۔

جماعت کے ساتھ کام

۱۳۔ سبق ''کہیں دیر نہ ہو جائے'' کو ڈرامے کی صُورت میں جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۴۔ ''درخت لگاؤ، ماحول بچاؤ'' کے عنوان پر تقریر تیار کر کے جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۵۔ زمینی آلودگی کے باعث انسان کو درپیش مسائل کی فہرست بنائیں اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی لکھیں اور جماعت کے کمرے میں اپنا کام پیش کرتے ہوئے ان کی وضاحت کریں۔ اپنی معلومات، مشاہدات اور خیالات کو پیش کرتے وقت ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو انٹرویو کرنے کا طریقہ کار بتائیں۔ انٹرویو کے لیے مختلف سوالات لکھنے اور خاکروب کا انٹرویو لینے میں ان کی مدد اور رہ نمائی کریں۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہ نمائی کریں۔ سوال نمبر ۱۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ دو گروہ باری باری دیے ہوئے موضوع پر اپنی تقریر پیش کریں۔ تیسرے گروہ کے بچے ان کی تقاریر غور سے سن کر ان کے اہم نکات لکھیں اور پھر جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

سبق ۹

برسات

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔
- محاورات کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

پڑھنے سے پہلے

- بارش ہونے سے موسم میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
- آپ کے خیال میں اگر بارش نہ ہو تو کیا ہوگا؟

خاص الفاظ بیاباں ، رَقصاں ، بَرکھا ، ہراوَل ، مَخمل ، دِل کَش

مینھ سے بیاباں، رنگِ گُلستاں
پھولوں کی برکھا، دونوں میں یکساں
کوئل کی کُوکُو، باغوں میں رقصاں
جگنو کی جگ مگ، بَن میں چراغاں
برسات آئی، برسات آئی

برائے اساتذہ کرام

نظم پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ ہر بند کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بارش اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ نظم پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ نظم سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

شب رنگ بادل، مینھ کے ہراوَل
تپتی زمینیں، پانی سے جل تھل
فرشِ زمرد، سبزے کی مخمل
برسات سے ہے، جنگل میں منگل
برسات آئی، برسات آئی

دِل کش سماں ہے، دل شادماں ہے
خوشیوں کا ہرسُو، دریا رواں ہے
دل شاد اِک اِک، پیرو جواں ہے
برسات کی رُت، جانِ جہاں ہے
برسات آئی، برسات آئی

(تاجور نجیب آبادی)

پڑھنے کے دوران میں

- شاعر نے سبزے کو زمرد کے فرش جیسا کیوں کہا ہے؟
- "جنگل میں منگل" کا کیا مطلب ہے؟

آئیں مزید جانیں

- حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں جو بارش، ہوا اور رزق کی فراہمی کے امور سرانجام دیتے ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- برسات میں ہر نظارے کا نیا رنگ اور ڈھنگ ہوتا ہے۔
- برسات کی آمد پر ہر دل میں خوشی کا سماں ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بعدازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ نظم کا پہلا بند پڑھے اور باقی دونوں گروہوں میں سے کوئی گروہ اس کی تشریح کرے۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی دونوں گروہوں سے بھی کروائیں۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برکھا	بارش، برسات	بیاباں	اجاڑ، ویران، صحرا	مخمل	ایک قسم کا نہایت قیمتی ریشمی کپڑا
رُت	موسم	رقصاں	ناچتا ہوا		
جل	پانی	زمرد	سبز رنگ کا قیمتی پتھر	ہراوَل	پیش رو، سپہ سالار، لشکر کا اوّلین دستہ یا گروہ
سماں	منظر، نظارہ	شاد	خوش، مسرور		

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) برسات کے آنے سے بیاباں میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

(ب) برسات کے موسم میں بَن میں چراغاں کون کرتا ہے؟

(ج) شاعر نے کس چیز کو جہان کی جان کہا ہے اور کیوں؟

(د) "شب رنگ بادل، مینھ کے ہراوَل" سے کیا مراد ہے؟

(ہ) اس نظم کو پڑھ کر آپ کے ذہن میں جو منظر اُبھرتا ہے، اس کی تصویر کاپی میں بنا کر اس سے متعلق چند جملے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں کے مختلف گروہ بنائیں۔ انھیں سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ پر مبنی کوئی اقتباس/نظم یا کہانی بنانے یا سنانے کے لیے کہیں۔ مزید براں بچوں کو الفاظ "یکساں، گلستاں، بن، شادماں" اور ان کے معانی لغت میں سے تلاش کرکے کاپیوں پر لکھنے اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۳۔ نظم کے مطابق بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیں۔

ہر سُو رواں ہے خوشیوں دریا کا	
جل تھل پانی زمینیں سے تپتی	
رُت ہے کی برسات جہاں جان	
رقصاں گُوکُو باغوں کوئل میں کی	
رنگ سے بیاباں گُلستان بنیں	

بات سے نکلے بات

۴۔ نظم "برسات" کے اہم نکات اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ نیز اس کے مرکزی خیال پر بھی تبادلۂ خیال کریں۔

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

۶۔ فرض کریں کہ ایک دن اچانک آپ کو اپنے گھر میں موجود کسی خُفیہ دروازے کا پتا چلتا ہے۔ آپ کے خیال میں دروازے کی دوسری جانب کیا ہوگا اور یہ دروازہ صرف آپ ہی کو کیوں نظر آیا؟ چند جملوں میں بتائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے "متشابہ الفاظ" کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

پیر	پَیر	دِل	دَل	گُل	گَل
مَلکہ	مَلِکہ	مُنتظِر	مُنتظَر	مُطلِع	مَطلَع

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کا مرکزی خیال سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ سوال نمبر ۵ اور ۶ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو متشابہ الفاظ کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے اس کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کے تحت دیے ہوئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کا مفہوم بتائیں اور پھر ان کے جملے بنوائیں۔

محاورات

دیے گئے جملے غور سے پڑھیں۔

اپنی کامیابی کی خبر سن کر احمد کا دل باغ باغ ہو گیا۔	ہر بچہ اپنے والدین کی آنکھوں کا تارا ہوتا ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ محاورات ہیں۔ وہ الفاظ جو اپنے حقیقی معنوں کے بجائے کسی دوسرے معنی میں استعمال ہوں "محاورہ" کہلاتے ہیں۔ محاورے کے الفاظ میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں کی جا سکتی۔

۸۔ خالی جگہ میں درست محاورات لکھ کر جملے مکمل کریں۔

بغلیں بجانا	نقشِ قدم پر چلنا	آسمان سے باتیں کرنا	رفو چکر ہونا	اینٹ سے اینٹ بجانا

◇ کوہِ ہمالیہ کی چوٹیاں ________ ہیں۔

◇ پاکستان کی بہادر فوج نے دشمن کی ________ بجا دی۔

◇ ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے ________ چاہیے۔

◇ چور پولیس کو دیکھتے ہی ________۔

◇ امتحان میں کامیابی کی خبر سن کر سارہ خوشی سے ________ لگی۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دی ہوئی تصویر کو دیکھ کر پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ بعد ازاں اس سے متعلق دو اقتباس لکھیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے محاورات کے معانی بچوں سے پوچھیں، پھر خالی جگہ میں درست محاورات لکھوا کر جملے مکمل کروائیں۔ مزید براں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں سوال نمبر ۸ میں دیے ہوئے محاورات میں سے کوئی سے چار کا استعمال کرتے ہوئے کوئی عبارت لکھنے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ درست طور پر سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی تصویر سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۱۰۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر قافیے بنائیں اور لکھیں۔

ب
ز
ذ ر ا ت
ر م
س
ق ح س ن
ا خ
ص ن
ت
د
ی ک س ل و
ا
ل
ج گ ل
ب ڑ ا ی
گ
ی
ل

یاد رکھیں!

- ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ کو "ہم آواز الفاظ" یا "قافیہ" کہتے ہیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ جماعت کے کمرے میں تقریری مقابلے کا اہتمام کریں، جس کا عنوان ہو: "بارش اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔"

۱۲۔ فرض کریں کہ آپ کے پاس ریموٹ سے چلنے والا کوئی ڈرون کیمرا ہو اور آپ اسے اپنے ساتھ ہر جگہ لے جا سکیں تو آپ اس کی مدد سے کس خوب صورت منظر کی فلم بنانا چاہیں گے؟ اس منظر کی تصویر بنا کر اس سے متعلق چند جملے لکھیں اور جماعت کے کمرے میں ساتھیوں کو بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچوں کو ریموٹ کنٹرول سے چلنے والے ڈرون کیمرے کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ بعد ازاں عملی کام کروائیں۔

سبق ۱۰

ہمارے مقامی کھیل

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- واحد جمع کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- اسم ذات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔

خاص الفاظ مقُولہ ، چاق چوبند ، اعضا ، مقبُول ، اَکھاڑے ، کُھتی ، مُشترکہ ، کوڑا

پڑھنے سے پہلے

- کرکٹ کے کھیل میں ہر ٹیم میں کتنے کھلاڑی کھیلتے ہیں؟
- شندور کے میلے میں کون سا کھیل کھیلا جاتا ہے؟

مشہور مقُولہ ہے: "جس ملک میں کھیل کے میدان آباد ہوں گے، وہاں کے ہسپتال ویران ہوں گے اور جس ملک میں کھیل کے میدان ویران ہوں گے، وہاں کے ہسپتال آباد ہوں گے۔"

کھیل صحت مند زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔ کھیل تفریح کے ساتھ ساتھ انسانی ذہن اور جسم کو چاق چوبند رکھنے کا بہترین ذریعہ بھی ہیں۔ کھیل کُود سے جسم کے اعضا طاقت ور اور پٹھے مضبوط رہتے ہیں۔ جو لوگ کھیل کُود میں حصّہ نہیں لیتے، وہ سُست اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

دنیا میں کئی مقبول کھیل ہیں۔ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال، ٹینس اور بیڈمنٹن، وغیرہ ایسے کھیل ہیں، جو دنیا کے تقریباً ہر ملک میں کھیلے جاتے ہیں۔ پاکستان میں بھی ان کھیلوں کا رواج عام ہے۔ تاہم ہر ملک کے کچھ مقامی کھیل بھی ہوتے ہیں، جن کا تعلق اس ملک کی خاص آب و ہوا، معاشرت اور ثقافت سے ہوتا ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی بہت سے مقامی کھیل کھیلے جاتے ہیں، جن میں کبڈی، گُلی ڈنڈا، کُشتی، آنکھ مچولی، کوکلا چھپاکی، کِکلی، اشاپو اور پٹھو گول گرم، وغیرہ شامل ہیں۔ ان کھیلوں کے لیے نہ تو کسی خاص سامان کی ضرورت پڑتی ہے اور نہ کسی وسیع میدان کی۔ پھر یہ کھیل دل چسپ بھی ہوتے ہیں۔ آئیں! ان میں سے کچھ کھیلوں کے بارے میں تفصیل سے جانتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کبڈی

کبڈی پاکستان کا مقبول ترین کھیل ہے۔ یہ کھیل دو ٹیموں کے دس دس کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ کھیل کے لیے میدان کو لکیر کے ذریعے سے دو برابر حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک ٹیم میدان کے ایک طرف جبکہ دوسری ٹیم میدان کے دوسری جانب کھڑی ہوتی ہے۔ کھیل میں کسی ایک ٹیم کا کھلاڑی "کبڈی، کبڈی" کہتا ہوا مخالف ٹیم کی طرف جاتا ہے۔ وہاں وہ مخالف ٹیم کے کسی کھلاڑی کو چھوتا ہے اور سانس توڑے بغیر اپنے حصّے والے میدان میں واپس آنے کی کوشش کرتا ہے۔ مخالف ٹیم کا کام اس کھلاڑی کو واپس جانے سے روکنا اور اپنی گرفت میں لے کر چت کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ کھلاڑی چت ہو جائے یا اس دوران میں اس کا سانس ٹوٹ جائے تو مخالف ٹیم کو ایک نمبر مل جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ مخالف ٹیم کے کسی کھلاڑی کو چھو کر واپس لکیر تک آ جائے تو اسے ایک نمبر مل جاتا ہے۔ دونوں ٹیمیں اسی طرح باریاں لیتی ہیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں، وہ فاتح کہلاتی ہے۔

آئیں مزید جانیں

- جہانگیر خان اسکواش کے سابق پاکستانی کھلاڑی ہیں۔ انھوں نے دس مرتبہ برٹش اوپن اور چھے مرتبہ ورلڈ اوپن اسکواش ٹورنامنٹ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔

گلی ڈنڈا

گلی ڈنڈا ایک قدیم کھیل ہے۔ اس کھیل میں کھلاڑیوں کی تعداد پر کوئی پابندی نہیں۔ یہ کھیل ایک ڈنڈے اور گلی کی مدد سے کھیلا جاتا ہے۔ گلی کے دونوں سرے ترشے ہوئے اور نوک دار ہوتے ہیں۔ کھیل میں زمین پر ایک چھوٹا سا گڑھا بنایا جاتا ہے جسے "کھتی" کہتے ہیں۔ گلی کو کھتی میں رکھ کر ڈنڈے کی مدد سے ہوا میں اُچھالا جاتا ہے۔

کھلاڑی اس گلی کو زمین پر گرنے سے پہلے بڑی پُھرتی سے ڈنڈے کے ساتھ دوسری ضرب لگاتا ہے، جس سے گلی دُور چلی جاتی ہے۔

مخالف ٹیم کا کام دوسری ضرب کے بعد ہوا میں موجود اس گلی کو پکڑنا ہے۔ اگر مخالف ٹیم کا کھلاڑی گلی کو کیچ کرنے میں کامیاب ہو جائے تو کھیلنے والے کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ اگر مخالف ٹیم کا کوئی بھی کھلاڑی گلی کو ہوا میں نہ پکڑ سکے تو گلی کو مارنے والا کھلاڑی ڈنڈے کو کھتی پر رکھ دیتا ہے۔

اب مخالف ٹیم کا کوئی کھلاڑی گلی سے ڈنڈے کا نشانہ لگانے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر گلی اس ڈنڈے کو لگ جائے تو کھیلنے والے کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ اگر مخالف ٹیم کا کھلاڑی اس عمل میں کامیاب نہ ہو تو کھیلنے والا کھلاڑی اپنی باری کو جاری رکھتا ہے۔

کُشتی

کُشتی بھی پاکستان کا مقبول کھیل ہے۔ اس کھیل کے قوانین نہایت سادہ اور آسان ہوتے ہیں۔ کُشتی میں دو پہلوان اکھاڑے

برائے اساتذہ کرام

متن پڑھاتے ہوئے "متن کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بچوں کو کھیلوں کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں اور انھیں مختلف کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔

میں اترتے ہیں۔ اپنی پوری جسمانی اور ذہنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، داؤ پیچ آزماتے ہیں اور ایک دوسرے کو زمین پر گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب ایک پہلوان کے جسم کا کوئی بھی حصّہ، سوائے اس کے پاؤں کے، زمین کو چُھو لے تو دوسرا پہلوان جیت جاتا ہے۔ جب تک ایک پہلوان دوسرے کو چت نہیں کر لیتا مقابلہ جاری رہتا ہے۔

پڑھنے کے دوران میں

- جہاں کھیل کے میدان ویران ہوتے ہیں وہاں کیا آباد ہوتا ہے؟
- پاکستان میں کھیلے جانے والے کچھ کھیلوں کے نام بتائیں۔

آنکھ مچولی

آنکھ مچولی ایک دل چسپ اور آسان کھیل ہے۔ یہ کھیل کئی طریقوں سے کھیلا جاتا ہے۔ ایک عام طریقہ یہ ہے کہ بچّے گھر کے صحن یا کسی کُھلے میدان میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ سب بچّوں کی مشترکہ رائے سے کسی ایک بچّے کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی جاتی ہے۔ باقی بچّے مختلف آوازیں نکالتے ہوئے اِدھر اُدھر بھاگتے ہیں اور آنکھوں پر پٹّی والا بچّہ باقی بچّوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ بچّہ جس بچّے کو پکڑنے میں کامیاب ہو جائے، اگلی دفعہ اس کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی جاتی ہے۔ اس طرح یہ کھیل جاری رہتا ہے۔

کوکلا چھپاکی

کوکلا چھپاکی بھی بچّوں کا ایک پسندیدہ کھیل ہے۔ اس کھیل میں بچّے ایک دائرے میں آنکھیں بند کر کے پاؤں کے بل بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک بچّہ ہاتھ میں کپڑے کا بنا ہوا کوڑا پکڑ لیتا ہے۔ وہ اس کوڑے کو اپنے پیچھے چُھپا کر بچّوں کے گرد چکر لگاتے ہوئے کہتا ہے:

کوکلا چھپاکی جمعرات آئی ہے
جو آگے پیچھے دیکھے اس کی شامت آئی ہے

وہ بچّہ دو چکر لگا کر چُپکے سے یہ کوڑا کسی بچّے کے پیچھے چُھپا دیتا ہے اور چکر لگانا جاری رکھتا ہے۔ اگر اس بچّے کو پتا نہ چلے کہ کوڑا اس کے پیچھے چُھپایا گیا ہے تو چکر لگانے والا بچّہ چکر مکمل کرنے کے بعد اسی کوڑے سے اس کی پٹائی کرتا ہے۔ اگر بچّہ جان جائے کہ کوڑا اس کے پیچھے ہے تو وہ اٹھ کر چکر لگانے والے بچّے کو اس وقت تک کوڑے سے مارتا ہے، جب تک وہ اپنا چکر مکمل کر کے واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ نہیں جاتا۔ اسی طرح یہ کھیل جاری رہتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سے روایتی کھیل ہیں، جو بچّے بہت شوق سے کھیلتے ہیں۔ کھیل چاہے کوئی بھی ہو، وہ انسان کے اندر نظم و ضبط اور برداشت کی قوت پیدا کرتے ہیں اور انسان کو جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست رکھتے ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- کھیل صحت مند زندگی کی علامت ہیں۔
- کچھ کھیل مخصوص علاقوں اور ممالک میں کھیلے جائیں تو انھیں مقامی کھیل کہتے ہیں۔
- کبڈی، گلی ڈنڈا، کشتی، آنکھ مچولی، کوکلا چھپاکی مشہور مقامی کھیل ہیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

ا۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ویران	غیر آباد	تفریح	تازگی، فرحت، آرام	وسیع	کشادہ، چوڑا
گرفت	پکڑ	چِت	پُشت کے بل پڑا ہوا	فاتح	غلبہ پانے والا
گھتی	گڑھا	ضرب	چوٹ	مخالف	برعکس، برخلاف

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) کبڈی کھیلنے کا طریقہ لکھیں۔

(ب) گھتی کسے کہتے ہیں؟

(ج) کُشتی کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

(د) کھیل انسانی صحت اور شخصیت پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

(ہ) کھیل ہماری عادات کو کس طرح سے تبدیل کرتے ہیں؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کو استعمال کر سکیں۔ مزید براں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ سبق میں سے کوئی سے چار الفاظ تلاش کر کے کاپیوں میں لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

کھیل صحت مند زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔

کبڈی کے کھیل میں میدان کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

گلی ڈنڈا کے کھیل میں کھلاڑیوں کی تعداد مقرر ہوتی ہے۔

کُشتی کے قوانین نہایت سادہ اور آسان ہیں۔

کھیل انسان کے اندر نظم و ضبط اور برداشت کی قوت پیدا کرتے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کیوں ضروری ہیں۔

۵۔ دی ہوئی تصویروں کے متعلق بات چیت کریں۔ ان کھیلوں کے نام اور کھیلنے کا طریقہ بھی بتائیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ خالی جگہوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کی جمع / واحد سے جملے مکمل کریں۔

جملہ	لفظ
تیز ــــــــــ چل رہی ہے۔	ہوائیں
بہت سے ــــــــــ میدان میں اکٹھے تھے۔	بچّہ
ہمیں ــــــــــ کی پاس داری کرنی چاہیے۔	قوانین
وکیل کے تمام ــــــــــ درست تھے۔	دلیل
دوسروں کے ــــــــــ کا خیال رکھیں۔	حق

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

اسمِ مُصغّر

ہم نے شملہ پہاڑی کی سیر کی۔

ٹوکری میں پھل ہیں۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسم کو چھوٹا کر کے ظاہر کر رہے ہیں۔مثلاً: پہاڑ سے پہاڑی اور ٹوکرا سے ٹوکری۔ وہ لفظ جو کسی چیز کو چھوٹا کر کے ظاہر کرے، ''اسمِ مُصغّر'' کہلاتا ہے۔

اسمِ مُکبّر

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

قبیلے کے سردار نے پگڑ پہن رکھا تھا۔

چوک میں گھڑیال بج رہا تھا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسم کو بڑا کر کے ظاہر کر رہے ہیں۔مثلاً: پگڑی سے پگڑ اور گھڑی سے گھڑیال۔ وہ لفظ جو کسی چیز کی بڑائی کو ظاہر کرے، ''اسمِ مُکبّر'' کہلاتا ہے۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسمِ مصغّر اور اسمِ مکبّر والے جملے الگ الگ کریں۔

جملے

دیگچی میں سالن ہے۔	تھال میں مٹھائی رکھی ہے۔	صندوق قیمتی کپڑوں سے بھرا ہوا تھا۔
تھیلی میں اشرفیاں ہیں۔	بے وجہ بات کا بتنگڑ نہ بناؤ۔	باغیچہ پھولوں سے بھرا ہوا ہے۔

اسمِ مکبّر	اسمِ مصغّر

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو اوپر دی ہوئی مثالوں کے ذریعے سے اسمِ نکرہ کی اقسام اسمِ مصغّر اور اسمِ مکبّر کا تصور دیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ اپنی نگرانی میں کروائیں۔

NOT FOR SALE

کچھ نیا لکھیں

۸۔ اپنے تصور کو استعمال میں لائیں اور دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی کھیل ایجاد کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح کا کھیل ایجاد کریں گے؟

روداد نویسی

روداد فارسی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی کارروائی یا حقیقتِ حال کے ہیں۔ گویا روداد ان حالات و واقعات کی تفصیل ہوتی ہے، جو خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں ہوں۔ انگریزی میں اسے رپورٹ کہتے ہیں۔ روداد مضمون سے مختلف ہوتی ہے۔ اس میں کسی میلے، تقریب، تعلیمی یا تفریحی دورے میں ہونے والے واقعات کو ترتیب سے لکھا جاتا ہے۔

۹۔ اسکول میں منعقد ہونے والے ''اسپورٹس ڈے'' کی روداد لکھیں جو کم از کم ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

۱۰۔ ''کھیلوں کی اہمیت'' پر دو دوستوں کے درمیان میں ایک مکالمہ لکھیں۔

۱۱۔ اپنے پسندیدہ کھیل کی تصویر کاپی میں چسپاں کریں۔ اس کے اُصول و ضوابط، کھیلنے کا طریقۂ کار اور ضرورت و اہمیت سے متعلق دو سو الفاظ پر مبنی ایک مضمون لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ کھیلوں کے فائدوں پر ایک تقریر تیار کریں اور جماعت میں پیش کریں۔

۱۳۔ بچوں کے مسائل، معلوماتی کالم یا خبروں کی مدد سے کرکٹ یا ہاکی سے متعلق رواں تبصرہ تیار کریں اور جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۴۔ فرض کریں کہ اگر آپ کو اسکول میں کھیلوں کے شعبے کا انچارج بنا دیا جائے تو اسپورٹس ڈے پر کون سے کھیل اور سرگرمیوں کا انعقاد کرنا چاہیں گے اور کیوں اس سے متعلق چند جملے لکھیں اور جماعت کے کمرے میں اپنا کام پیش کرتے ہوئے اس کی وضاحت کریں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو بتائیں کہ روداد کے معنی کارروائی یا حقیقتِ حال کے ہیں۔ انگریزی میں اسے رپورٹ کہتے ہیں۔ کسی میلے، تقریب، تعلیمی یا تفریحی دورے میں ہونے والے واقعات کو ترتیب سے لکھنا روداد نویسی کہلاتا ہے۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو مختلف چھوٹے چھوٹے کارڈ دیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ کارڈوں پر اپنے پسندیدہ کھیل کا نام لکھیں۔ بعد ازاں ہر بچے کا کارڈ اس کے لباس پر سامنے پن کی مدد سے لگا دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جماعت میں گھوم پھر کر باقی بچوں کے کارڈ دیکھیں۔ جن بچوں کا پسندیدہ ایک جیسا ہو ان کا ایک گروپ یا جوڑیاں بنا دیں۔ انھیں سادہ شیٹیں دیں اور انھیں مل کر اپنے پسندیدہ کھیل سے متعلق دو سو الفاظ پر مبنی مضمون لکھنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ یا جوڑی میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اُسے اپنا لکھا ہوا مضمون جماعت میں پڑھ کر سنانے کی ہدایت دیں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

جائزہ - ۲

سننا/بولنا

۱۔ دی ہوئی عبارت غور سے سنیں اور اس کے اہم نکات بیان کریں۔

صحت مند رہنے کے لیے جسم، لباس، غذا اور لباس وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا بہت ضروری ہے۔ گرمیوں میں تازے اور سردیوں میں نیم گرم پانی سے روزانہ غسل کرنا چاہیے۔ غسل کرنے سے جسم سے میل کچیل اتر جاتا ہے۔ پسینے کی وجہ سے مسام بند ہونے لگتے ہیں۔ جسم سے بدبو آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے لباس اور جسم کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ دانت بھی روزانہ صبح شام برش کرنے چاہییں۔ اس طرح دانتوں میں خوراک کے ذرات نہیں پھنستے اور منھ سے بدبو بھی نہیں آتی۔ انسان دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماری سے بچ جاتا ہے۔ ہفتے میں ایک بار ناخن ضرور تراشنے چاہییں۔ بڑھے ہوئے ناخنوں میں میل پھنس جاتا ہے، جو پیٹ کی مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ لازمی دھونے چاہییں، اور کلی بھی کرنی چاہیے۔ اس طرح سے ہاتھ منھ میل اور چکنائی سے پاک ہو جاتے ہیں۔ سڑک کنارے فروخت ہونے والی گرد آلود اشیا تو بالکل نہیں کھانی چاہییں۔ ان پر بیٹھی ہوئی مکھیاں جراثیم اور بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔ اپنے گھر اور ماحول میں کوڑا کرکٹ پھیلانے سے گریز کرنا چاہیے، تاکہ خود بھی صحت مند رہیں اور ہمارے اردگرد بسنے والے لوگ بھی صحت مند رہیں۔

۲۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ یہ سرگرمیاں کیسے ماحول کی آلودگی کا باعث بنتی ہیں؟ نیز ان سے بچاؤ کی تدابیر بھی بتائیں۔

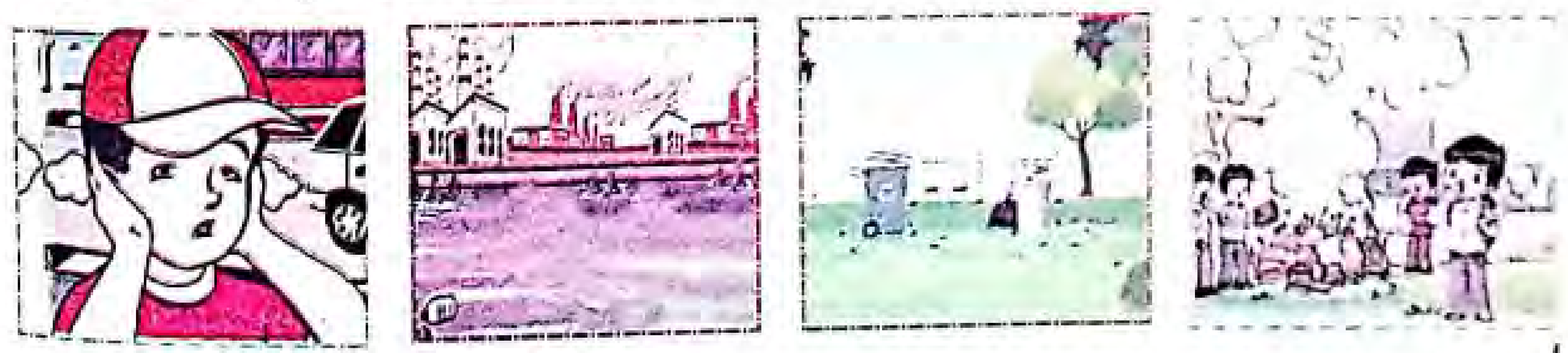

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی نظم درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور اس کا مرکزی خیال بتائیں۔

شفق پھولنے کی بھی دیکھو بہار
ہوا میں کِھلا ہے عجب لالہ زار
ہوتی شام بادل بدلتے ہیں رنگ
جنھیں دیکھ کر عقل ہوتی ہے دنگ
نیا رنگ ہے اور نیا رُوپ ہے
ہر ایک رُوپ میں یہ وہی دُھوپ ہے
ذرا دیر میں رنگ بدلے کئی
بنفشی و نارنجی و چنپئی
فلک نیلگوں اس میں سرخی کی لاگ
ہرے بَن میں گویا لگا دی ہے آگ
اب آثار ظاہر ہوئے رات کے
کہ پردے چھٹے لال بانات کے

قواعد

۴۔ دیے ہوئے محاورات کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	معانی	جملے
کے آنسو بہانا		
گھی کے جلانا		
کھٹے کرنا		
اپنا سیدھا کرنا		

۵۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ اسم مصدر کے گرد (○) اور اسم جامد کے گرد (□) اور اسم مشتق کے گرد (△) شکل بنائیں۔

- گالی دینا شریفوں کا کام نہیں۔
- یہ مکان مٹی کا ہے۔
- ابوجان بازار سے چاول لائے۔
- کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا۔
- دھوبی کپڑوں کی دھلائی کرتا ہے۔
- امجد نے کھانا نہیں کھایا۔

۶۔ دی ہوئی تصاویر دیکھیں اور ان سے متعلقہ متلازم الفاظ لکھیں۔

۷۔ دیے گئے متشابہ الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

- فقیر نے گلی میں ______ لگائی۔
- ہمیں ______ پاکستان سے محبت ہے۔
- اس مسئلے کا ______ کس کے پاس ہے؟
- احمد ایک ______ شخص ہے۔
- اس زندگی کے ______ خدا ہی کم کرے گا۔
- تم ______ خوش رہو۔
- میری ______ تو سن لیجیے۔
- کسان نے ______ چلایا۔
- پرندوں کو ______ ڈال دو۔
- ہمیں اپنا ______ بلند رکھنا ہے۔

سدا، صدا
ارض، عرض
ہل، حل
دانا، دانہ
علم، الم

لکھنا

۹۔ اپنی پسندیدہ جگہ کے بارے میں دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

۱۰۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام درخواست لکھیں اور اسکول کی کینٹین میں ناقص صفائی کے بارے میں بتائیں۔

۱۱۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان صحت و صفائی کے حوالے سے ایک مکالمہ لکھیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۱۱

اگر میں نہ ہُوں تو

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔ ◎ الفاظ کے انتخاب میں لغت کا استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- ◎ ضرب الامثال کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- ◎ اسم کی اقسام (بلحاظ بناوٹ) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- ◎ نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔ ◎ درخواست لکھ سکیں۔
- ◎ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- ◎ گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ مُطیع ، درہم برہم ، منسُوب ، مُعاون ، اِصطلاحیں ، بہرہ وَر ، مُزاحمت

پڑھنے سے پہلے

- اپنے اردگرد کا جائزہ لیں اور بتائیں کہ ہم روز مرہ زندگی میں مختلف مقاصد کے لیے کس توانائی کا استعمال سب سے زیادہ کرتے ہیں؟
- آپ بجلی کا استعمال کن کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

میں کون ہوں؟ میں وہ ہوں جو ایک مُطیع و فرماں بردار خادمہ کی طرح ہمہ وقت آپ کی خدمت میں پیش پیش اور آپ کے حکم کی منتظر رہتی ہوں۔ میں نہ ہوں تو دنیا اندھیرے میں ڈوب جائے۔ سارا نظامِ زندگی درہم برہم ہو کر رہ جائے۔ موسمِ گرما میں لوگ گرمی سے بے حال ہو جائیں اور ہر وقت سردیوں کے آنے کے تمنائی ہوں۔ آپ سمجھ تو گئے ہوں گے کہ میں کون ہوں؟ ارے واہ! آپ بالکل درست سمجھے ہیں۔ میں ہوں بجلی، آج میں آپ سے ملنے اور اپنی کہانی سُنانے آئی ہوں۔ چلیے! آج میری کہانی میری زبانی سُنیے۔

آپ سب کو اپنی تاریخِ پیدائش یاد ہوگی مگر میرے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ میں کب ایجاد ہوئی، میرا موجِد کون ہے، اس بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں ہے۔ میری ایجاد کسی ایک انسان کی کوششوں کی مرہونِ منّت نہیں ہے۔ اس لیے مجھے کسی ایک موجِد کے نام سے منسُوب کرنا درست نہیں ہے۔ میری ایجاد کن کن لوگوں کی کوششوں کا ثمر ہے، چلیے! آپ کو بتاتی ہوں۔

میرا نام یونانی زبان کے لفظ امبر سے لیا گیا ہے۔ امبر درخت سے نکلنے والے گوند کی طرح کا ایک پتھر ہے۔ یونانیوں کو اس بات کا فہم تھا کہ امبر کو رگڑنے پر بھوسا اور تنکے جیسی ہلکی چیزیں اس کی طرف کھنچتی ہیں۔ ۶۰۰ قبل مسیح میں تھالیس (Thales) نے میرے لیے امبر کی اِصطلاح کا استعمال کیا۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے متن کی خواندگی درست تلفظ سے کروائیں۔ ساتھ ساتھ انھیں مشکل الفاظ کا مفہوم بھی بتاتے جائیں۔

NOT FOR SALE

آپ کو ایک دل چسپ بات بتاؤں! ولیم گلبرٹ (William Gilbert) کو جدید بجلی کا بانی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس نے پہلی بار میرے لیے امبر کے بجائے بجلی کا لفظ استعمال کیا۔

آئیں مزید جانیں

- ایڈیسن بہت بڑا موجد تھا، اس نے ایک ہزار سے زیادہ چیزیں ایجاد کیں۔

اب میں آپ کو ایک حیران کن بات بتاتی ہوں۔ آپ نے فلموں، ڈراموں اور کہانیوں کی کتابوں میں ہیرو کے بارے میں سنا اور پڑھا ہوگا۔ تو دوستو! ایک شخص ایسا بھی ہے، جس نے اٹھارویں صدی میں میری دریافت کے لیے بے پناہ تجربات کیے۔ ان تجربات کے باعث وہ اپنے دور کا ہیرو بن گیا۔ اس امریکی ہیرو کا نام بینجمن فرینکلن (Benjamin Franklin) تھا۔ میرے متعلق بہت سے آلات اور اِصطلاحیں اسی کے نام سے منسوب ہیں۔ مجھ سے وابستہ ایک اہم نام جیمز واٹ (James Watt) کا بھی ہے۔ بجلی کی طاقت کو جو ہم واٹ میں ظاہر کرتے ہیں، اس کو یہ نام جیمز واٹ کے اعزاز ہی میں دیا گیا ہے۔

میری زندگی میں ایک نام ایسا بھی ہے، جس کا اگر میں تذکرہ نہ کروں تو ناانصافی ہوگی، تو وہ اہم نام ہے تھامس سیبک (Thomas Sabek) کا۔ اس نے دو تاروں کو آپس میں ملانے کے بعد اس جوڑ کو گرم کیا، جہاں وہ دونوں تاریں آپس میں مربُوط تھیں۔ اس جوڑ کے نتیجے میں ان میں کرنٹ پیدا ہوا جسے "تھرمو الیکٹرسٹی" کا نام دیا گیا۔

پیارے ساتھیو! کہتے ہیں کہ انسان کا ہر آنے والا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہوتا ہے۔ غور و فکر، تلاش اور جستجو کا جذبہ انسانی فطرت میں شامل ہے۔ اسی اصول کی بنا پر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سائنس دان روز نت نئے علوم سے بہرہ ور ہوتے رہے اور انھی کی بنیاد پر میرے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے تجربات کرتے رہے۔ ان تجربات کی بدولت میرے بارے میں بہت مفید معلومات حاصل ہوتی رہیں۔

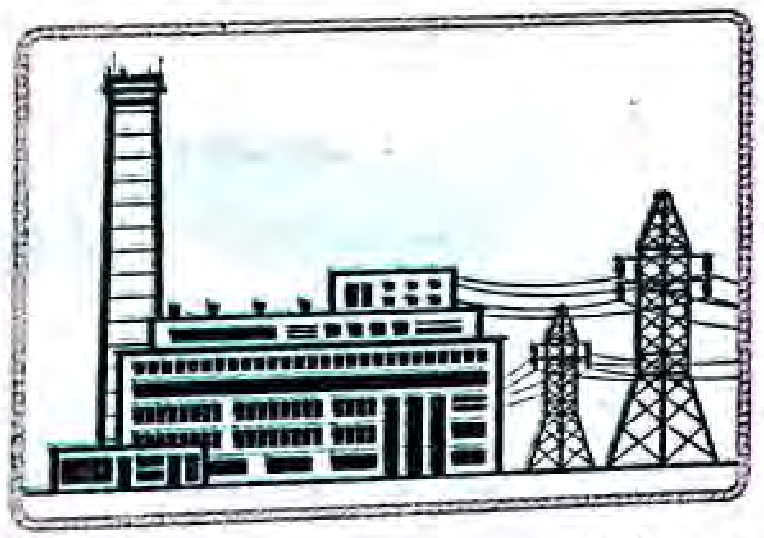

دوستو! کیا آپ جانتے ہیں کہ میری بہترین گزرگاہیں کون سی ہیں؟ کیا کہا؟ نہیں، تو اس میں پریشانی والی کون سی بات ہے، چلیے! میں ابھی بتا دیتی ہوں۔ تمام ٹھوس اشیا مثبت اور منفی ذرات کے ذخیرے ہیں۔ جس مادے میں ان ذخیروں کی بہتات ہو، میں اس میں باآسانی سفر کرتی ہوں۔ آپ نے سڑکوں کے کنارے کھمبوں پر لٹکتی ہوئی تاریں تو دیکھی ہوں گی۔ وہ سب تاریں تانبے کی بنی ہوتی ہیں کیونکہ تانبا میری بہترین گزرگاہ ہے۔ اس کے برعکس مجھے لکڑی، ربڑ، مٹی، وغیرہ میں سے گزرنا قطعاً پسند نہیں کیونکہ ان میں مثبت اور منفی ذرات کے ذخیرے نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو سائنسی ایجادات کے فوائد و نقصانات کے بارے میں بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ سائنسی ایجادات انسانیت کے فائدے کے لیے ہیں۔ اس لیے ہمیں ہمیشہ ان کا مثبت استعمال کرنا چاہیے۔ نیز "آئیں مزید جانیں" کے تحت دی ہوئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

ایک اور مزے کی بات سنیں! کیا آپ کو معلوم ہے کہ میری مدد سے چلنے والا روشنی کا قمقمہ کیسے جلتا اور روشنی دیتا ہے؟ تو پھر سنیں! بعض مادے اتنے کمزور ہوتے ہیں کہ میں جب ان میں سے گزرتی ہوں تو بہت مزاحمت کرتے ہیں اور غصے سے بھڑک اُٹھتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ روشن ہو جاتے ہیں۔ انھی میں سے ایک روشنی والا قمقمہ بھی ہے۔

میری پیداوار کے دو طریقے ہیں: ایک رگڑ اور دوسرا کیمیائی عمل۔ اگر شیشے کی ایک سلاخ کو ریشم کے کپڑے سے رگڑ کر کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کے قریب لے جائیں تو وہ ٹکڑے سلاخ سے چمٹ جاتے ہیں۔ اصل میں رگڑ کی بدولت شیشے کی سلاخ میں بجلی کی ہلکی سی رو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تو رگڑ کے ذریعے سے میرے پیدا ہونے کا ایک سادہ سا عمل ہے لیکن کیمیائی طریقوں سے میری پیداوار کا عمل خاصا پیچیدہ ہے۔ ان دنوں میری پیداوار کا عمل وسیع پیمانے پر جاری ہے۔ بجلی گھروں میں جنریٹروں کے ذریعے سے اور بعض مقامات پر پانی کے تیز بہاؤ کی مدد سے بھی مجھے پیدا کیا جا رہا ہے۔

پڑھنے کے دوران میں

- تھامس سیبک نے کرنٹ کیسے پیدا کیا؟
- ہم بجلی کا استعمال کن کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟

پیارے دوستو! یہ تو تھی میری کہانی۔ امید ہے کہ اس سے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوا ہوگا۔ اب جاتے جاتے میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ سائنس دان برسوں کی محنتِ شاقہ کے بعد مجھے ایجاد کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ ان کے پیشِ نظر ایک ہی مقصد تھا: ''انسانیت کی خدمت۔'' لہٰذا آپ سے التماس ہے کہ ہمیشہ میرا استعمال مثبت انداز میں اور کفایت سے کریں۔ اس کے ساتھ ہی میں اب اجازت چاہتی ہوں۔ اللہ حافظ!

یاد رکھنے کی باتیں

- بجلی کی ایجاد مختلف لوگوں کی کوششوں کا ثمر ہے۔
- آج کل بجلی مختلف طریقوں سے پیدا کی جا رہی ہے۔
- ہمیں بجلی کا استعمال مثبت انداز میں کفایت شعاری سے کرنا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی مناسب وقفے سے بچوں سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اسکول یا محلے کی لائبریری سے مختلف ایجادات پر کوئی کتاب حاصل کر کے اس میں سے کسی ایجاد سے متعلق کوئی ایک مضمون پڑھیں اور اس کے بارے میں ساتھیوں کو بتائیں۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُطیع	حکم ماننے والا	درہم برہم	منتشر، الٹ پلٹ	منسوب	نسبت کیا ہوا
ثمر	پھل	بے پناہ	بہت زیادہ	پیچیدہ	دشوار، مشکل
مربوط	بندھا ہوا، وابستہ	قمقمہ	بلب	موجد	ایجاد کرنے والا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) بجلی کی ایجاد کو کسی ایک نام سے کیوں منسوب نہیں کیا جا سکتا؟

(ب) کون کون سے مادے بجلی گزرنے کے لیے موزوں ہیں اور کون سے غیر موزوں اور کیوں؟

(ج) بینجمن فرینکلن کون تھا اور بجلی کے کون کون سے آلات اور اصطلاحیں اس سے منسوب ہیں؟

(د) اگر بجلی نہ ہو تو آپ کی روزمرہ زندگی میں کیا تبدیلی آئے گی؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(ہ) اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا ایجاد کرنے کا موقع ملے، جس کی بدولت آپ کو اسکول کا کام کرنے میں آسانی ہو جائے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کی پرچیاں بنا کر اور بند کر کے ایک جار یا ٹوکری میں ڈال دیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں ان پرچیوں میں سے ایک ایک پرچی اٹھانے کے لیے کہیں۔ بچوں کو پرچیوں پر لکھے ہوئے الفاظ کی مدد سے کوئی اقتباس یا کہانی بنانے اور سنانے کے لیے کہیں۔ مزید براں بچوں کو تاکید کریں کہ وہ سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ سبق میں سے پانچ مشکل الفاظ اور محاورات تلاش کر کے کاپیوں پر لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

امبر درخت سے نکلنے والے گوند کی طرح کا ایک ________ ہے۔

اطالوی سائنس دان ________ نے بجلی پر اور مقناطیسی قوت پر کام کیا۔

بجلی گھروں میں ________ کے ذریعے سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

ولیم گلبرٹ کو جدید بجلی کا ________ سمجھا جاتا ہے۔

تمام ٹھوس اشیا ________ اور منفی ذرّات کے ذخیرے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۴۔ آپ کا پسندیدہ موجد کون ہے اور اس کی ایجاد کی ہوئی چیز کس طرح سے معاشرے کے لیے فائدہ مند ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی چیز ایجاد کرنے کا موقع ملے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟ نیز آپ اس سے کیا کیا کام لینا پسند کریں گے؟

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایجادات کیسے ہماری زندگیوں کو بدلنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اپنے جواب کے حق میں دو یا تین مثالیں بھی دیں اور دلائل سے ثابت کریں۔

قواعد سیکھیں

ضرب الامثال

نیچے دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

ضرب الامثال	مفہوم
دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بَیر	جہاں رہنا ہو وہاں کے لوگوں سے دشمنی رکھنا۔
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں	بڑے آدمی کے سب مطیع ہوتے ہیں۔
شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں	نہایت انصاف اور امن قائم ہونا۔
گھر کی مرغی دال برابر	گھر کی اچھی چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ اور ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ انھیں پہلے موضوع سے متعلق آپس میں، بعد ازاں جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کرنے کی ہدایت دیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے پُراعتماد انداز میں ربط اور تسلسل کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

پچھلے صفحے پر دیے ہوئے الفاظ اپنے اصل معنوں میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ محاورات کی طرح مجازی معنوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ محاوروں کی طرح ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی لیکن الفاظ کو تھوڑا آگے پیچھے کرنے کو بھی غلط نہیں سمجھا جاتا۔ انھیں ''ضرب الامثال'' کہتے ہیں۔ ضرب الامثال دنیا کی ہر زبان میں پائی جاتی ہیں۔ ضرب الامثال کو اگر اصل عبارت سے الگ بھی کر دیا جائے تو بھی ان کی معنویت میں کوئی فرق نہیں آتا۔

۷۔ کالم (الف) میں دی ہوئی ضرب الامثال کو کالم (ب) میں دیے ہوئے ان کے مفہوم سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
آ بیل مجھے مار	سارا کام ہو چکا، معمولی کسر باقی ہے۔
گدھا کیا جانے زعفران کی بہار	اپنا کام نہ جاننا اور الزام کسی اور پر لگانا۔
ایک انار سو بیمار	خواہ مخواہ کی مصیبت اپنے سر لینا۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	بے وقوف کو کسی چیز کی قدر نہیں ہوتی۔
ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے	نعمت بہت کم ہونا اور طلب گار بہت زیادہ ہونا۔

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ ان میں سے اسم مصدر، اسم جامد اور اسم مشتق تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- دھوبی کپڑوں کی دھلائی کر رہا تھا۔
- گلاس میں پانی ہے۔
- مقابلے میں اوّل آنے والوں کو انعام دیا گیا۔
- میں شام کو آپ کے گھر آنا چاہتا ہوں۔
- تلوار کی دھار تیز ہے۔
- احمد نے کھانا نہیں کھایا۔

اسم مصدر	اسم جامد	اسم مشتق

یاد رکھیں!

اسم مصدر: وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو لیکن اس سے کئی کلمے بن سکیں۔ ''اسم مصدر'' کہلاتا ہے۔

اسم جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی کلمے سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی کلمہ بنے، ''اسم جامد'' کہلاتا ہے۔

اسم مشتق: وہ اسم جو کسی مصدر سے بنا ہو، ''اسم مشتق'' کہلاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ضرب الامثال کا مفہوم اور تعریف بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے ان کی وضاحت کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ بچوں کے پانچ گروہ بنا کر انھیں پانچ مختلف ضرب الامثال پر مشتمل پرچیاں دیں اور انھیں ان سے متعلق کہانیاں بنانے اور سنانے کے لیے کہیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کچھ نیا لکھیں

۹۔ سبق "اگر میں نہ ہوں" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۰۔ "سائنس انسانوں کے لیے رحمت بھی ہے اور زحمت بھی" اس موضوع پر تقریر تیار کر کے درست لب و لہجے اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۱۔ مختلف سائنسی ایجادات سے متعلق معلومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور ان کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

۱۲۔ گروہی صورت میں دی گئی اشیا کا استعمال کرتے ہوئے سائیکل بنائیں۔

درکار سامان:

- قینچی
- گلو
- آئس کریم اسٹکس
- پیکنگ کارڈ
- دو رنگ دار چارٹ
- آئس کریم کپ

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک موضوع کے حق میں اور دوسرا گروہ موضوع کے خلاف دلائل دے۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے لنک (https://youtu.be/f4d5-iQISTs) پر سے جا کر اس کی مدد سے سائیکل بنانے کا طریقہ دیکھیں اور بچوں کو سمجھائیں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں درکار سامان فراہم کر کے سائیکل بنانے کے لیے کہیں۔

سبق ۱۲

تاریخ کا ایک سنہرا باب

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملے میں فرق جان سکیں۔
- واحد جمع (عربی قاعدے کے مطابق) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم ۱۵۰/ الفاظ پر مشتمل روداد لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵/ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
- روز مرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ: نیم دراز ، حفاظت ، یومِ دفاع ، مُسلّط ، قبضہ ، اَپیل ، تسخیر

پڑھنے سے پہلے:

- جنگ کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے نام بتائیں۔

احمد کی عادت تھی کہ وہ رات کو سونے سے پہلے اپنے دادا جان سے کوئی نہ کوئی کہانی ضرور سنتا تھا۔ آج جب احمد دادا جان کے کمرے میں آیا تو دیکھا کہ وہ پلنگ پر نیم دراز ہیں اور ان کی آنکھوں میں نمی ہے۔ وہ دادا جان کے قریب ہی پلنگ پر بیٹھ گیا اور بولا: "دادا جان! آپ کیوں اُداس ہیں؟"

دادا جان: کچھ نہیں بیٹا! بس ذرا ماضی میں کھو گیا تھا۔ کل چھے ستمبر ہے، سب لوگ یومِ دفاع منائیں گے۔ ایسے میں مجھے ان شہدا کی یاد آ گئی، جو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔

احمد: دادا جان! یومِ دفاع کیا ہوتا ہے اور ہم یہ دن کیوں مناتے ہیں؟

دادا جان: بیٹا! یہ ہمارا قومی تہوار ہے جو ہم ہر سال ۶ ستمبر کو مناتے ہیں۔ یومِ دفاع ہمیں ستمبر کے ان دنوں کی یاد دلاتا ہے، جب پاکستانی فوج اور ہماری عوام نے بھارت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا تھا۔ یہ دن ان شہیدوں اور غازیوں کو سلام پیش کرنے کا دن ہے، جن کی وجہ سے ہم آج تک راتوں کو سکون کی نیند سوتے ہیں۔"

احمد: دادا جان! بھارت نے اس روز ایسا کیا کیا تھا؟

دادا جان: بیٹا! بھارت اوّل دن ہی سے پاکستان کے وجود کے خلاف تھا۔ وہ ہمیشہ اسی تاک میں رہا کہ موقع ملتے ہی پاکستان کو ختم کر دیا جائے۔ چنانچہ بھارت نے ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی رات اچانک پاکستان پر حملہ کر دیا۔ دشمن ہماری سرحدوں کے اندر گھس آیا لیکن زیادہ دیر تک پیش قدمی جاری نہ رکھ سکا۔ ہماری فوج اور عوام نے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا۔

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ متن پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے بچوں سے سوالات بھی مناسب وقفوں سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

احمد: داداجان! عوام نے اس جنگ میں کیا کردار ادا کیا؟

داداجان: جب بھارت نے پاکستان پر جنگ مُسلّط کی تو پاکستان کے صدر محمد ایوب خان نے قوم سے خطاب میں تعاون کی درخواست کی۔ انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فوج کے شانہ بشانہ اس جنگ میں شریک ہوں اور اپنے ملک کا دفاع کریں۔ اس خطاب کے جواب میں قوم کا ہر بچہ، جوان اور بوڑھا سر پر کفن باندھ کر اپنی فوج کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا اور پوری قوم نے فوج کے ساتھ مل کر سچّے جذبے کے ساتھ دشمن کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملا دیا۔

پڑھنے کے دوران میں

- یومِ دفاع کب منایا جاتا ہے؟
- قومی تہوار سے کیا مراد ہے؟

احمد: داداجان! بھارت اس جنگ سے کیا حاصل کرنا چاہتا تھا؟

داداجان: بھارت لاہور کے ذریعے سے پورے پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ وہ ایک بڑی قوت ہے اور پاکستان اُس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ اسی سوچ کے پیشِ نظر اس نے لاہور کے جم خانہ کلب میں متوقع فتح کے جشن کو منانے کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ پاکستانی فوج نے بھارت کے اس خواب کو نہ صرف چکنا چُور کر دیا بلکہ دشمن کو ایک قدم بھی آگے نہ بڑھنے دیا۔

اس موقع پر واہگہ بارڈر کے محاذ پر میجر عزیز بھٹی شہید اور میجر شفقت بلوچ نے بہادری اور شجاعت کی ایک نئی داستان رقم کی۔ جب لاہور میں نتیجہ بھارت کی توقع کے خلاف نکلا تو اُس نے سیالکوٹ میں چونڈہ کے محاذ پر حملہ کر دیا۔ یہاں بھی پاک فوج نے بڑی ہمت اور بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے دشمن کا مقابلہ کیا اور ان کے چھے سو ٹینک تباہ کیے۔

سترہ روزہ یہ جنگ بھارت کو بہت مہنگی پڑی۔ اس جنگ میں بھارت کے ۹۵۰۰ فوجی مارے گئے اور ۱۴۰ طیارے تباہ ہوئے۔ ایسے میں بھارت نے مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق، اس نے سلامتی کونسل سے جنگ بندی کی اپیل کی۔ سلامتی کونسل کی درخواست پر جنگ تو بند ہو گئی لیکن بھارت کو یہ واضح پیغام مل گیا کہ پاکستان اسلام کا ناقابلِ تسخیر قلعہ ہے۔ اس جنگ میں ہمارے جو فوجی شہید ہوئے ہمیں اُن کی شہادت پر فخر ہے۔

آئیں مزید جانیں

- تہوار ایسا دن ہوتا ہے جس کا کوئی خاص مذہبی، تاریخی، قومی یا ثقافتی پس منظر ہو۔ ان تہواروں کو قومیں بڑے جوش و خروش سے مناتی ہیں۔ ہمارے ملک پاکستان کے بھی کچھ قومی تہوار ہیں۔ جیسے: یومِ پاکستان، یومِ تکبیر، یومِ دفاع، یومِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور یومِ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ، وغیرہ۔

۱۹۶۵ء کی جنگ کے واقعات سن کر احمد کی آنکھیں بھی پُرنم ہو گئیں۔ داداجان نے اُسے سینے سے لگایا اور بولے: "بیٹا! ۱۹۶۵ء کی یہ جنگ ہماری فوج کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔ اب تم ہمارا روشن مستقبل ہو اور مستقبل کے معمار بھی۔ ایسی ہی داستانیں اب تمھیں رقم کرنی ہیں اور ہاں یاد رکھنا! جنگیں صرف اسلحے سے نہیں لڑی جاتیں، اس کے لیے جذبے، جوش اور حکمتِ عملی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔"

یاد رکھنے کی باتیں

- یومِ دفاع ایک قومی تہوار ہے جو ہر سال ۶ ستمبر کو منایا جاتا ہے۔
- ۶ ستمبر کے دن پاک افواج نے دشمن کا مقابلہ کر کے وطن کا دفاع کیا تھا۔

برائے اساتذۂ کرام

"آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔
سبق میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کر کے تختۂ تحریر پر لکھیں اور انفرادی طور پر بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں اور اس کے اہم نکات بھی پوچھیں۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پُرنم	بھیگی ہوئی	دفاع	حفاظت	پیش قدمی کرنا	آگے بڑھنا
مُسلّط	حاوی، قبضہ کرنا	داستان	قصہ کہانی	شجاعت	بہادری
محاذ	مقابلے کی جگہ	اپیل	درخواست	تسخیر کرنا	فتح کرنا
معمار	بنانے والا	ڈٹ کر	مضبوطی سے	اسلحہ	جنگ کے ہتھیار

تحریری کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) داداجان کیوں اداس تھے؟

(ب) ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو کون سا واقعہ پیش آیا تھا؟

(ج) بھارتی فوج کو اس جنگ میں کیا نقصان اٹھانا پڑا؟

(د) بھارتی فوج کے اِس جنگ میں کیا مقاصد تھے؟

(ہ) ہم یومِ دفاع کیوں مناتے ہیں؟

۳۔ درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

- داداجان پلنگ پر نیم دراز تھے اور اُن کی آنکھوں میں نمی تھی۔ ◇
- بھارت شروع ہی سے پاکستان کے وجود کے خلاف تھا۔ ◇

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بعد ازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے عبارت لکھنے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ مزید براں بچوں سے کہیں کہ وہ الفاظ "نیم دراز، شانہ بشانہ، خاک میں ملانا، تسلیم کرنا" کاپی میں لکھ کر لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی پسند کا کوئی واقعہ یا اقتباس لکھیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

- بھارت فیصل آباد کے ذریعے سے پورے پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ ◇
- پاکستانی فوج نے دشمن کو دس دن تک نہر کے اُس پار روکے رکھا۔ ◇
- ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بھارت کے ۹۵۰۰ فوجی مارے گئے ◇

بات سے نکلے بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ جنگ کے لیے ہتھیاروں کے علاوہ اور کیا کیا ضروری ہے؟

۵۔ جوڑیوں کی صورت میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ملک کی حفاظت کے لیے جنگ کیوں ضروری ہے۔ نیز جنگ کے فائدے اور نقصانات بھی بتائیں۔

قواعد سیکھیں

مفرد اور مُرکّب جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- سعدیہ کھانا کھا رہی ہے۔ اُسے بھوک لگی ہے۔
- سعدیہ کھانا کھا رہی ہے کیونکہ اُسے بھوک لگی ہے۔

مفرد جملہ

ایسا جملہ جس میں صرف ایک فعل استعمال ہو، اسے ''سادہ یا مفرد جملہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: سعدیہ کھانا کھا رہی ہے۔ اُسے بھوک لگی ہے۔

مُرکّب جملہ

ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں کو کسی حرف کی مدد سے ملا کر بنایا جائے، اُسے ''مُرکّب جملہ'' کہتے ہیں۔ مُرکّب جملہ بنانے کے لیے مفرد جملوں کے درمیان میں کیونکہ، ورنہ، لیکن، مگر، اس لیے، اور، تو وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے: سعدیہ کھانا کھا رہی ہے کیونکہ اُسے بھوک لگی ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے اور اپنے موقف کو دلائل سے ثابت کرنے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ہر گروہ میں سے باری باری ایک بچے کو بلائیں اور اسے موضوع سے متعلق اپنے گروہ کے خیالات بتانے اور موضوع کے حق میں دلائل دینے کی ہدایت دیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے مفرد اور مرکب جملے چن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- استاد صاحب نے بچوں کو سبق پڑھایا۔
- گیتا چھٹی پر ہے لیکن اُس نے درخواست نہیں دی۔
- انوجان نے ہاتھ دھوئے اور انھوں نے کھانا کھایا۔
- میں تمھیں کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں۔
- اُسے چوٹ لگی ہے کیونکہ وہ پھسل گیا تھا۔
- مائیکل نے کتاب خریدی۔

مفرد جملے	مرکب جملے

واحد جمع

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	برکت	بخار
جمع	برکات	بخارات

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں ''ات'' لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ جیسے: اطلاع سے اطلاعات اور احسان سے احسانات وغیرہ۔

۸۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- یوم آزادی کے موقع پر ملک بھر میں مختلف ________ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ (تقریب)
- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سائنس دانوں نے نت نئی ________ کیں۔ (ایجاد)
- ہمارے ملک میں بہت خوب صورت سیاحتی ________ ہیں۔ (مقام)
- موسم گرما میں ٹھنڈے ________ کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ (مشروب)
- موسم گرما میں ہمیں اسکول سے ________ ہوتی ہیں۔ (تعطیل)
- سارہ نے تمام ________ کے درست جوابات دیے۔ (سوال)

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو عربی قاعدے کے مطابق واحد کی جمع بنانے کا طریقہ سمجھائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

نمی	خطاب	قیف	اپیل	حکمتِ عملی

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دیے ہوئے اشاروں کی روشنی میں اپنے اسکول میں منعقد ہونے والے کسی قومی تہوار کی تقریب کی رُوداد لکھیں۔

موقع	تاریخ	پروگرام کی ترتیب	کہاں ہوا؟	کون کون شامل تھا؟	اہم باتیں

۱۰۔ اسکول میں منعقد ہونے والے کسی قومی تہوار کی تقریب میں دوستوں کو مدعو کرنے کے لیے دعوت نامہ لکھیں۔

۱۱۔ قومی تہواروں کی ضرورت و اہمیت سے متعلق والد صاحب اور بیٹے کے درمیان ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ایک مکالمہ لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ استاد کی رہنمائی میں اپنے اسکول کا داخلہ فارم پُر کریں۔

۱۳۔ گروہی صورت میں دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھیں۔ خط کشیدہ الفاظ میں سے روزمرہ، محاورہ اور ضرب الامثال کی نشان دہی کریں۔

> اب بجلی آئی تب بجلی آئی۔ آئے روز بجلی کی آنکھ مچولی ہمارے جذبات کو مشتعل کر دیتی ہے۔ جب دیکھو تب غائب۔ بجلی والے بجلی کو کم اور ہم کو خوب جلاتے ہیں۔ بار بار درخواست کی کہ قوم کا احساس کرو لیکن ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ یوں لگتا ہے ہماری گزارش بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے۔ اب تو ہم بجلی کو اور بجلی ہم کو آنکھیں دکھاتی ہے۔ قسم کھا رکھی ہے کہ جب تنخواہ لیں گے تو سب سے پہلے سولر پینل اور سولر کا سامان خریدیں گے۔ اس روز روز کی مصیبت سے جان چھڑانا ہی پڑے گی تاکہ نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کسی قومی تہوار کی تقریب کی روداد لکھوائیں۔ جہاں ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔ سوال نمبر ۱۱ کے لیے استاد تمام بچوں کو اسکول کے داخلہ فارم فراہم کریں۔ پہلے ایک فارم خود پُر کرکے بچوں کو دکھائیں۔ بعد ازاں بچوں سے اپنی نگرانی میں داخلہ فارم پُر کروائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کو اسکول کے داخلہ فارم پُر کرنا سکھانا ہے۔ سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے محاورات، روزمرہ اور ضرب الامثال کا مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو محاورات، دوسرے کو روزمرہ اور تیسرے کو ضرب المثل کہاوتیں تفویض کریں۔ ایک گروہ عبارت میں سے محاورات دوسرا گروہ روزمرہ اور تیسرا گروہ ضرب المثل تلاش کرکے شیٹ پر لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کرے۔ بعد ازاں ہر گروہ کا نمائندہ اپنے گروہ کے لکھے ہوئے جملے پڑھ کر سنائے۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔

ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- حروفِ علت کی پہچان کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- محاورات کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- رموز اوقاف (رابطہ) کی پہچان کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- گروہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی ذمے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

خاص الفاظ: امیں، چلَن، حوادِث، تاباں، غفلَت

- صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی کوئی سی دو نظموں کے نام بتائیں۔
- اتفاق و اتحاد سے کیا مراد ہے؟

آؤ بدلیں پُرانا چلن دوستو
ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

دیس اپنا ہے یہ اپنی دولت ہے یہ
ہم امیں ہیں مقدّس امانت ہے یہ

اِس امانت کی مِل کر حفاظت کرو
ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

رات کو چاند تاروں سے تاباں کرو
صُبح کی روشنی میں سویرے بھرو

ان اُجالوں کو ہمراہ لے کر چلو
ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

- چلن کا کیا معنی ہے؟
- نظم میں کس چیز کو امانت کہا گیا ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے نظم کی بلند خوانی درست تلفظ لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اتحاد و اتفاق کا مفہوم اور اس کی قومی ضرورت و اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ ملی اتحاد کے فروغ کے لیے بچوں سے مختلف تجاویز پوچھیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

آؤ مل کر حوادث کا رُخ موڑ دیں ۔ ٹھہر جائے جو منزل اُسے چھوڑ دیں

آؤ آگے بڑھو اور آگے بڑھو
ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

غفلتوں میں کئی منزلیں کھو چکے اپنی محرومیوں پر بہت رو چکے

اُٹھو آؤ نئے وقت کا ساتھ دو
ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسمؔ)

- قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔"
(سورۃ آلِ عمران:۱۰۳)

یاد رکھنے کی باتیں

- وطن کے حالات بدلنے کے لیے سب کو کردار ادا کرنا چاہیے۔
- سب مل کر جدوجہد کریں تو وطن ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تا کہ نظم سے متعلق ان کی دلچسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ نظم کا پہلا شعر پڑھے اور باقی دونوں گروہوں میں سے کوئی گروہ اس کا مفہوم بتائے۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی دوسرے دونوں گروہوں سے بھی کروائیں۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امیں	امانت دار، معتمد	تاباں	روشن، منوّر	چلن	طریقے
غفلت	لا پرواہی	مقدّس	پاکیزہ	محرومیاں	ناکامیاں
حوادث	حادثہ کی جمع	رُخ موڑنا	بدل دینا	سویرے بھرنا	نام روشن کرنا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر دوستوں اور بھائیوں کو کیا بدلنے کا کہ رہا ہے؟
(ب) حوادث کا رُخ ہم کس طریقے سے موڑ سکتے ہیں؟
(ج) "اُٹھو آؤ نئے وقت کا ساتھ دو" سے کیا مراد ہے؟
(د) انسان اپنی مشکلات پر کیسے قابو پا سکتا ہے؟
(ہ) ہم اپنے وطن کو کیسے سجا سکتے ہیں؟

۳۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دیس اپنا ہے یہ	سے تاباں کرو
آؤ مل کر حوادث	حفاظت کرو
غفلتوں میں کئی	اپنی دولت ہے یہ
اِس امانت کی مل کر	کا رُخ موڑ دیں
رات کو چاند تاروں	منزلیں کھو چکے

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ان الفاظ پر مبنی کوئی کہانی لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ درست جملے بنانے والے بچوں کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں تا کہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

بات سے بات

۴۔ ''غفلتوں میں کئی منزلیں کھو چکے'' سے متعلق آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس مصرعے میں شاعر کا اشارہ کس بات کی طرف ہے؟

۵۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سنیں اور متعلقہ جواب کی نشان دہی تالی بجا کر کریں۔

اے غم زدوں کے مالک، تیرا ہی ہے سہارا
سن لے دعا ہماری، بگڑی بنانے والے

(الف) نعت　(ب) حمد　(ج) ملی نغمہ

سدا پرچم اونچا ہمارا رہے
چمکتا ہوا چاند تارا رہے

(الف) ملی نغمہ　(ب) نعت　(ج) حمد

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

(الف) حمد　(ب) ملی نغمہ　(ج) نعت

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے وطن کے لیے کیا خواب دیکھتے ہیں؟ نیز ہمیں کون سے ایسے کام کرنے چاہییں کہ ہمارا وطن ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی بچوں کو مختلف اصنافِ سخن کا فرق سمجھائیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۵ میں دیے ہوئے اشعار باری باری پڑھیں اور ان کے ممکنہ جوابات بتائیں۔ بچوں کو اشعار سننے اور متعلقہ جوابات پر ہاتھ بلند کرنے کے لیے کہیں۔ مزید براں بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ شیٹوں پر تین کالم بنے ہوں جن میں (حمد، نعت اور قومی نظم) لکھا ہو۔ باری باری دس متفرق اشعار پڑھیں۔ بچوں کو اشعار غور سے سننے اور متعلقہ صنفِ سخن والے کالم میں (✓) لگانے کی ہدایت دیں۔ ہر گروہ کے کام کا جائزہ لیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو سوال کا پہلا حصہ اور دوسرے کو دوسرا حصہ تفویض کر دیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔ بعدازاں ہر گروہ کے نمائندے کو بلائیں اور اسے اپنے گروہ کے خیالات باقی بچوں کو بتانے کے لیے کہیں۔

قواعد سیکھیں

حروفِ علّت

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

وہ اسکول نہیں گیا کیوں کہ وہ بیمار تھا۔

احمد آج دفتر نہیں آیا لہٰذا حارث یہ کام آپ کریں گے۔

جلدی کرو تا کہ یہ کام ختم ہو جائے/ سکے۔

چوں کہ میں بیمار تھا اس لیے حاضر نہ ہو سکا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں خط کشیدہ حروف کیوں کہ، لہٰذا، تا کہ اور اس لیے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جو جملے میں کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کر رہے ہیں۔ یہ ''حُروفِ علّت'' کہلاتے ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے حروفِ علّت کو جملوں میں استعمال کریں۔

لہٰذا　اس لیے　کیوں کہ　چوں کہ　تا کہ　کہ

۸۔ دیے ہوئے محاورات کا مفہوم سمجھ کر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

آسمان سے باتیں کرنا　چہل پہل ہونا　نام روشن کرنا
سبز باغ دکھانا　کام تمام کرنا

یاد رکھیں!
○ وہ الفاظ جو حقیقی معنوں کی بجائے کسی دوسرے معنی میں استعمال ہوں ''محاورہ'' کہلاتا ہے۔

رموزِ اوقاف ''رابطہ''

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

سچ ہے: ''وقت ایک انمول سرمایہ ہے۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دھوکا دے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔''

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کی گئی علامت رابطہ کی ہے۔ جب عبارت میں وقفے سے زیادہ ٹھہراؤ کی ضرورت ہو، یہ جملے میں جہاں کسی بات یا خیال کی وضاحت دینی ہو یا کسی کا قول نقل کرنا مقصود ہو، وہاں علامت رابطہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو علامت رابطہ کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعدازاں بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ انھیں مل کر رابطہ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۹۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں مناسب جگہ پر رابطہ کی علامت لگائیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی دین نہیں۔" کسی دانا کا قول ہے "تن درستی ہزار نعمت ہے۔"
مشہور ضرب المثل ہے "جیسی کرنی؛ ویسی بھرنی۔" مشہور کہاوت ہے سانچ کو آنچ نہیں۔
پاکستان کے چار صوبے ہیں صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختون خوا۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار کی تشریح لکھیں:

آؤ مل کر حوادث کا رُخ موڑ دیں　　رات کو چاند تاروں سے تاباں کریں
ٹھہر جائے جو منزل اسے چھوڑ دیں　　صبح کی روشنی میں سویرے بھریں

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ بچوں کا کوئی رسالہ لائیں اور اس میں سے دل چسپ کہانیاں اور مضامین پڑھ کر خود بھی کوئی کہانی یا مضمون لکھیں اور رسالے میں چھپنے کے لیے بھیجیں۔

۱۲۔ ذرائع ابلاغ کی مدد سے مختلف معاشرتی یا معاشی مسائل سے متعلق کوئی خبر، نظم، واقعہ، اعلان، خطبہ، ڈراما یا تقریر سنیں۔ ان کے اہم نکات بیان کریں۔ اصنافِ سخن کے لحاظ سے ان کا فرق بھی بتائیں۔

۱۳۔ دیے ہوئے موضوع پر تقریر تیار کر کے صبح کی اسمبلی میں پیش کریں:

"فرد قائم ربطِ ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں　　موج ہے دریا میں، بیرونِ دریا کچھ نہیں"

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۱ کے لیے بچوں کے رسالے منگوائیں اور ان میں سے بچوں کو ان کا پسندیدہ مضمون یا کہانی پڑھنے اور جماعت کے ساتھیوں کو سنانے کو کہیں۔ بعد ازاں بچوں کو خود سے اپنے پسندیدہ اخلاقی موضوع پر مضمون یا کہانی لکھنے کے لیے کہیں۔ غلطیوں کی اصلاح کر کے کہانی یا مضمون کسی ادارے یا رسالے میں چھپوانے میں بچوں کی مدد کریں۔
سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنائیں۔ انھیں ذرائع ابلاغ کی مدد سے کسی معاشرتی یا معاشی مسئلے سے متعلق باری باری دو دو منٹ کی خبر، تقریر، خطبہ، نظم، واقعہ، ڈراما اور اعلان سنوائیں۔ انھیں اصنافِ سخن کے لحاظ سے ان کا فرق بتائیں۔ بعد ازاں انھیں سادہ شیٹیں دیں جن پر سات کالم بنے ہوں جن میں متعلقہ اصنافِ سخن کی سرخی لکھی ہو۔ بچوں کو باری باری ان اصنافِ سخن سے متعلقہ ریکارڈنگ سنوائیں اور انھیں متعلقہ خانے میں ٹک لگانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں جوڑیوں کی شیٹیں بدل کر ایک دوسرے کو دے دیں۔ درست جوابات بتائیں کہ بچے شیٹوں پر لکھے ہوئے جوابات کا جائزہ لیں گے۔ جن بچوں نے اصنافِ سخن کی درست نشان دہی کی ہوگی، وہ جیت جائیں گے۔

سبق ۱۴

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- اسم نکرہ کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- مشابہ الفاظ (بلحاظ اعراب) کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- رسمی اور غیر رسمی خط لکھ سکیں۔

خاص الفاظ: مصائب ، اسلاف ، مَنفعَت ، مُنعِم ، قَفَس ، غَیُور ، مِلّت ، تفرقوں ، گُفتار ، تدبُّر

پڑھنے سے پہلے

- "مصورِ پاکستان" کن کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں شاعری کے ذریعے سے کیا پیغام دیا ہے؟

ٹی۔وی پر بچوں کا پسندیدہ کوئز پروگرام جاری تھا۔ بچوں کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ اُدھر میزبان شرکا سے سوالوں کے جواب پوچھ رہا تھا اور اِدھر کمرے میں بیٹھے بچے اپنی سمجھ کے مطابق ان سوالوں کے جواب دے رہے تھے۔ جس کا جواب درست ہوتا وہ آسمان سر پر اٹھا لیتا۔ پروگرام کا اختتام "ملی ترانے" سے ہوا تو سب بچوں نے مل کر گایا:

چین و عرب ہمارا ، ہندوستاں ہمارا　　مُسلم ہیں ہم ، وطن ہے سارا جہاں ہمارا

نام: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
تاریخِ پیدائش: ۹ نومبر ۱۸۷۷ء
تاریخِ وفات: ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء

بچوں کی آواز سن کر ابا جان بھی کمرے میں چلے آئے۔ انھوں نے پوچھا: "بچو! آپ نے یہ ترانہ خوب پڑھا ہے، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ ترانہ کس نے لکھا ہے؟" بچوں نے یک زبان ہو کر جواب دیا: ہمارے قومی شاعر "علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے۔"

ابا جان بولے: "شاباش بچو! یہ نومبر کا مہینہ ہے۔ چند دنوں کے بعد آپ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یومِ پیدائش منائیں گے۔ تو کیوں نہ آج ہم علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق کچھ بات چیت کر لیں۔"

بچوں نے اس تجویز پر خوشی سے تالیاں بجائیں۔ ابا جان ہنس پڑے اور کہنے لگے:

"علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظمیں تو آپ کی اردو کی کتاب میں بھی شامل ہوتی ہیں۔ جیسے:

برائے اساتذۂ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ بچے ذہنی طور پر سبق پڑھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔ بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ متن پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تا کہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

ایک پہاڑ اور گلہری، پرندے کی فریاد، ایک گائے اور بکری، ماں کا خواب، مکڑا اور مکھی، ہم دردی وغیرہ'' ان نظموں میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کو عمدہ باتیں بتائی ہیں۔ ہر نظم میں بچوں کے لیے خاص پیغام ہے۔ مثال کے طور پر ''پرندے کی فریاد'' نظم ہی پڑھ لیں۔ اس نظم میں پنجرے میں قید پرندہ اپنی فریاد سناتا ہے۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پرندے کی زبانی دراصل غلامی کے مصائب کا ذکر کیا ہے اور ہمیں پیغام دیا ہے کہ غلامی کی زندگی سے بدتر کوئی زندگی نہیں:

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ　　وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں، وہ اب اپنے گھونسلے کی　　اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا
اِس قید کا الٰہی! دُکھڑا کسے سناؤں　　ڈر ہے یہیں قفَس میں، میں غم سے مر نہ جاؤں

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔

خالد نے پوچھا: ابا جان! علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کی طرح نوجوانوں کے لیے بھی نظمیں لکھی ہیں؟

ابا جان بولے: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں بلکہ سچی بات یہ ہے کہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کے مخاطب نوجوان ہی ہیں۔ آپ نے اپنی شاعری میں نوجوانوں کے لیے بہتر مستقبل کا لائحہ عمل پیش کیا۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

نوجوانوں سے کہا کہ وہ اس بات پر غور و فکر کریں کہ وہ کیا اوصاف تھے جن کی بدولت ان کے اسلاف عرب کے ریگزاروں سے نکل کر پوری دنیا پر چھا گئے تھے اور اب کیا کوتاہیاں ہیں جن کی بنا پر وہ دوسری ترقی یافتہ اقوام سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ ان تمام باتوں کا جواب انھوں نے اپنی ایک نظم میں مسلمان نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے یوں دیا ہے:

کبھی اے نوجواں مُسلم! تدبّر بھی کیا تو نے　　وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں　　کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا
گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے　　کہ مُنعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا

غرض مَیں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے　　جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا
تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی　　کہ تو گُفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیّارا
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی　　ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

نعیم نے کہا: ابا جان! ہمارے اسکول کے مرکزی ہال کی پیشانی پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر لکھا ہوا ہے:

فرد قائم ربطِ ملّت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

پڑھنے کے دوران میں

- بچے ٹی وی پر کیا دیکھ رہے تھے؟
- پروگرام کا اختتام کس ملی نغمے سے ہوا؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو قومی شاعر کیوں کہا جاتا ہے؟

ابا جان نے بتایا: بیٹا! علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ چاہتے تھے کہ مسلمان دنیا کی عظیم قوم بن جائیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اتفاق و اتحاد قائم رکھیں۔ اس شعر میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے یہی بات کہی ہے۔ ان کی شاعری کا یہی مرکزی پیغام بھی ہے۔ وہ اس بات پر کڑھتے رہتے تھے کہ مسلمانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد عنقا ہو گیا ہے۔ وہ تفرقوں اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔

مَنْفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک　　ایک ہی سب کا نبی ﷺ، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک　　کچھ بڑی بات تھی، ہوتے جو مسلمان بھی ایک

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

سب بچے ابا جان کی باتیں غور سے سن رہے تھے۔ ابا جان نے کہا: ''بچو! جاؤ اپنی کاپیاں اٹھا لاؤ۔ ہم آپ کو یہ اشعار لکھوا دیتے ہیں۔'' بچے گئے اور اپنی کاپیاں اور پنسلیں لے کر آ گئے۔ ابا جان نے آہستہ آہستہ بول کر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے یہ اشعار لکھوا دیے۔ بچے شعر لکھتے رہے اور ابا جان دیکھتے رہے کہ وہ لکھنے میں کوئی غلطی نہ کریں۔ اشعار لکھوا کر ابا جان نے کہا: ''چند دنوں تک یہ اشعار زبانی یاد کر لیں۔ جسے یاد ہوں گے اسے انعام ملے گا۔'' بچے خوشی خوشی اپنی کاپیاں لے کر باہر چلے گئے۔

آئیں مزید جانیں

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے شعری مجموعے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں ہیں۔ اردو شعری مجموعوں کے نام میں بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کو غور و فکر اور عمل کی ترغیب دی۔
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں اسلامی اصولوں پر کاربند ہونے اور اتفاق و اتحاد کا درس دیا۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مصائب	تکلیفیں، مصیبتیں	گدا	فقیر، بھکاری، مفلس	غیور	بہادر، نڈر
منفعت	نفع، فائدہ	گردوں	فلک، آسمان	تدبر	غور وفکر، سوجھ بوجھ
منعم	دولت مند، مال دار	ثریا	فلک، آسمان	قفس	پنجرہ، قید خانہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھیں؟

(ب) پرندے کی فریاد کے ذریعے سے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں کیا پیغام دیا؟

(ج) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نوجوانوں کو کس بات کی تعلیم دی؟

(د) مسلمانوں کے درمیان اتفاق واتحاد کیوں ضروری ہے؟

(ہ) ایک پاکستانی ہونے کے ناتے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

(و) اگر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمیں الگ وطن کا تصور نہ دیتے تو کیا ہوتا اور کیوں؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعدازاں بچوں کے دو گروہ بنادیں اور انھیں مل کر اوپر دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے کسی موضوع پر کوئی اقتباس یا کہانی لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ مزید براں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سوال نمبر۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ سبق میں سے اپنی پسند کے الفاظ چن کر کاپی میں لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں، پھر اپنی پسند کے موضوع پر ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی کہانی، ڈراما، عبارت یا مضمون لکھیں۔ سوال نمبر۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق بچوں کے فہم کا جائزہ لیا جاسکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (☺) اور غلط جواب کے سامنے (☹) شکل بنائیں۔

- ○ الطاف حسین حالی ہمارے قومی شاعر ہیں۔
- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔
- ○ بچے ٹی وی پر اپنے پسندیدہ کارٹون دیکھ رہے تھے۔
- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے نوجوانوں کو غور وفکر کرنے کی تاکید کی۔
- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۹ نومبر ۱۹۷۷ء میں پیدا ہوئے۔

بات سے نکلے بات

۴۔ فرض کریں کہ اگر آپ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ہوتے اور آپ کو ان سے ملاقات کرنے کا موقع ملتا تو آپ ان سے کیا کیا باتیں کرتے؟ وجہ بھی بتائیں۔

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ موجودہ دور میں مسلمان قدیم مسلمانوں کی نسبت ترقی یافتہ اقوام سے کیوں پیچھے رہ گئے ہیں۔ اپنے جواب کے حق میں مختلف دلائل بھی دیں۔

۶۔ دی ہوئی نظم غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ملک و ملّت کا بہت چرچا کیا اقبالؒ نے
شاعروں نے کب کہا تھا جو کہا اقبالؒ نے
خوش رہو، لکھو پڑھو، خدمت کرو، آگے بڑھو
قوم کے بچوں کو دی کیا کیا دُعا اقبالؒ نے
نوجوانوں کو کیا آگاہ ان کے فرض سے
ان کی منزل کا دیا ان کو پتا اقبالؒ نے
رہنمائی کے لیے بھٹکے ہوئے انسان کی
ہے خدا کے بعد پیغمبر ﷺ، یہ کہا اقبالؒ نے
ہیں مسلماں اور ہندو دو الگ ہی سلسلے
اپنے خُطبے میں کہا یہ برملا اقبالؒ نے
مُلک اِک ایسا بناؤ، دین ہو جس کی اساس
مشورہ اہلِ وطن کو پھر دیا اقبالؒ نے

(قیوم نظر)

سوالات

- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کس بات کا چرچا کیا؟
- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خطبے میں کیا پیغام دیا؟
- ○ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کو کیا دعا دی؟

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر۵ کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنادیں۔ ہر گروہ کا ایک سربراہ بھی نامزد کردیں۔ ہر گروہ کو موضوع سے متعلق آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔ بعدازاں ہر گروہ کے سربراہ کو باری باری بلائیں اور انھیں ربط اور تسلسل کا خیال رکھتے ہوئے موضوع سے متعلق اپنے گروہ کے خیالات بتانے کے لیے کہیں۔ اپنے مؤقف کے حق میں درست دلائل دینے والا گروہ جیت جائے گا۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

قواعد سیکھیں

اسم ظرف کی اقسام

اسم ظرف کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

(۱) اسم ظرفِ زماں (۲) اسم ظرفِ مکاں

اسم ظرفِ زماں

وہ لفظ جو کسی وقت یا زمانے کو ظاہر کرے، اسے 'اسم ظرفِ زماں' کہتے ہیں۔ جیسے: صبح، شام، سال، کل اور آج، وغیرہ۔

اسم ظرفِ مکاں

ایسا لفظ جو کسی جگہ کے تصور کو پیش کرے اسے "اسم ظرفِ مکاں" کہتے ہیں۔ جیسے: مسجد، گھر، عیدگاہ اور ڈاک خانہ، وغیرہ۔

۷۔ نیچے دیے ہوئے جملوں میں سے اسم ظرفِ زماں اور اسم ظرفِ مکاں تلاش کرکے متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

جملے	اسم ظرفِ زماں	اسم ظرفِ مکاں
میں آج لائبریری جاؤں گا۔		
دادا جان روزانہ مسجد جاتے ہیں۔		
مزدور ایک سال سے مکان بنا رہے ہیں۔		
سورج ہر روز مشرق سے نکلتا ہے۔		
ہم کل نانی کے گھر جائیں گے۔		

۸۔ دیے ہوئے الفاظ پر اعراب لگا کر ان کا درست تلفظ ادا کریں اور ان کے جملے لکھیں۔

مرہونِ منت — معذرت — وسعت — ماہرین — علم نجوم

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ کے تحت دیے ہوئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے لغت کی مدد سے ان پر اعراب لگوائیں اور درست تلفظ ادا کروائیں۔

۹۔ خالی جگہ میں درست متشابہ الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

پَل ◇ پُل — سَحَر ◇ سِحر — اُنس ◇ اِنس

______ ہوتے ہی پرندے گھونسلوں سے باہر آ گئے۔ — جن و ______ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

قرآن کی تلاوت نے لوگوں کے دلوں پر ______ طاری کر دیا۔ — ایک ______ میں سب کچھ بکھر گیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت ______ رکھتا ہے۔ — گاڑیاں ______ پر سے گزر رہی ہیں۔

کچھ بتا لکھیں

۱۰۔ آپ کی پسندیدہ قومی شخصیت کون سی ہے اور کیوں؟ اس شخصیت کے بارے میں ایک مضمون لکھیں جو دو سو الفاظ سے زیادہ کا نہ ہو۔

۱۱۔ سبق "علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام" کا خلاصہ لکھیں۔

۱۲۔ خواب اقبال کی تعبیر ہیں ہم کے موضوع پر دو سو الفاظ پر مبنی ایک مضمون لکھیں۔

۱۳۔ آپ نے حال ہی میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی کتاب پڑھی ہے۔ دوست کے نام خط لکھیں اور اسے اس کتاب کے بارے میں بتائیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۴۔ یومِ اقبال کے موقع پر اسکول میں تقریب کا اہتمام کریں اور دیے ہوئے موضوع پر تقریر تیار کرکے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کریں: "ہمارے اقبال رحمۃ اللہ علیہ"

۱۵۔ آپ کو گھر اور اسکول میں کن کن مسائل کا سامان کرنا پڑتا ہے؟ ان مسائل کی فہرست بنائیں نیز ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز بھی دیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کے لیے تختۂ تحریر پر معلوماتی جال بنا کر اس کی مدد سے بچوں کو موضوع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۱ سے متعلق پہلے بچوں سے بات چیت کریں۔ ان کے جوابات لیں، پھر تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۱۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے دو گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ کو ان مسائل کی فہرست بنانے کے لیے کہیں جن کا انھیں گھر میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے دوسرے گروہ کو اسکول میں درپیش مسائل کی فہرست بنانے کی ہدایت دیں۔ ہر گروہ اپنے اپنے مسائل بتائے۔ بعد ازاں انھیں مسائل کے حل کے لیے تجاویز دینے کی ہدایت دیں۔ اس دوران میں خود بھی ان کے ساتھ شامل ہوں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۱۵

دیگ دی اُدھار

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔
- فعل کی اقسام بلحاظ معنی کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- لطائف کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

خاص الفاظ: بدمزاج ، ناگواری ، مقدار ، خُوش گوار ، اِنتقال ، غُرّانا

پڑھنے سے پہلے
- آپ کے ہمسائے میں کون کون رہتا ہے؟
- آپ اپنے ہمسایوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟

مُلّا نصیر الدین کی اپنے ایک پڑوسی سے کبھی نہ بنتی تھی۔ کچھ پڑوسی بھی بدمزاج تھا اور کچھ مُلّا بھی اپنی شرارتوں سے اسے تنگ کیا کرتے تھے۔ ایک دن مُلّا کو شرارت سوجھی۔ وہ بازار گئے، وہاں سے مٹھائی خریدی اور پڑوسی کے گھر جا پہنچے۔

دروازے پر دستک دی۔ چند ہی لمحوں بعد پڑوسی باہر آیا۔ اس کے چہرے پر ناگواری تھی مگر مُلّا بڑے تپاک سے ملے۔ جلیبیاں دیتے ہوئے بولے: ”بھائی! میرے بیٹے نے اچھے نمبروں سے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس خوشی میں یہ مٹھائی لایا ہوں۔ امید ہے کہ آپ پرانی باتیں بھلا کر یہ مٹھائی قبول کریں گے اور بچے کو اپنی دُعاؤں سے نوازیں گے۔“ پڑوسی مُلّا کے خلوص بھرے انداز سے بہت متاثر ہوا۔ اُس نے مٹھائی قبول کی اور ایک پیالی قہوہ پینے کی دعوت دی مگر مُلّا نے معذرت کر لی۔

دو چار روز گزر گئے۔ مُلّا نصیر الدین ایک دن پھر اسی پڑوسی کے گھر جا پہنچے۔ دستک سن کر پڑوسی باہر آیا۔ مُلّا نے کہا: ”بھائی! دوسرے شہر سے مہمان آئے ہیں۔ میرے گھر میں کوئی ایسا برتن نہیں، جس میں زیادہ مقدار میں کھانا پکایا جا سکے۔ آپ کے ہاں ایک بڑی دیگ ہے، اگر دے دیں تو میری مشکل آسان ہو جائے گی۔“ پڑوسی نے دیگ لا کر ان کے حوالے کر دی۔ مُلّا نے شکریہ ادا کیا اور دو تین روز میں دیگ واپس کر دینے کا کہہ کر چل دیے۔ تین ہفتے گزر گئے، بار بار تقاضا کرنے کے باوجود مُلّا نے دیگ واپس نہ کی۔ آخر ایک روز دیگ واپس کی اور اس کے ساتھ چھوٹی سی پتیلی بھی دی۔ ”ارے!۔۔۔ یہ کیا؟“ ”یہ پتیلی تو ہماری نہیں ہے۔“ پڑوسی نے حیرت سے کہا: ”یہ پتیلی تمھاری ہی ہے۔ ہمارے گھر تمھاری دیگ نے اس پیاری سی پتیلی کو جنم دیا ہے۔ اسی وجہ سے تو دیگ کی واپسی میں بھی دیر ہو گئی۔“ مُلّا نے سنجیدگی سے کہا۔ بات عجیب سی تھی۔ پڑوسی کے دل کو نہ لگی مگر مُفت پتیلی ہاتھ آ رہی تھی، لالچ غالب آ گیا اور دیگ کے ساتھ اس نے پتیلی بھی لے لی۔ اس بات کو کئی ہفتے ہو گئے۔ اب

برائے اساتذہ کرام: سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”پڑھنے سے پہلے“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ متن پڑھاتے ہوئے ”پڑھنے کے دوران میں“ کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ ”آئیں مزید جانیں“ میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔

NOT FOR SALE

پڑھنے کے دوران میں
- مُلّا نصیر الدین کس خیال کو پورا کرنے کا ارادہ کر چکے تھے؟
- پڑوسی کا مزاج کیسا تھا؟

مُلّا اور پڑوسی کے تعلقات بہت خوش گوار ہو گئے تھے۔ ایک روز مُلّا پھر پڑوسی کے گھر پہنچے اور مہمانوں کے آنے کا بتا کر دیگ مانگی۔ پڑوسی نے خوشی خوشی دیگ دے دی۔ اس کے بعد دن ہفتوں اور ہفتے مہینوں میں ڈھلنے لگے مگر مُلّا نے دیگ واپس نہ کی۔ آخر ایک روز پڑوسی کی بیوی نے کہا: ”مُلّا کو دیگ دیے بہت دن ہو گئے ہیں۔ معلوم تو کرو مُلّا سے کہ کیا بات ہے۔“ ”بہت اچھا، نیک بخت! پوچھتا ہوں۔“ پڑوسی بولا۔

اتفاق سے کچھ دیر بعد وہ گھر سے نکلا تو مُلّا سے ملاقات ہو گئی۔ اس نے دیگ کے بارے میں پوچھا تو مُلّا بولے: ”بھائی! میں تمھارے گھر ہی آ رہا تھا۔ پہلے آتا۔۔۔ مگر ہمت نہ تھی، لیکن بتانا تو تھا ہی۔“ اتنا کہہ کر مُلّا خاموش ہو گئے ان کے چہرے پر غم کے آثار تھے۔ ”آخر بات کیا ہے؟ کچھ پتا تو چلے۔“ پڑوسی نے بے چینی سے پوچھا۔ ”وہ دراصل۔۔۔ تمھاری دیگ۔۔۔ مرحومہ بہت دنوں سے بیمار تھی۔ سوچا تھا صحت یاب ہونے پر، نہلا دھلا کر تمھارے گھر پہنچاؤں گا مگر۔۔۔ (مُلّا نے گہری سانس بھری) اللہ کو یہ منظور نہ تھا اور وہ پرسوں اسی بیماری کی حالت میں ہمیں روتا چھوڑ کر چل بسی۔“

”کک۔۔۔ کیا۔۔۔ مطلب۔۔۔ دو دیگ تو بے۔۔۔ بے جان چیز ہے۔۔۔ وہ۔۔۔ بھلا۔۔۔ کک۔۔۔ کیسے مر سکتی ہے۔۔۔ دیکھو مُلّا! تم مجھے بے وقوف نہ۔۔۔ نہ بناؤ۔“ پڑوسی ہکلاتے ہوئے بولا۔ مُلّا آنکھیں نکال کر غُرّائے: ”بے وقوف! تو تمھارے خیال میں، میں جھوٹ بول رہا ہوں۔۔۔ بے وقوف بنا رہا ہوں تمھیں!“ ”تو اور کیا؟۔۔۔ دیگ تو دھات کی بنی بے جان چیز ہوتی ہے اور مرتی تو جان دار چیزیں ہیں، پھر دیگ کیسے مر سکتی ہے؟“ پڑوسی نے کہا۔ ”اگر دیگ بے جان تھی تو اس نے بچّے کو کیسے جنم دے دیا، جو تمھارے گھر میں اس وقت بھی موجود ہے۔ کیا تم اس سے انکار کرو گے کہ تمھاری دیگ نے بچّہ دیا تھا اور میں نے اسے تمھارے حوالے کیا تھا؟ بس جو چیز بچّہ دے سکتی ہے وہ مر بھی سکتی ہے۔ تمھیں میری نیت پر شک کرنے کا کوئی حق نہیں۔“ مُلّا تیز لہجے میں بولے۔ مُلّا کی باتوں نے پڑوسی کو لاجواب کر دیا تھا۔ اُس نے بے بسی سے مُلّا کو دیکھا اور گردن جھکا لی۔ اسے لالچ کی سزا مل گئی تھی۔ مُلّا کے ہونٹوں پر شرارت بھری مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔

آئیں مزید جانیں
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اگر ابنِ آدم کے پاس دو دو وادیاں بھر کر بھی سونا ہو تو وہ تیسری وادی کی تمنا کرے گا۔ اس کا پیٹ صرف مٹی سے ہی بھرا جا سکتا ہے۔“ (صحیح بخاری)

یاد رکھنے کی باتیں
- مُلّا نصیر الدین مشہور زمانہ مزاحیہ کردار ہے۔
- سبق ”دیگ دی ادھار“ میں مُلّا نصیر الدین کا بھرپور مزاحیہ کردار سامنے آتا ہے۔
- لالچ سے گریز کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: متن پڑھاتے ہوئے ”متن کے دوران میں“ کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔
”آئیں مزید جانیں“ میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔
سبق ”دیگ دی ادھار“ میں ایک اہم موضوع کی نشان دہی کی گئی ہے اور وہ ہے مزاح۔ سبق میں سے مشکل الفاظ چن کر بچوں سے املا کروائیں۔

NOT FOR SALE

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تپاک	گرم جوشی	غالب آنا	بازی لے جانا	غُرّانا	غُصّے کی حالت میں بولنا یا آواز نکالنا
نیک بخت	خوش نصیب	متاثر	اثر لینے والا		
ہکلانا	بولتے وقت اٹکنا	عملی شکل دینا	کسی کام کو پورا کرنا	ہچکیاں	شدّت سے رونا، جس سے حلق میں پھندا پڑ جائے
بدمزاج	چڑچڑا، غصیلا	خلوص	دلی تعلق		

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) مُلّا پڑوسی کے گھر جلیبیاں لے کر کیوں گئے؟ (ب) مُلّا نے پڑوسی سے دیگ کیوں مانگی؟

(ج) پڑوسی نے پتیلی کیوں رکھ لی؟ (د) مُلّا نے دیگ کے بارے میں پڑوسی کو کیا بتایا اور اس پر پڑوسی کا ردِعمل کیا تھا؟

(ہ) اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟ (و) اگر آپ مُلّا کے پڑوسی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

مُلّا کی اپنے پڑوسی سے ________ تھی۔

(ا) اَن بَن (ب) رشتے داری (ج) لڑائی (د) دوستی

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بعد ازاں بچوں کو ان الفاظ کا استعمال کرتے کرتے کوئی اقتباس لکھنے کے لیے کہیں۔ ''تفہیم'' کے تحت دیے ہوئے سوالات کے ذریعے سے سبق کا اعادہ کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

پڑوسی مُلّا کے ________ سے بہت متاثر ہوا۔

(ا) کردار (ب) جھوٹ (ج) خلوص (د) مزاج

مُلّا نصیر الدین نے دیگ واپس کی تو ساتھ چھوٹی ________ بھی دی۔

(ا) ٹرے (ب) پیالی (ج) پتیلی (د) چمچ

پڑوسی ________ میں آ گیا۔

(ا) دھوکے (ب) لالچ (ج) باتوں (د) جوش

دیگ ________ کی بنی ہوئی بے جان چیز ہوتی ہے۔

(ا) لکڑی (ب) شیشے (ج) دھات (د) پلاسٹک

مُلّا کی باتوں نے پڑوسی کو ________ کر دیا۔

(ا) پریشان (ب) حیران (ج) خوش (د) لاجواب

بات سے نکلے بات

۴۔ میگزین یا اخبار سے کسی مزاحیہ فیچر یا کالم کے تراشے لے کر آئیں۔ جماعت میں ساتھیوں کو سنا کر اس کے اہم نکات پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس میں کون سی بات پڑھ کر یا سن کر آپ کو مزا آیا؟

۵۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور سوالوں کے جواب دیں۔

مُلّا نصیر الدین خوش پوش آدمی تھے۔ عموماً دعوتوں میں بہترین لباس میں جایا کرتے تھے۔ ایک بار وہ سادہ اور پرانے لباس میں ہی ایک دعوت میں چلے گئے۔ دعوت میں کسی نے بھی ان کی طرف توجہ نہ دی اور نہ ہی کھانے کا پوچھا۔ انھیں یہ بات بہت ناگوار گزری۔ وہ اسی وقت اٹھے اور گھر پہنچ کر لباسِ فاخرہ زیبِ تن کیا اور دعوت میں پہنچ گئے۔ اس بار ان کا استقبال شاندار طریقے سے کیا گیا۔ بہت

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو میگزین یا اخبار میں سے کسی مزاحیہ کالم یا فیچر کے تراشے لانے اور جماعت میں سنانے کو کہیں، پھر اس کے اہم نکات پر بات چیت بھی کروائیں۔ یہ کام جوڑیوں میں کروائیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ انھیں اس کالم یا فیچر میں کون سی بات اچھی لگی اور اس میں کس چیز کی کمی نظر آئی؟

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

اچھی نشست پر بٹھایا گیا۔ جب ملا کے سامنے کھانا رکھا گیا تو انھوں نے خود کھانے کے بجائے لباس کو کھانے کا حکم دیا۔ حاضرین متعجب ہوئے کہ یہ کیا حرکت ہے؟ ملا صاحب نے جواب دیا کہ اسی لباس کی وجہ سے ہی مجھے کھانا ملا ہے۔ اب اس لباس کا حق ہے کہ وہ کھانا کھائے۔

سوالات

- ملا نصیرالدین کیسا لباس پہن کر دعوتوں میں جاتے تھے؟
- ملا صاحب سادہ لباس میں دعوت میں گئے تو کیا ہوا؟
- ملا واپس گھر کیوں گئے؟
- ملا صاحب نے لباس کو کھانے کا حکم کیوں دیا؟
- اس واقعے میں کیا سبق پوشیدہ ہے؟

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے اور لاحقے الگ الگ کر کے ان سے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

نا	گار	کدہ	با	دانی	لا	نگر	پُر	

یاد رکھیں!

- وہ لفظ جسے کسی بامعنی لفظ سے پہلے لگانے سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جائے اسے ''سابقہ'' کہتے ہیں۔
- وہ لفظ جسے کسی بامعنی لفظ کے بعد لگانے سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جائے، اسے ''لاحقہ'' کہتے ہیں۔

فعل کی اقسام (بہ لحاظ معانی)

فعل کام کو کہتے ہیں۔ معانی کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(۱) فعل لازم　(۲) فعل متعدی　(۳) فعل ناقص

فعل لازم

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

فاروق بولا۔　بادل گرجا۔　چاند نکلا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''بولا''، ''گرجا'' اور ''نکلا'' فعل لازم ہیں۔ وہ فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری کر دے اور اسے مفعول کی ضرورت نہ ہو، ''فعل لازم'' کہلاتا ہے۔

فعل متعدی

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

ساجد نے کتاب پڑھی۔　علی نے خط لکھا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''پڑھی'' اور ''لکھا'' فعل متعدی ہے۔ ایسا فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت ہو، ''فعل متعدی'' کہلاتا ہے۔

فعل ناقص

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

علی ایک محنتی لڑکا ہے۔　لڑکے روزانہ سبق یاد کرتے ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''ہے'' اور ''ہیں'' فعل ناقص ہیں۔ وہ کلمہ جو فعل کی جگہ استعمال ہو، اسے ''فعل ناقص'' کہتے ہیں۔ ''ہوں، تھا، ہے، ہو، تھی اور ہیں وغیرہ فعل ناقص ہیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ فعل لازم کے جملوں کے سامنے (□)، فعل متعدی کے جملوں کے سامنے (○) اور فعل ناقص کے جملوں کے سامنے (△) شکل بنائیں۔

احمد نے روٹی کھائی۔	جنگل سرسبز ہے۔	خالد دوڑا۔
دادی جان نے کہانی سنائی۔	کہانی دل چسپ تھی	مینھ برسا۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ ''محنت کا صلہ'' کے عنوان سے کہانی لکھیے جو کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل ہو۔ کہانی کچھ یوں شروع ہو سکتی ہے:

ایک کسان کے تین بیٹے تھے۔ تینوں کاہل تھے۔ کسان ان کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ کسان شدید بیمار ہو گیا۔ اسے بچنے کی کوئی امید نظر نہ آئی۔ اس نے بیٹوں کو سدھارنے کی ایک ترکیب سوچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹۔ اپنے بھائی کے نام خط لکھیں اور اسے اپنی پسندیدہ لطیفوں کی کتاب کے بارے میں بتائیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۰۔ بچوں کے اخبارات اور رسائل میں سے لطائف پڑھیں، جماعت کے کمرے میں ساتھیوں کو سنائیں اور کچھ لطیفے خود بھی لکھ کر اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجیں۔

۱۱۔ مزاحیہ کہانیوں سے متعلق ایک کتابچہ بنائیں اور جماعت کے کمرے میں اُس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو فعل لازم، فعل متعدی اور فعل ناقص کا مفہوم بتائیں۔ مختلف مثالوں [illegible] بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں اور انھیں فعل لازم، فعل متعدی اور فعل ناقص تفویض کر دیں۔ انھیں سادہ چارٹس دیں اور انھیں متعلقہ [illegible] ہیں۔ بعد ازاں کسی ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ اُسے متعلقہ تصور کا کارڈ پکڑائیں۔ اُسے تصور کا نام تعریف اور مثالیں بتانے کے لیے کہیں جیسے: میں فعل لازم ہوں۔ میں وہ فعل ہوں جو صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری کر دیتا ہے۔ وغیرہ۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی دونوں گروہوں سے بھی کروائیں۔ اغلاط کی نشاندہی کریں اور بچوں کو تختۂ تحریر کی مدد سے دوبارہ سمجھائیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔ سوال نمبر ۱۰ کے لیے بچوں کو کوئی لطیفوں والی کتاب مہیا کریں، جس میں سے بچے لطیفے پڑھیں اور اپنے پسندیدہ لطیفوں کے بارے میں بتانے کے لیے اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھیں۔ سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کا کام گروہی صورت میں کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

جائزہ۔۳

سننا/بولنا

۱۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

کسی گاؤں میں ایک غریب مچھیرا رہتا تھا۔ وہ روزانہ دریا سے مچھلیاں پکڑ کر لاتا اور انھیں بیچ کر اپنا اور اپنے گھر والوں کا پیٹ پالتا تھا۔ وہ بہت غریب لیکن رحم دل اور اچھے اخلاق والا آدمی تھا۔ ایک دن وہ مچھلیاں پکڑنے کے بعد خاصا تھک گیا اور دریا کے پاس ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرنے کے لیے لیٹ گیا۔ اچانک اس کی نظر ایک سانپ پر پڑی جو درخت پر بنے ہوئے گھونسلے کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اس گھونسلے میں توتے کے بچے تھے جو سانپ کے ڈر سے ٹیں ٹیں کر رہے تھے۔ بچوں کے ماں باپ دونوں دانہ چگنے کہیں دور گئے ہوئے تھے۔ رحم دل مچھیرا فوراً اٹھا اور توتے کے بچوں کو سانپ سے بچانے کے لیے درخت پر چڑھنے لگا۔ سانپ نے خطرہ بھانپ لیا اور گھونسلے سے دور بھاگ گیا۔ اسی دوران میں توتے بھی واپس لوٹ آئے۔ مچھیرے کو پیڑ پر چڑھتا دیکھا تو وہ سمجھے کہ اس نے ضرور بچوں کو مار دیا ہوگا۔ وہ غصے میں ٹیں ٹیں چلانے لگے اور مچھیرے کو ٹھونگیں مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ بے چارہ مچھیرا کسی طرح جان بچا کر نیچے اترا اور سکون کا سانس لیا۔ یہ نیکی تو اسے مہنگی پڑنے والی تھی، لیکن جب توتے اپنے گھونسلے میں گئے تو بچے وہاں دبکے ہوئے بیٹھے تھے، بچوں نے ماں باپ کو ساری بات بتا دی تو توتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ وہ بہت زیادہ شرمسار ہوئے۔ توتے مچھیرے کا شکریہ ادا کرنا چاہتے تھے۔ توتوں نے گھونسلے میں رکھی ہوئی ایک قیمتی انگوٹھی جو انھیں کچھ ہی دن پہلے دریا کے کنارے ملی تھی، اٹھا کر مچھیرے کے آگے ڈال دی اور تھوڑے فاصلے پر بیٹھ کر ٹیں ٹیں کرنے لگے۔ جیسے وہ اپنے پیارے بچوں کی جان بچانے پر رحم دل مچھیرے کا شکریہ ادا کر رہے ہوں۔ غریب مچھیرا بھی قیمتی انگوٹھی پا کر بہت خوش ہوا اور اس نے دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ جب مچھیرا، مچھلیوں کی ٹوکری سر پر اٹھا کر اپنے گاؤں کی طرف چلا تو توتے بھی اس کے اوپر ٹیں ٹیں کرتے اڑ رہے تھے۔ ٹھونگ مارنے کے لیے نہیں بلکہ اسے الوداع کہنے کے لیے۔

سوالات

- مچھیرا اپنے گھر والوں کا پیٹ کیسے پالتا تھا؟
- توتوں کے بچوں کو کون سا جان ور نقصان پہنچانا چاہتا تھا؟
- توتوں نے مچھیرے کو ٹھونگیں کیوں ماریں؟
- توتے جب اپنے گھونسلے میں گئے تو انھوں نے کیا دیکھا؟
- اس کہانی میں مچھیرے کی کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟

۲۔ صحت مند دانت اپنے بیمار دوست کی طبیعت پوچھنے کے لیے آیا ہے۔ آپ کے خیال میں وہ کیا بات چیت کریں گے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

دی ہوئی طویل عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران میں ۶ ایف ایف رجمنٹ چھمب جوڑیاں کے محاذ پر تھی۔ ۴ ستمبر کو اس رجمنٹ کو دشمن کے علاقوں ٹروٹی

جوڑی اور چک بھگوان پر حملے کا موقع ملا۔ میدان جنگ میں چاروں طرف بم پھٹ رہے تھے۔ گولیاں بارش کی طرح برس رہی تھیں۔ اس رجمنٹ کا ایک سیکنڈ لیفٹیننٹ پورے سکون سے اپنے ہدف کی طرف بڑھ رہا تھا۔ توپ کے گولے کا ایک ٹکڑا اس کے دائیں بازو میں آ کر لگا۔ درد کی شدید لہر اٹھی لیکن اس کی رفتار میں کمی نہ آئی۔ اس نے اپنے تھیلے سے پٹی نکال کر چلتے چلتے اسے زخم پر لپیٹا اور پیش قدمی جاری رکھی۔ وہ واحد افسر تھا جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ٹروٹی جوڑی کے بائیں کونے پر قابض ہو گیا۔ تین گھنٹے گھمسان کا رن پڑا۔ اس دوران میں 6 ایف ایف کو واپس آنے اور چک بھگوان کے پیچھے دفاعی پوزیشن سنبھالنے کا حکم ملا۔ یونٹ کی تمام گاڑیاں دریائے توی کے اس پار رہ گئی تھیں۔ شہدا اور زخمیوں کو واپس لے جانے کا مسئلہ درپیش تھا۔ زخمی سیکنڈ لیفٹیننٹ نے اپنے افسر کو تجویز دی کہ اگر اسے اجازت دی جائے تو وہ دشمن کی کوئی گاڑی چھین لاتا ہے مگر اسے اجازت نہ دی گئی۔ اجازت نہ ملنے کے باوجود وہ دو جوانوں کے ساتھ دشمن کے توپ خانے کی طرف روانہ ہو گیا۔ توپ خانے کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ ایک مرسڈیز ٹرک میں بھارتی ڈرائیور بیٹھا ہے۔ وہ اس کے قریب گیا اور اسے ٹرک سے اترنے کا حکم دیا۔ سیکنڈ لیفٹیننٹ کے کندھے پر اسٹار تو دکھائی دے رہے تھے لیکن خون آلود وردی میں شناخت واضح نہ تھی۔ اس لیے ڈرائیور نے حکم کی تعمیل کی۔ سیکنڈ لیفٹیننٹ نے اپنے دونوں ساتھیوں کو رازداری سے ہدایت کی کہ وہ اس ڈرائیور کو اپنے درمیان بٹھا لیں۔ خود ایک ہاتھ سے سٹیرنگ سنبھالا اور اپنی پوزیشن کی طرف روانہ ہوئے۔ بھارتی ڈرائیور چلایا: ”سر! آپ کدھر جا رہے ہیں؟“ سیکنڈ لیفٹیننٹ نے جواب دیا کہ میں ٹھیک جا رہا ہوں۔ اب بھارتی ڈرائیور کو علم ہوا کہ وہ جس افسر کے حکم کی تعمیل کر رہا تھا وہ بھارتی نہیں بلکہ پاکستانی ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ کوئی احتجاج کرتا، اس نوجوان افسر کے ساتھی اس کی مشکیں کس چکے تھے۔ اس بے مثل جرأت پر اس نوجوان کو حکومت کی طرف سے ستارۂ جرأت کے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ نوجوان میجر شبیر شریف تھے، چھے سال کے بعد ۱۹۷۱ء کی جنگ ہوئی تو انھوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اس وقت حکومت کی طرف سے انھیں اس بہادری کے صلے میں نشانِ حیدر کے اعزاز سے نوازا گیا۔

قواعد

۴۔ دی ہوئی ضرب الامثال میں سے کوئی سی چار منتخب کریں اور ان کی مدد سے کوئی کہانی یا اقتباس لکھیں۔

- آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
- چراغ تلے اندھیرا
- دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر
- ایک انار سو بیمار
- بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی

۵۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف لکھ کر اقتباس مکمل کریں۔

قیامِ پاکستان کے لیے ہمارے بزرگوں نے سخت (جدّوجہد) ______ کی اور لاکھوں جانوں کا (نذرانہ) ______ دے کر پاکستان حاصل کیا۔ قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی (رحلت) ______ کے بعد لوگ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں از حد (فکرمند) ______ تھے۔ اس کڑے وقت میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے (دستِ راست) ______ لیاقت علی خان نے قوم کی (ہمت بندھائی) ______ اور بڑی (حکمت) ______ سے ان کی رہ نمائی کی۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور ان میں سے اسم صوت، اسم آلہ، اسم مکبّر، اسم مصغر اور اسم ظرف الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	اسم صوت	اسم آلہ	اسم مکبّر	اسم مصغر	اسم ظرف
ٹوکری میں سیب ہیں۔					
درزی نے قینچی سے کپڑا کاٹا۔					
لکڑ ہارے نے لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھایا۔					
اونٹ کو ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔					
درخت پر بیٹھی کوئل کُوکُو کر رہی تھی۔					

۷۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروف ندا، حروف افسوس، حروف علت اور حروف استعجاب الگ الگ کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

آہ　　یااللہ　　ہائے ہائے　　واہ رے

اف　　کیوں کہ　　دوستو　　لہٰذ

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم ظرف زماں کے گرد دائرہ لگائیں اور اسم ظرف مکاں کے گرد ڈبا بنائیں۔

میں پشاور جاؤں گا۔　　ہمارا اسکول عیدگاہ کے قریب ہے۔

سورج روزانہ صبح مشرق سے نکلتا ہے۔　　مزدور ایک سال سے مسجد کی تعمیر کر رہے ہیں۔

لکھنا

۸۔ اپنے تصور کو استعمال میں لائیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ اگر آپ کوئی سائنس دان ہوتے تو آپ کو کوئی نئی سبزی ایجاد کرنے کا موقع ملتا تو آپ اس کا کیا نام رکھتے؟ اس کی شکل کیسی ہوتی؟ اس کا ذائقہ کیسا ہوتا: میٹھا، تیکھا یا پھر کڑوا؟

۹۔ اپنے اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام درخواست لکھیں کہ وہ آپ کی جماعت کے لیے کسی تفریحی مقام کی سیر کا بندوبست کریں۔

۱۰۔ اقتباس میں موجود املا کی اغلاط درست کر کے اقتباس دوبارہ لکھیں۔

قشتی پاکستان کا ایک مشہور کھیل ہے۔ اس کے قوانین نحایت صادہ اور عاسان ہیں۔ کشتی میں دو پہلوان اکھاڑے میں اطرتے ہیں۔ اپنی جسمانی کوت کو استعمال کرتے ہوئے، داؤ پیچ آزماتے ہیں اور ایک دوسرے کو ضمین پر گرانی کی توشش کرتے ہیں۔

۱۱۔ کھیلوں کی ضرورت و اہمیت پر دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

سبق ۱۶

سفر ہو رہا ہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق نظم سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- تشبیہ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- حروف تاکید کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
- گروہی (متلازم الفاظ) کا استعمال کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق جملے بنا سکیں۔
- ضرب الامثال کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

خاص الفاظ گیسو ، قیمتی ، دھارے ، ڈگر ، حلیہ ، کالر ، پُرخطر

پڑھنے سے پہلے

- آپ سفر کے لیے کون سی سواری استعمال کرتے ہیں؟
- کوئی سے پانچ ذرائع آمد و رفت کے نام بتائیں۔

جو خوش پوش گیسو سنوارے ہوئے تھا　　بہت مال چہرے پہ مارے ہوئے تھا
بڑا قیمتی سوٹ دھارے ہوئے تھا　　گھڑی بھر میں سب کچھ اُتارے ہوئے تھا
بے چارے کا حلیہ ڈگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

پڑھنے کے دوران میں

- نظم میں کس بس میں سفر کا ذکر ہو رہا ہے؟
- اپنے ساتھ پیش آنے والا کوئی مزاحیہ واقعہ سنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام: نظم پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ بچوں سے نظم خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی وقفے سے بچوں سے پوچھیں تاکہ نظم سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

جو گردن میں کالر تھا "کڑ" رہ گیا ہے ٹماٹر کے تھیلے میں "ٹر" رہ گیا ہے
خدا جانے مُرغا کدھر رہ گیا ہے بغل میں تو بس ایک پَر رہ گیا ہے
سفر ہر قدم پُرخطر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے حالات لکھیے گزرتے ہیں کس طور دن رات لکھیے
مشاغل بہ تفصیلِ اوقات لکھیے جو لکھیے تو اب اور کیا بات لکھیے
کوئی کام ہم سے اگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

(سید ضمیر جعفری)

آئیں مزید جانیں

- ایسی تحریریں جو پڑھنے والے کو ہنسنے پر مجبور کر دیں، مزاحیہ تحریریں کہلاتی ہیں۔ اردو کے چند مشہور مزاح نگاروں میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم، ابنِ انشا، پطرس بخاری، مشتاق احمد یوسفی، کرنل محمد خان، شفیق الرحمٰن اور سید ضمیر جعفری شامل ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- مقامی بسوں میں مسافروں کے ہجوم کی وجہ سے انتہائی مضحکہ خیز صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے۔
- سید ضمیر جعفری نے اس مزاحیہ صورتِ حال کو منظوم انداز میں پیش کیا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

"آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔
بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ذرائع ابلاغ کی مدد سے اپنی پسند کی کوئی مزاحیہ نظم سنیں اور جماعت کے کمرے میں درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوش پوش	عمدہ لباس پہننے والا	گیسو	سر کے لمبے بال	دھارنا	پہننا
دِگر	غیر، مختلف، بدلا ہوا	پُرخطر	خطرناک	مشاغل	مشغلے کی جمع

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سفر کے دوران میں خوش پوش شخص کا حلیہ کیسا ہو گیا تھا؟

(ب) "ٹماٹر کے تھیلے میں 'ٹر' رہ گیا ہے" سے کیا مراد ہے؟

(ج) سفر کے دوران میں مُرغے پر کیا گزری؟

(د) نظم کے آخری بند میں شاعر کیا لکھنے کا کہہ رہا ہے؟

(ہ) نظم کے مطابق مسافروں کو اس حالت سے کیوں گزرنا پڑا؟

۳۔ نظم کے مطابق درست لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- بہت ____ چہرے پہ مارے ہوئے تھا
- خدا جانے ____ کدھر رہ گیا ہے
- مشاغل بہ تفصیل ____ لکھیے
- جو گردن میں کالر تھا ____ رہ گیا ہے
- وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے ____ لکھیے

بات سے نکلے بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور نظم "سفر ہو رہا ہے" کا مرکزی خیال ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے الفاظ کے جملے بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ گفت گو میں ان کا استعمال کر سکیں۔
سوال نمبر ۴ کے لیے بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ نظم کے مرکزی خیال پر آپس میں بات چیت کریں۔ بعدازاں جماعت میں مرکزی خیال بتائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۵۔ دی ہوئی نظم غور سے سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

یہ لکڑی کا گھوڑا ہے ۔۔۔ کتنا لمبا چوڑا ہے
پیتا ہے نہ کھاتا ہے ۔۔۔ موٹا ہوتا جاتا ہے
اس کا ہے نہ تیرا ہے ۔۔۔ یہ گھوڑا تو میرا ہے
تیز قلانچیں بھرتا ہے ۔۔۔ نیزہ بازی کرتا ہے
لو اب ایڑ لگاتا ہوں ۔۔۔ فر فر کرتا جاتا ہوں
چل میرے گھوڑے اڑتا چل ۔۔۔ دائیں بائیں مڑتا چل
تھان پہ جب تو آئے گا ۔۔۔ دانہ پانی پائے گا
بس میرے گھوڑے بس بس بس!
قیمت تیری دو سو دس!

(سیّد ضمیر جعفری)

سوالات

- گھوڑا کس چیز کا بنا ہوا ہے؟
- گھوڑے کو دانہ پانی کہاں ملے گا؟
- گھوڑے کی قیمت بتائیں۔

قواعد سیکھیں

تشبیہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

علی شیر کی طرح بہادر ہے۔ ۔۔۔ بچہ چاند کی مانند حسین ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ ''شیر کی طرح بہادر'' اور ''چاند کی مانند حسین'' تشبیہ ہیں۔ جب کسی شخص یا چیز کو اس کی کسی خاص خوبی یا صفت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے تو اسے ''تشبیہ'' کہتے ہیں۔

۶۔ جملے پڑھیں اور ان میں موجود تشبیہات کے گرد دائرہ لگائیں۔

- اس کی سبز آنکھیں زمرد کی مانند ہیں۔
- ہمارے حوصلے چٹان کی طرح مضبوط ہیں۔
- کمرا آئینے کی طرح چمک رہا تھا۔
- شہر کی سڑکیں ایک بھول بھلیاں کی مانند تھیں۔
- استاد مثل والد ہوتا ہے۔
- سارہ ہو بہو اپنی والدہ کی طرح ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کے لیے استاد بچوں کو دی ہوئی نظم سنائیں اور بچوں کو نظم غور سے سننے کی ہدایت دیں اور بعدازاں بچوں سے دیے ہوئے سوالات پوچھیں اور زبانی جواب لیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو تشبیہ کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعدازاں جملوں میں سے تشبیہات کو تلاش کروانے اور انھیں جملوں میں استعمال کرنے کی سرگرمی کروائیں۔

۷۔ دیے ہوئے بیانات میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

''آسمان'' کے گروہی الفاظ ہیں:

(ا) کھیت، درخت، کھلے میدان، فصلیں ۔۔۔ (ب) بادل، بارش، سیلاب، پھسلن
(ج) چار دیواری، کرسی، میز، چھت ۔۔۔ (د) چاند، سورج، ستارے، بادل

''کمرے'' کے گروہی الفاظ ہیں:

(ا) کھیت، درخت، کھلے میدان، فصلیں ۔۔۔ (ب) بادل، بارش، سیلاب، پھسلن
(ج) چار دیواری، کرسی، میز، چھت ۔۔۔ (د) چاند، سورج، ستارے، بادل

''برسات'' کے گروہی الفاظ ہیں:

(ا) کھیت، درخت، کھلے میدان، فصلیں ۔۔۔ (ب) بادل، بارش، سیلاب، پھسلن
(ج) چار دیواری، کرسی، میز، چھت ۔۔۔ (د) چاند، سورج، ستارے، بادل

یاد رکھیں!
- ایسے الفاظ جن کو ادا کرتے ہوئے ان سے متعلقہ بہت سے دیگر الفاظ ذہن میں آجائیں، ''متلازم یا گروہی الفاظ'' کہلاتے ہیں۔

۸۔ ان ضرب الامثال کو درست لفظ لگا کر مکمل کریں، ان کا مفہوم لکھیں اور ان میں سے کوئی سی چار ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کوئی کہانی لکھیں۔

- بکرے کی ______ کب تک خیر منائے گی
- جس کی ______ اس کی بھینس
- گھر کی ______ دال برابر
- توتے کی طرح ______ پھیرنا
- اب پچھتائے کیا ہوت جب ______ چگ گئیں کھیت
- ایک انار ______ بیمار

یاد رکھیں!
- ایسے الفاظ جو اپنے اصل معنوں میں استعمال نہ ہوں بلکہ محاورات کی طرح مجازی معنوں میں استعمال کیے جائیں ''ضرب الامثال'' کہلاتے ہیں۔ محاورات کی طرح ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے گروہی الفاظ کا مفہوم پوچھیں۔ بچوں کے چار گروہ بنا کر انھیں مختلف متشابہ الفاظ ''بس، ہوا باز، عید، مالی'' دیں۔ انھیں ملا کر ان سے متعلقہ گروہی الفاظ بنانے اور بتانے کے لیے کہیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

حروفِ تاکید

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

میں ہرگز بازار نہیں جاؤں گی۔	وہ ضرور ہمارا ساتھ دے گا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں "ہرگز" اور "ضرور" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ ایسے حروف ہیں، جو کسی بات پر زور دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انھیں "حروفِ تاکید" کہتے ہیں۔ کچھ مزید حروفِ تاکید یہ ہیں: قطعی، بالکل، خود، یقیناً، لازماً، کبھی، ہی، تو۔

۹۔ دیے ہوئے حروفِ تاکید کو جملوں میں استعمال کریں۔

کبھی | یقیناً | بالکل | ہی | خود

کچھ تیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے بند کی تشریح لکھیں:

جو گردن میں کالر تھا "لَر" رہ گیا ہے — ٹماٹر کے تھیلے میں "ٹر" رہ گیا ہے
خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے — بغل میں تو بس ایک پَر رہ گیا ہے
سفر ہر قدم پُرخطر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

۱۱۔ نظم "سفر ہو رہا ہے" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ جماعت کے کمرے میں مزاحیہ مشاعرے کا اہتمام کریں۔ اس کے لیے دعوت نامے تیار کریں۔ ان دعوت ناموں کے ذریعے سے پرنسپل صاحب اور دیگر اساتذہ کو مشاعرے میں مدعو کریں۔

برائے اساتذۂ کرام: حروفِ تاکید کے تصور کی پختگی کے لیے استاد پہلے خود مختلف جملے بنا کر بچوں کو سنائیں۔ بعد ازاں ہر بچے سے حروفِ تاکید کو جملوں میں استعمال کروائیں۔
سوال نمبر ۱۲ کے لیے جماعت کے کمرے میں ایک مزاحیہ مشاعرے کا اہتمام کریں، جس میں جماعت کے تمام بچے گروہی صورت میں شرکت کریں۔
مشاعرے میں شرکت کے لیے پرنسپل صاحب اور اسکول کے دیگر اساتذہ کے لیے دعوت نامے لکھ کر انھیں اپنے جماعت کے کمرے میں آنے کی دعوت دیں۔

سبق ۱۷

حکایاتِ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- درخواست لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- حروفِ بیان کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

خاص الفاظ واویلا ، جہاں دیدہ ، صبار فتار ، قدر و قیمت ، شیریں زبان ، گرویدہ

پڑھنے سے پہلے

- نصیحت سن کر اس پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟
- آپ کے خیال میں حکایت کسے کہتے ہیں؟

بزدل غلام

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ اپنے چند درباریوں اور غلاموں کے ساتھ کشتی میں دریا کی سیر کر رہا تھا۔ موسم بڑا سہانا تھا۔ سب لوگ دریا کی سیر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ مگر ایک غلام ایسا تھا جو گھبرایا ہوا تھا۔ غلام کو اس بات کا خوف تھا کہ کہیں کشتی ڈوب ہی نہ جائے۔ دراصل کشتی میں یہ اس کا پہلا سفر تھا۔ اس لیے اس نے رونا شروع کر دیا۔ بادشاہ کو اس کا رونا بہت ناگوار گزر رہا تھا۔ چند درباریوں نے اسے ڈانٹ ڈپٹ کر چُپ کرانے کی کوشش کی لیکن اس پر کچھ اثر نہ ہوا۔

کشتی میں ایک جہاں دیدہ اور سیانا شخص بھی سوار تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا: "حضور! مجھے اِجازت دیں، تو میں اس غلام کا ڈر دُور کر سکتا ہوں۔" بادشاہ پہلے ہی تنگ بیٹھا تھا، اس نے فوراً اجازت دے دی۔ بادشاہ سے اجازت ملتے ہی اس دانش مند شخص نے دوسرے غلاموں سے کہا: "اِسے اُٹھا کر دریا میں پھینک دو۔"

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو شیخ سعدیؒ کی شخصیت کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کریں۔ جیسے: "شرف الدین" ان کا اصلی نام اور "سعدی" ان کا تخلص تھا۔ انھوں نے عمر کا بڑا حصہ سیر و سیاحت میں گزارا اور اپنے تجربات اور مشاہدات "گلستان اور بوستان" میں تحریر کیے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

غلاموں نے فوراً حکم کی تعمیل کی اور شور و غل مچانے والے غلام کو اٹھا کر دریا میں پھینک دیا۔ اب وہ غلام دریا میں ڈُبکیاں کھانے لگا۔ جب وہ دو چار غوطے کھا چکا تو دانا شخص نے غلاموں سے کہ کر اسے دریا سے نکلوا لیا۔ اب غلام کشتی کے ایک کونے میں پُرسکون ہو کر بیٹھ گیا۔ سب بہت حیران تھے۔ بادشاہ نے دانا شخص سے سوال کیا کہ ایک ڈرے ہوئے شخص کو دریا میں پھینکوانے میں کیا حکمت تھی اور اب یہ پُرسکون کیسے ہو گیا ہے؟

آئیں مزید جانیں

- ''گلستان اور بُوستان'' شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی دو مشہور کتابیں ہیں۔
- ''گلستان'' کی حکایات نظم و نثر دونوں جبکہ ''بُوستان'' کی حکایات نظمیہ صورت میں ہیں۔
- شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ۱۲۰ برس کی عمر میں ہوا۔ آپ کا مزار شیراز (ایران) میں ہے۔

دانا شخص نے مسکرا کر جواب دیا: ''بادشاہ سلامت! جب تک اس نے دریا میں غوطے کھانے کی تکلیف نہ سہی تھی، اسے کشتی کے اندر سکون سے بیٹھنے کی قدر معلوم نہ تھی۔ اب کشتی اور دریا دونوں کی حقیقت اس پر واضح ہو گئی ہے، اس لیے یہ خاموش ہے۔''

سچ ہے آرام کی قدر و قیمت وہی جان سکتا ہے، جس نے مشکل اور مصیبت کا سامنا کیا ہو۔

حاتم کی سخاوت

ملکِ یمن میں ایک مشہور قبیلہ ''طَے'' آباد تھا۔ اس کا سردار حاتم طائی اپنی سخاوت کے لیے خاص شہرت رکھتا تھا۔ حاتم طائی کے پاس عربی نسل کا ایک بہت ہی قیمتی گھوڑا تھا، خُوب صُورتی اور تیز رفتاری میں جس کا کوئی ثانی نہ تھا۔ روم کے بادشاہ کے دربار میں بھی حاتم طائی کی سخاوت کے قصّے زبانِ زدِ عام تھے۔ اس صبا رفتار گھوڑے کا بھی اکثر ذکر ہوتا رہتا تھا۔ بادشاہ نے یہ قصّے سنے اور حاتم کی سخاوت کا امتحان لینے کا فیصلہ کیا۔ بادشاہ نے کہا کہ کچھ لوگ حاتم کے پاس جائیں اور اس سے وہی گھوڑا طلب کریں۔ اگر وہ دے دے تو واقعی تعریف کا مُستحق ہے اگر نہ دے تو سمجھ لیں کہ وہ ریاکار ہے۔ شاہِ روم کا یہ وفد حاتم کے پاس پہنچا۔ اس وقت تک رات ہو چکی تھی اور مُوسلادھار بارش بھی ہو رہی تھی۔ ایسے دُشوار موسم میں اتنے مہمانوں کے قیام و طعام کا بندوبست کرنا سہل نہ تھا لیکن حاتم نے فوراً نہ صرف ان کے لیے لذیذ بُھنے ہوئے گوشت کا انتظام کیا بلکہ ان کے آرام کا بھی بہترین بندوبست کیا۔

صبح ہوئی تو وفد نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا اور حاتم سے اس کا عزیز گھوڑا طلب کیا۔ حاتم نے ان کی بات سنی اور افسوس سے ہاتھ ملتے ہوئے کہنے لگا: ''اگر آپ وہ گھوڑا ہی لینے آئے تھے تو رات ہی کو بتا دیتے۔ جس وقت آپ لوگ آئے تو موسم بہت خراب تھا۔ میرے پاس اس وقت آپ کو کھلانے کے لیے کچھ نہ تھا اس لیے میں نے اپنا پیارا گھوڑا آپ لوگوں کے لیے ذبح کر دیا۔ آپ بھوکے رہتے، یہ بات مجھے ہرگز گوارا نہ تھی۔''

رومی وفد حاتم کی دریادلی دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وفد نے واپس جا کر حاتم طائی کی سخاوت کا یہ قصّہ بادشاہ کو سنایا۔ بادشاہ بھی یہ سن کر بے حد متاثر ہوا۔ اس نے مان لیا کہ حاتم طائی واقعی تعریف کا حق دار ہے۔

پڑھیے، سمجھیے اور بتائیں

- کشتی میں سوار غلام کو کس بات کا خوف تھا؟
- حاتم کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟
- شہد فروش کی بیوی نے خدا کے بارے میں کیا کہا؟

سچ ہے کہ کھرے انسان کی مثال سونے کی مانند ہوتی ہے۔ جب بھی اسے پرکھا جاتا ہے، اس کی قدر و قیمت میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔

شہد فروش

کہتے ہیں کہ ایک شخص شہد کا کاروبار کرتا تھا۔ وہ اپنی شیریں زبانی کی وجہ سے لوگوں میں ہردل عزیز تھا۔ اچھے اخلاق کی وجہ سے لوگ اس کے گرویدہ تھے۔ اس کی دُکان پر ہر وقت گاہکوں کا جمگھٹا لگا رہتا تھا اور اس کا سارا سودا ہاتھوں ہاتھ بِک جاتا تھا۔ اس وجہ سے بہت سے لوگ اس سے حسد کرنے لگے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ کسی طرح اسے نقصان پہنچائیں اور اس کی قدر و منزلت میں کمی آ جائے۔

انھوں نے ایسی سازش کی کہ شہد فروش کی خوش کلامی اور خوش اخلاقی، سخت غُصّے اور بد کلامی میں بدل گئی۔ اس نے ہر ایک سے لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا۔ اس کے گاہک اس سے دور ہوتے چلے گئے۔ آخر کار اس کا کاروبار ٹھپ ہو گیا۔

وہی دکان جہاں گاہکوں کا تانتا بندھا رہتا تھا، وہاں ہُو کا عالم تھا۔ نوبت فاقوں تک پہنچ گئی تھی۔ شہد فروش اس صورتِ حال سے پریشان ہو گیا۔

ایک دن اس نے افسردگی کے عالم میں اپنی بیوی سے کہا: ''نجانے خُدا مجھ سے کیوں ناراض ہے؟ سارا دن گاہکوں کا انتظار کرتا ہوں مگر ایک تولہ شہد بھی نہیں بِک پاتا۔'' بیوی نے اس کی بات سن کر کہا: ''خدا تو آج بھی ہمیشہ کی طرح مہربان ہے۔ تبدیلی تمھارے طرزِ عمل میں آئی ہے۔ پہلے لوگ تمھاری میٹھی زبان اور اچھے اخلاق کی وجہ سے تم سے شہد خریدتے تھے، مگر اب تمھاری بدکلامی اور ترش گوئی کی وجہ سے انھیں تمھارا شہد بھی کڑوا لگتا ہے۔''

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حکایت میں تجارت کا ایک اعلیٰ اصول بتایا ہے کہ حُسنِ اخلاق سے گاہک آپ کے گرویدہ ہو جاتے ہیں اور بد اخلاقی سے اچھا بھلا چلتا ہوا کاروبار بھی بند ہو سکتا ہے۔ یہی اصول آپ کی پوری زندگی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اچھے اخلاق کے مالک انسان کے سب دوست بن جاتے ہیں، جب کہ بد اخلاق سے اپنے پرائے سب کنارہ کر لیتے ہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جس نے مشکل اور مصیبت کا سامنا کیا ہو۔
- بد اخلاق انسان کا کوئی بھی دوست نہیں ہوتا۔
- کھرے انسان کو جب بھی پرکھا جائے تو اس کی قدر و قیمت میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

ا۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُطف اندوز ہونا	مزا اٹھانا	سہل	آسان	ناگوار	طبیعت پر بوجھل
جہاں دیدہ	تجربہ کار	ہردل عزیز	سب کو اچھا لگنے والا	حکمت	دانائی، عقل مندی
ترش گوئی	بدمزاجی	لذیذ	خوش ذائقہ	گرویدہ ہونا	کسی پر جان دینا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حکایت ''بزدل غلام'' میں غلام کیوں خوف زدہ تھا؟

(ب) غلام کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(ج) حاتم کس وجہ سے مشہور تھا؟

(د) حکایت ''شہد فروش'' میں دکان دار کا کاروبار کیوں بند ہو گیا؟

(ہ) شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایات سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

بادشاہ اور اس کے غلام سیر کر رہے تھے:

(ا) باغ کی (ب) جنگل کی (ج) دریا کی (د) محل کی

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بعدازاں بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی واقعہ یا اقتباس لکھنے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ مزید براں بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ سبق میں سے کوئی سے چار مشکل الفاظ تلاش کر کے کاپیوں میں لکھیں۔ لغت کی مدد سے ان کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی تدریس سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

حاتم طائی کا تعلق تھا:

(ا) شام سے (ب) سوڈان سے (ج) یمن سے (د) فارس سے

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار واقع ہے:

(ا) شیراز میں (ب) اصفہان میں (ج) بخارا میں (د) تہران میں

اپنے پرائے کنارہ کر لیتے ہیں:

(ا) بداخلاق سے (ب) خوش اخلاق سے (ج) بدکردار سے (د) بدلحاظ سے

حاتم نے مہمانوں کی تواضع کی:

(ا) سبزیوں سے (ب) دالوں سے (ج) پھلوں سے (د) بھنے ہوئے گوشت سے

بات سے نکلے بات

۴۔ ''سخاوت، ایمان داری اور خوش اخلاقی اعلیٰ انسانی اوصاف ہیں۔'' اپنی جماعت کے ساتھیوں کے ساتھ ان موضوعات پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان اوصاف کو اپنی زندگی میں کیسے اپنا سکتے ہیں؟

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں۔ درست تلفظ سے بیان کریں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک کسان کے پاس ایک گھوڑا اور ایک بیل تھا۔ وہ گھوڑے پر صرف سواری کرتا اور اس کی خوب دیکھ بھال کرتا تھا۔ بیل کو وہ ہل چلانے، کھیتوں سے چارا اور منڈی میں سبزیاں اور اناج لے جانے کے لیے استعمال کرتا تھا۔ دن بھر کی مشقت سے بے چارا بیل تھک جاتا تھا۔ ایک دن وہ گھوڑے کے پاس گیا اور بولا: ''واہ رے! بھائی۔ آپ کے تو ٹھاٹ ہی نرالے ہیں۔ سارا دن خوب کھاتے پیتے ہو اور مالک کے ساتھ اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے کے لیے بھی جاتے ہو۔ ایک میں ہوں! سارا دن کام کر کے شام کو روکھا سوکھا چارا کھانے کو ملتا ہے۔'' گھوڑا کہنے لگا: ''تم اداس مت ہو۔ آج سے تم ویسا ہی کرو جیسا میں کہتا ہوں۔ دیکھنا تم شان و شوکت سے رہو گے۔'' بیل بے تابی سے بولا: ''جلدی سے بتاؤ نا!'' گھوڑا بولا: ''کل جب کسان کے نوکر تمھیں ہل میں جوتنے کے لیے آئیں تو تم انھیں سینگ دکھانا۔ انھیں ہاتھ مت لگانے دینا، عجیب و غریب حرکتیں کرنا اور منھ سے جھاگ نکالنا۔ دیکھنا! تمھارے عیش

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کے تحت دیے ہوئے موضوعات پر جماعت کے بچوں کے گروہ بنا کر بات چیت کروائیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ اچھی عادات اپنائیں۔
سوال نمبر ۵ میں دی ہوئی کہانی بچوں کو دل چسپ انداز میں سنائیں۔ بعدازاں بچوں کو کہانی درست تلفظ کے ساتھ سنانے کی ہدایت دیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ اس کہانی سے انھوں نے کیا سبق سیکھا؟ انھیں اس کہانی میں کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟ مختلف بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ بعدازاں بچوں سے سوالوں کے زبانی جواب بھی پوچھیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

ہو جائیں گے۔'' اگلے دن صبح جب کسان کے نوکر بیل کو ہل میں جوتنے کے لیے لینے آئے تو اس نے گھوڑے کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے ایسا اودھم مچایا کہ وہ ڈر کر بھاگ گئے اور جا کر کسان کو ساری بات بتائی۔ کسان نے بیل کی حالت دیکھ کر کہا: ''شاید بیل بیمار ہو گیا ہے۔ جب تک بیل ٹھیک نہیں ہوتا، گھوڑے سے کھیت میں کام لو۔'' اب دن بھر کھیت میں جتا رہنے اور کوڑے کھا کھا کر گھوڑے کی ساری شان و شوکت ہوا ہو گئی۔ ایک دن وہ بیل کے پاس گیا تو بیل بولا: ''واہ دوست! کیا مشورہ دیا تھا۔ اب تو کچھ کام نہیں کرنا پڑتا اور تازہ چارا کھانے کو ملتا ہے۔'' یہ سن کر گھوڑا بولا: ''کسان تمھیں قصائی کے ہاتھ بیچنا چاہتا ہے کیوں کہ اُس کے نزدیک تم کسی کام کے نہیں رہے۔ میری بات مانو تو کل سے بیمار ہونے کا بہانہ چھوڑ دو۔ اگر تم صحت مند لگو گے تو وہ تمھیں نہیں بیچے گا۔'' یہ سن کر بیل خوف زدہ ہو گیا۔ دوسرے دن بیل کو تن درست دیکھ کر کسان نے اسے پھر ہل میں جوت لیا اور گھوڑے نے آئندہ کسی کو غلط مشورہ دینے سے توبہ کر لی۔

سوالات

◇ کسان گھوڑے اور بیل کو کن کاموں کے لیے استعمال کرتا تھا؟ ◇ گھوڑے نے بیل کو کیا مشورہ دیا؟

◇ بیل کس بات سے خوف زدہ ہو گیا تھا؟ ◇ گھوڑے نے مشکل سے نجات کیسے حاصل کی؟

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروفِ بیان، حروفِ استفہام، حروفِ تاکید اور حروفِ علّت الگ الگ کر کے کاپی میں لکھیں اور ان کے جملے بنائیں۔

ہی	لازماً	کہ
کیونکہ	لہٰذا	اس لیے
ہرگز	یعنی	کیوں
کب	کون	

یاد رکھیں!

حروفِ بیان:
- دو جملوں کے درمیان کسی بیان کو واضح کرنے کے لیے جو حروف استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں حروفِ بیان کہتے ہیں۔

حروفِ تاکید:
- ایسے حروف جو کسی بات پر زور دینے کے لیے استعمال ہوں، حروفِ تاکید کہلاتے ہیں۔

حروفِ علّت:
- ایسے حروف جن کو کسی بات کا سبب بتانے کے لیے استعمال کیا جائے، حروفِ علّت کہلاتے ہیں۔

حروفِ استفہام:
- ایسے حروف جو کوئی سوال پوچھنے کے لیے استعمال کیے جائیں، حروفِ استفہام کہلاتے ہیں۔

۷۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت مکمل کریں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

عالم گیری دروازے کے نام سے مشہور یہ دروازہ بہت (بدصورت) ______ ہے۔ اس دروازے سے (باہر) ______ داخل ہوں تو بالکل سامنے نکٹ گھر ہے اور میں اس نکٹ گھر کی (اگلی) ______ دیوار میں نصب ایک اینٹ ہوں۔ یہاں آنے سے پہلے میں دیوان (خاص) ______ کی ایک دیوار میں لگی تھی۔ یہ قلعے کی سب سے (نئی) ______ عمارت تھی۔ چالیس ستونوں پر کھڑی یہ عمارت بر وقت شاہی (غربا) ______ سے بھری رہتی تھی۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۷ میں دی ہوئی عبارت بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں سے خط کشیدہ الفاظ کے متضاد پوچھیں اور خالی جگہ میں لکھوا کر عبارت مکمل کروائیں۔

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود اغلاط کی نشان دہی کر کے جملے درست کر کے لکھیں۔

- میرے بستے میں چھے کتابیں ہے۔
- لڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہا تھے۔
- سارہ نے دکان سے کتابیں خریدی۔
- لڑکیاں جھولا جھول رہی تھی۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دیے ہوئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

اعتراف — شوروغل — سخاوت — گرویدہ — افسردگی

۱۰۔ اسکول کی لائبریری میں کتابوں کے اضافے کے لیے اپنے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی کسی حکایت کو ڈرامائی انداز میں جماعت میں پیش کریں۔

۱۲۔ کمپیوٹر لیب میں اپنے دوست کو اردو میں ای۔میل بھیجیں، جس میں کسی اخلاقی موضوع پر کم از کم ایک اقتباس ضرور موجود ہو۔ اس کی طرف سے موصول ہونے والی جوابی ای۔میل جماعت میں پڑھ کر سنائیں۔

۱۳۔ ذرائع ابلاغ کی مدد سے کوئی اخلاقی نظم، مضمون، واقعہ یا کہانی پڑھیں اور ربط و تسلسل کا خیال رکھتے ہوئے جماعت کے کمرے میں درست تلفظ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ نیز بتائیں کہ آپ کو اس کا کون سا حصہ زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے حکایات سعدی رحمۃ اللہ علیہ میں سے کوئی حکایت منتخب کریں اور بچوں کو مختلف کردار تفویض کر کے اس کی ڈرامائی تشکیل کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ١٨

مادرِ ملّت تجھے سلام

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- محاورات کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- اسم ذات کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق مختلف سمعی ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفتگو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- نظم و نثر کو منشا اور مقصد کے حوالے سے سمجھ کر درست اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر روانی سے پڑھ سکیں۔
- حروفِ بیان کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

خاص الفاظ ہمشیرہ ، مُعاون مشیر ، تعلیمِ نسواں ، دست و بازو ، گراں قدر ، سرپرستی

پڑھنے سے پہلے

- بانیِ پاکستان کا محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا سے کیا رشتہ تھا؟
- تحریکِ پاکستان میں جن لوگوں نے حصّہ لیا، ان میں سے تین کے نام بتائیں۔

تحریکِ پاکستان کی ایک سرگرم رکن، بانیِ پاکستان کی ہمشیرہ اور مادرِ ملّت، یہ سب الفاظ سنتے ہی ہمارے ذہن میں جس شخصیت کا نام آتا ہے، ہم انھیں محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کے نام سے جانتے ہیں۔

نام: محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا
تاریخِ پیدائش: ٣١/ جولائی ١٨٩٣ء
تاریخِ وفات: ٩/ جولائی ١٩٦٧ء

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا ٣١/ جولائی ١٨٩٣ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔

آپ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے چھوٹی بہن تھیں۔ آپ ابھی کم سن ہی تھیں کہ آپ کی والدہ اور والد یکے بعد دیگرے وفات پا گئے۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو اپنی چھوٹی بہن بہت عزیز تھی۔ اس لیے والدین کے انتقال کے بعد انھوں نے اپنی بہن کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا اور اسے اپنی سرپرستی میں لے لیا۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کرنے کے بعد سینئر کیمبرج میں داخلہ لیا۔ انھوں نے کلکتہ میں واقع ہندوستان کے مشہور ڈینٹل کالج سے دندان سازی کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا اور دانتوں کی ڈاکٹر بن گئیں۔

ڈاکٹر بننے کے بعد محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے بمبئی ہی میں اپنا ڈینٹل کلینک کھولا۔ قوم سے محبت اور خدمتِ خلق کا جذبہ ان کے دل میں شروع ہی سے موجود تھا، اس لیے وہ غریب لوگوں کا مفت علاج کرتی تھیں۔ خدمت کے اس کام کو انھوں نے طویل عرصے تک جاری رکھا، لیکن جب قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ رتی جناح کا انتقال ہو گیا تو محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے ڈاکٹری کے پیشے کو خیر باد کہہ دیا اور اپنا سارا وقت اپنے پیارے بھائی کی دیکھ بھال میں صرف کرنے لگیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سبق کا متن پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ بچے ذہنی طور پر سبق پڑھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔ بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ اور روانی سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ متن پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق ان کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے آزادی کی تحریک میں اپنے بھائی قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا بھرپور ساتھ دیا۔ وہ تحریکِ پاکستان کے دوران میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی معاون اور مشیر رہیں۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بھی اپنی بہن سے بہت پیار تھا، اس لیے وہ ہمیشہ انھیں اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ممبر تھیں۔ آپ کو خواتین کے حلقے میں بے پناہ مقبولیت حاصل تھی۔ آپ نے اپنے بھائی کے ساتھ ہندوستان کے مختلف شہروں کے دورے کیے اور مسلمان خواتین میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔

آئیں مزید جانیں

- فاطمہ صغریٰ وہ نڈر مسلمان لڑکی تھیں، جنھوں نے پہلی مرتبہ پنجاب سیکرٹریٹ میں مسلم لیگ کا پرچم لہرایا۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا برِصغیر کی مسلم خواتین کے لیے عملی نمونہ تھیں۔ آپ نے بے پناہ خلوص، لگن اور اعتماد کے ساتھ تحریکِ پاکستان میں حصّہ لیا اور اپنے آپ کو قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا دست و بازو ثابت کیا۔ آپ کے عزم اور حوصلے نے مسلمان خواتین کی ہمت بندھائی، جس کے نتیجے میں انھوں نے تحریکِ پاکستان میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کیا اور قیامِ پاکستان کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے مسلمان خواتین کی تعلیم، صحت اور معاشرتی و معاشی ترقّی کے لیے بھی بے انتہا کام کیا۔ آپ نے تعلیمِ نسواں پر زور دیا اور اس مقصد کے لیے دہلی اور باقی شہروں میں تعلیمی مراکز قائم کیے۔ ان مراکز میں خواتین کو سلائی کڑھائی جیسے ہنر بھی سکھائے جاتے تھے۔ شب و روز کی سخت محنت کی وجہ سے جب قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ علیل ہو گئے تو محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے ان کا بے حد خیال رکھا اور ان کی زندگی کے آخری لمحے تک ان کی نگہداشت کرتی رہیں۔

پڑھنے کے دوران میں

- محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے کس وجہ سے ڈاکٹری کے شعبے کو خیر باد کہا؟
- محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے کب وفات پائی اور انھیں کہاں دفن کیا گیا؟

قیامِ پاکستان کے بعد بھی ان کی قومی خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔ انھوں نے قیامِ پاکستان کے بعد پیدا ہونے والے مختلف مسائل کے حل میں عملاً شرکت کی۔ مہاجرین کی آباد کاری اور بحالی کے کاموں میں بھرپور حصّہ لیا اور قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا ایک ذہین، جرأت مند، ہر دل عزیز اور عظیم خاتون تھیں۔ جو ہر دل عزیزی ان کے حصّے میں آئی، وہ کسی اور پاکستانی خاتون کو کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ ان کی گراں قدر خدمات کے صلے میں قوم نے انھیں "مادرِ ملّت" کا خطاب دیا۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے ٩ جولائی ١٩٦٧ء کو وفات پائی۔ انھیں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں سپردِ خاک کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انھیں جنّتُ الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

یاد رکھنے کی باتیں

- محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا تحریکِ پاکستان کی سرگرم کارکن تھیں۔
- قیامِ پاکستان کے بعد محترمہ فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا نے تعمیرِ پاکستان میں بھرپور حصہ لیا۔

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو تحریکِ پاکستان کے دوران میں اور قیامِ پاکستان کے بعد فاطمہ جناح کی خدمات کے بارے میں بتائیں۔ "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ لائبریری سے کوئی کتاب حاصل کر کے اُس میں سے تحریکِ پاکستان کے دوران میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والی مختلف شخصیات کے بارے میں پڑھیں اور اُن سے متعلق جماعت کے کمرے میں ساتھیوں کو بتائیں۔ بعد ازاں سبق میں سے کوئی طویل عبارت منتخب کر کے تختۂ تحریر پر لکھیں اور انفرادی طور پر بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کم سن	کم عمر	یکے بعد دیگرے	ایک کے بعد دوسرا	اہلیہ	بیوی
خیرباد کہنا	چھوڑنا، ترک کرنا	گراں قدر	اہم، معزز	مشیر	مشورہ دینے والا
شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملا کر	مادرِ ملت	قوم کی ماں	سپردِ خاک کرنا	دفن کرنا
				امتیازی	نمایاں

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

(ب) قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی خدمات کا اعتراف کن الفاظ میں کیا؟

(ج) قوم نے محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو کون سا خطاب دیا اور کیوں؟

(د) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے تحریکِ پاکستان کے دوران میں خواتین کو متحرک کرنے کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

(ہ) آپ کے خیال میں محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے تحریکِ پاکستان میں جو خدمات سرانجام دیں، بعدازاں ہمیں ان سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا پیشے کے لحاظ سے تھیں:

(ا) استاد (ب) ڈاکٹر (ج) انجینئر (د) ہواباز

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے معانی و مفہوم سے بچوں کو آگاہ کریں۔ بچوں سے ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرہ زندگی میں ان الفاظ کا بہتر استعمال کر سکیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے ڈینٹل کلینک کھولا:

(ا) بمبئی میں (ب) دہلی میں (ج) لکھنؤ میں (د) کراچی میں

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو دفن کیا گیا:

(ا) بادشاہی مسجد کے احاطے میں (ب) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں

(ج) قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں (د) مینارِ پاکستان کے احاطے میں

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے اپنے آپ کو قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ثابت کیا:

(ا) ہم دم (ب) دست و بازو (ج) دوست (د) رفیق

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے وفات پائی:

(ا) ۲۱ جولائی ۱۹۶۲ء کو (ب) ۷ اگست ۱۹۶۷ء کو (ج) ۹ جولائی ۱۹۶۷ء کو (د) ۶ مارچ ۱۹۶۷ء کو

بات سے نکلے بات

۴۔ تحریکِ پاکستان کے دوران میں محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے جو گراں قدر خدمات سرانجام دیں، ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔

۵۔ دی ہوئی عبارت غور سے سنیں، اس میں بتائی گئی معلومات اپنے الفاظ میں بیان کریں اور سوالات کے جوابات دیں۔

تحریکِ پاکستان میں جن خواتین نے قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں، ان میں ایک اہم نام بیگم محمد علی جوہر کا بھی ہے۔ آپ محمد علی جوہر کی بیوی تھیں، جو تحریکِ خلافت کے بانی تھے۔ پردے کی سخت پابند ہونے کے باوجود آپ نے پاکستان بنانے کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا۔ آپ نے لکھنؤ میں منعقد ہونے والے مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں خواتین کے جلسے کی صدارت کی۔ اسی جلسے میں مسلم لیگ کے شعبۂ خواتین کا قیام عمل میں آیا۔ ۱۹۴۰ء میں جب لاہور میں مسلم لیگ کا تاریخی جلسہ منعقد ہوا، اس وقت آل انڈیا مسلم لیگ خواتین کمیٹی کا سالانہ جلسہ بھی ۲۲ مارچ کو اسلامیہ کالج لاہور کے حبیبیہ ہال میں منعقد ہوا۔ اس جلسے میں ہندوستان کی ممتاز خواتین نے شرکت کی۔ اس جلسے میں بیگم محمد علی جوہر کو آل انڈیا مسلم خواتین کمیٹی کی صدر اور رہنما منتخب کیا گیا۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو جلا بخشنا ہے تاکہ وہ اپنا مافی الضمیر احسن طور پر بیان کر سکیں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دی ہوئی عبارت بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔ بعدازاں اس سے متعلق بچوں کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے ان سے دیے ہوئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سوالات:

◇ بیگم محمد علی جوہر کون تھیں؟
◇ لکھنؤ میں منعقدہ مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں کس شعبے کا قیام عمل میں آیا؟
◇ قراردادِ لاہور کب اور کہاں منظور کی گئی؟
◇ بیگم محمد علی جوہر کب اور کس کمیٹی کی صدر منتخب ہوئیں؟

قواعد سیکھیں

یاد رکھیں!
- وہ الفاظ جو حقیقی معنوں کے بجائے کسی دوسرے معنی میں استعمال ہوں "محاورہ" کہلاتی ہیں۔

٦۔ دی ہوئی تصاویر کی مدد سے محاورات مکمل کر کے ان کے معانی لکھیں۔ بعدازاں انھیں جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معانی واضح ہو جائیں۔

کا تارا ہونا

گھی کے جلانا

کے آنسو بہانا

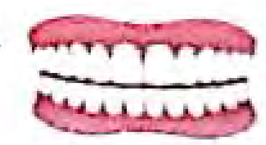 کھٹے کرنا

چشم ہونا

چار لگانا

حروفِ بیان

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- استاد نے کہا کہ ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔
- سارہ نے کہا وہ کل یعنی پیر کو بازار جائے گی۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں حروفِ بیان کو نمایاں کیا گیا ہے۔ کسی بات کو بیان کرنے یا اس کی وضاحت کرنے کے لیے جن حروف کا استعمال کیا جائے، انھیں "حروفِ بیان" کہتے ہیں۔

٧۔ حروفِ بیان "کہ" اور "یعنی" کا استعمال کرتے ہوئے ایک اقتباس اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ٧ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو حروفِ بیان کا مفہوم بتائیں اور مختلف مثالوں کے ذریعے سے اس کی وضاحت کریں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

٨۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے جملوں میں سے اسم صوت، اسم آلہ، اسم مصغر، اسم مکبر اور اسم ظرف کی نشان دہی کریں اور کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہتھوڑی کیل ٹھونکنے کے کام آتی ہے۔	
علی صبح لاہور جائے گا۔	
سارہ کو تو بات کا بتنگڑ بنانے کی عادت ہے۔	
چھک چھک کرتی ریل گاڑی آرہی تھی۔	
یہ بلونگڑا بہت پیارا ہے۔	

یاد رکھیں!
- ایسے الفاظ جو کسی اوزار یا ہتھیار کو ظاہر کریں "اسم آلہ" کہلاتے ہیں۔
- ایسے الفاظ جو کسی جان دار یا بے جان چیز کی مخصوص آواز کو ظاہر کریں "اسم صوت" کہلاتے ہیں۔
- وہ لفظ جو کسی چیز کو چھوٹا کر کے ظاہر کرے، "اسم مصغر" کہلاتا ہے۔
- وہ لفظ جو کسی چیز کی بڑائی کو ظاہر کرے، "اسم مکبر" کہلاتا ہے۔

اسم ظرف:
- ایسے الفاظ جو کسی جگہ یا وقت کے نام کو ظاہر کریں، "اسم ظرف" کہلاتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

٩۔ اپنے تخیل کو استعمال میں لائیں۔ ایک اقتباس کی صورت میں لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو تحریکِ پاکستان میں حصہ لینے کا موقع ملتا تو آپ کیا کیا خدمات سرانجام دیتے؟

١٠۔ فرض کریں کہ اگر آپ صحافی ہوتے۔ آپ کو کسی مشہور قومی رہنما کا انٹرویو کرنے کا موقع ملتا تو وہ آپ کس کا انٹرویو لیتے اور اس سے کیا کیا سوالات پوچھتے؟ چند مربوط جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ٨ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم صوت، اسم آلہ، اسم مصغر، اسم مکبر اور اسم ظرف کی تعریف پوچھیں۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۱۱۔ دیے ہوئے اشارات کس شخصیت کے بارے میں ہیں؟ اس شخصیت کے بارے میں دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

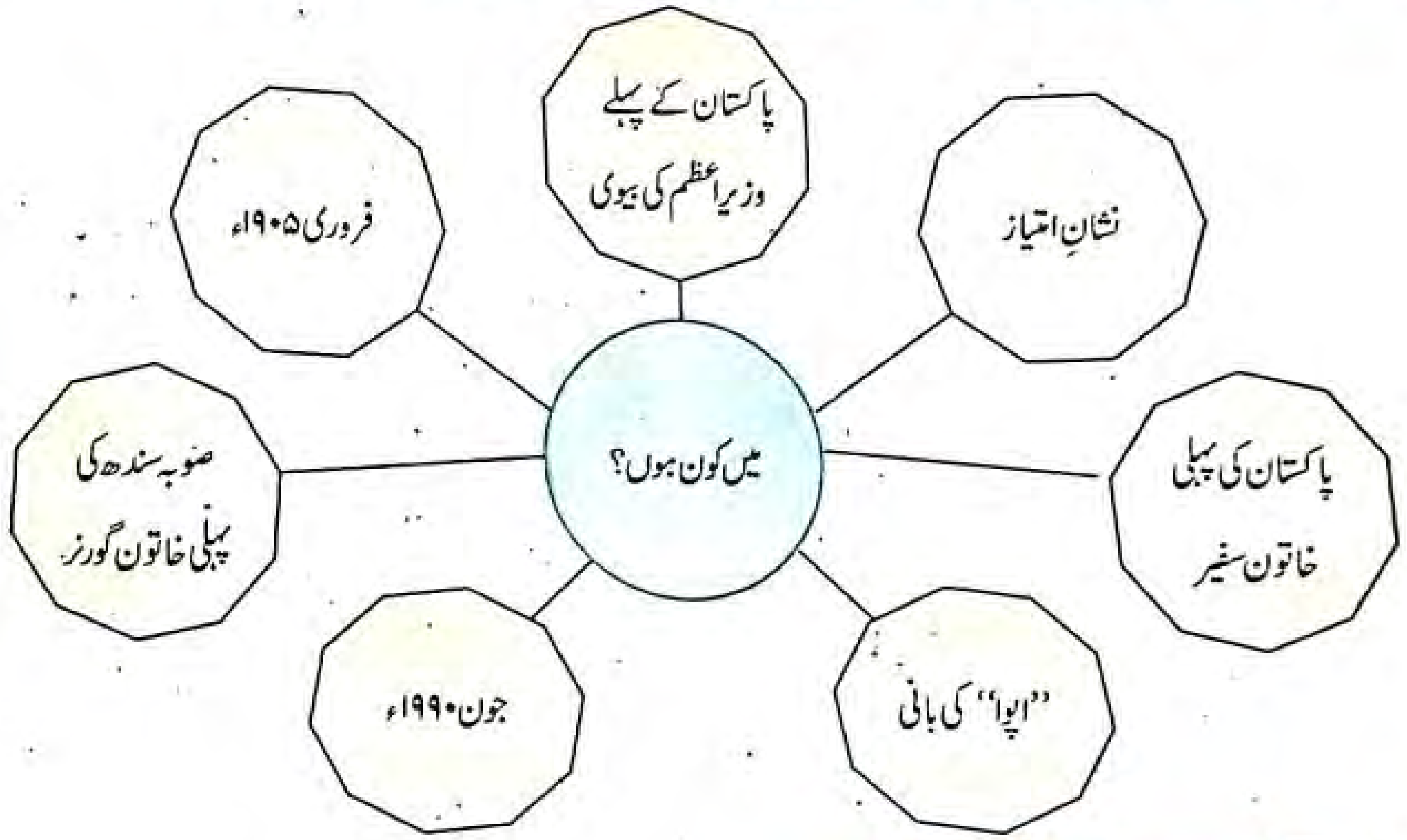

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ عنوان دیکھ کر بتائیں کہ آپ کے خیال میں یہ نظم کس بارے میں ہوگی۔ بعدازاں گروہی صورت میں دی ہوئی نظم درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور بتائیں کہ اس نظم میں کن کن معاشرتی مسائل کی نشان دہی کی گئی ہے اور آپ کو شاعر کا طرزِ سخن کیسا لگا اور کیوں؟

آدمی نامہ

موٹر میں جا رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
رکشا چلا رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
رشوت کے نوٹ جس نے لیے، وہ بھی آدمی
دو روز جس نے فاقے کیے، وہ بھی آدمی

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے نظم کا عنوان "آدمی نامہ" تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ عنوان کو دیکھ کر انھیں کیا لگتا ہے کہ یہ نظم کس موضوع سے متعلق ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔ بعدازاں بچوں کے تین گروہ بنالیں اور نظم کے دو دو اشعار تفویض کے لیے کہیں۔ بچوں سے نظم سے متعلق مختلف سوالات پوچھیں جیسے: نظم میں کن کن معاشرتی مسائل کی نشان دہی کی گئی ہے؟

جو آدمی کا خون پیے، وہ بھی آدمی
جو پی کے غم کا زہر جیے، وہ بھی آدمی
یہ جھونپڑے میں قید، وہ بنگلے میں شاد ہے
یہ نامرادِ زیست ہے، وہ بامراد ہے
ہر "کالا چور" قابلِ صد اعتماد ہے
یہ "زندہ باد" اِدھر، وہ اُدھر "مردہ باد" ہے
بیٹھا ہوا ہے غلہ دبائے، سو آدمی
راشن نہ کارڈ پر بھی جو پائے، سو آدمی

(مجید لاہوری)

۱۳۔ اخبارات یا رسائل کی مدد سے کسی معاشرتی مسئلے پر کوئی مضمون، خبر، اداریہ یا مدیر کے نام لکھا ہوا خط پڑھیں اور جماعت کے کمرے میں پڑھ کر سنائیں۔

۱۴۔ دی ہوئی ہدایات غور سے سنیں اور ان پر عمل کریں:

- اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی سے ہاتھ ملائیں۔
- تختۂ تحریر کی طرف دیکھیں۔
- ہاتھ دھونے کی نقالی کریں۔
- اردو کی کتاب ہاتھ میں پکڑ کر اوپر اٹھائیں۔
- کھڑے ہو جائیں۔
- کھڑے مت ہوں۔
- اپنے بستے میں سے کوئی تین مضامین کی کتابیں نکال کر ان کے نام بتائیں، پھر کتابیں بستے میں ڈال لیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۴ میں دی ہوئی ہدایات باری باری بولیں۔ بچوں کو ہدایات سن کر ان کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دیں۔ بعد ازاں بچوں کی جوڑیاں بنا دیں۔ انھیں کوئی کہانی، خطبہ، تقریر یا خبر کی آڈیو سنوائیں۔ انھیں ان سے متعلق ایک سوال نامہ دیں۔ کہانی، خطبہ، تقریر یا خبر دوبارہ سنوائیں اور پھر بچوں کو ان کی روشنی میں سوال نامہ حل کرنے کی ہدایت دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سبق ۱۹

میرا دیس

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جماعت کے معیار کے مطابق نظم سن کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- مفرد اور مرکب جملے میں فرق جان سکیں۔
- الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب کا استعمال کر سکیں۔
- اسم نکرہ کی اقسام کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رودادیں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر روانی سے پڑھ سکیں۔

خاص الفاظ: دیس ، نانگا پربت ، گیت ، کاغان ، گُلزار ، چناب ، متوالے

پڑھنے سے پہلے

- ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- ہم وطن سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

جس دیس میں نانگا پربت ہے
جس دیس میں راوی گاتا ہے
اس دیس سے میرا ناتا ہے

جو گیت میرے خوشحال کا ہے
جو خواب میرے اقبال کا ہے

جہاں شاہ کے سُر کا جادو ہے
جہاں سچل پیار جگاتا ہے
اس دیس سے میرا ناتا ہے

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل "پڑھنے سے پہلے" کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے "پڑھنے کے دوران میں" کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ نظم سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جاسکے۔ بچوں سے نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ ہر مصرعے کے اختتام پر بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو شاہ عبداللطیف بھٹائی، سچل سرمست، خوشحال خان خٹک اور علامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں معلومات دیں۔ نیز بچوں سے پوچھیں کہ شاعر نے اس نظم میں وطن کے لیے کن کن جذبات کا اظہار کیا ہے؟ بچوں کے جوابات لیں۔

آئیں مزید جانیں

- نانگا پربت کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹیوں میں سے ایک ہے، جو ۸۱۲۶ میٹر بلند ہے۔

کاغان بھی ہے خُضدار بھی ہے
جو خوابوں کا گُلزار بھی ہے

پڑھنے کے دوران میں

- راوی کے گیت گانے سے کیا مراد ہے؟
- "جہاں سچل پیار جگاتا ہے" کا کیا مطلب ہے؟

جہاں چاند چناب کے رہتے ہیں
جہاں سندھ ستارے لاتا ہے
اس دیس سے میرا ناتا ہے

جہاں آزادی کے متوالے
ہیں پاک وطن کے رکھوالے

جہاں چاند ستارے کا پرچم
اک عظمت سے لہراتا ہے
اس دیس سے میرا ناتا ہے

جس دیس میں نانگا پربت ہے
جس دیس میں راوی گاتا ہے
اس دیس سے میرا ناتا ہے

(صہبا اختر)

یاد رکھنے کی باتیں

- میرے دیس کے جمال میں ہر صوبے اور علاقے کا حسن شامل ہے۔
- ہر خطے اور علاقے کی عظمت گویا پاکستان کی عظمت کا مظہر ہے۔

برائے اساتذہ کرام: "آئیں مزید جانیں" میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا دیں۔ ایک گروہ نظم کے کوئی سے تین مصرعے پڑھے اور باقی دونوں گروہوں میں سے کوئی گروہ اس کا مفہوم بتائے۔ اسی طرح یہ سرگرمی باقی دونوں گروہوں سے بھی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دیس	وطن، ملک	ناتا	تعلق، واسطہ	گُلزار	چمن، باغ

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کون تھے اور انھوں نے کیا خواب دیکھا تھا؟

(ب) ''شاہ کے سُر'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) ''کاغان'' اور ''خُضدار'' کن صوبوں میں واقع ہیں؟

(د) ''وطن خوابوں کا گلزار'' کیسے بن سکتا ہے؟

(ہ) بحیثیتِ طالبِ علم آپ اپنے وطن کی خدمت کیسے کر سکتے ہیں؟

۳۔ خالی جگہ میں درست لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

اس دیس سے میرا ______ ہے

جہاں ______ پیار جگاتا ہے

کاغان بھی ہے ______ بھی ہے

جہاں آزادی کے ______

جہاں ______ ستارے لاتا ہے

بات سے نکلے بات

۴۔ پاکستان میں موجود مختلف تفریحی مقامات کے نام بتائیں۔ نیز بتائیں کہ اگر آپ کو سیر کے لیے کہیں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جگہ جانا پسند کریں گے اور کیوں؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ان الفاظ پر مبنی کوئی کہانی لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ درست جملے بنانے والے بچوں کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے نظم کے اہم نکات سنیں تاکہ نظم سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔ سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو ایک ایک پرچی دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ مقام کا نام پرچی پر لکھیں۔ مقررہ وقت کے بعد بچے اپنی پرچی کو ٹیپ یا پن کی مدد سے لباس پر سامنے لگا کر جماعت میں گھوم پھر کر ایک دوسرے کی پرچیاں پڑھیں گے۔ جن بچوں کی پسند ایک جیسی ہو، ان کی جوڑیاں یا گروہ بنا دیں۔ انھیں موضوع سے متعلق آپس میں تبادلۂ خیال کرنے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں ہر جوڑی یا گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں اور اسے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ہدایت دیں۔

۵۔ دیے ہوئے اشعار غور سے سنیں اور بتائیں کہ ان میں شاعر کن سے مُخاطِب ہے اور وہ ان سے کیا کہنا چاہتا ہے؟

مجھے ایک ننھا بچہ نہ سمجھو
مجھے کھیلنے کا ہی شیدا نہ سمجھو

مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو

سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے

بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بوجھیں۔

دیکھے سارے ایک جگہ پر
ہفتے، سال، مہینے، دن
گزرے ہیں سب ایک نظر میں
اور لیے ہیں سارے گن

ایک قلعے میں برج ہزار
ہر برج میں پہرے دار
کیسا عجب قلعہ بنایا
نہ مٹی، نہ چونا لگایا

دیکھی ہم نے ایک مشین
کھانے پینے کی شوقین
جب چاہو وہ کھولے پیٹ
اس میں لے وہ ہر چیز سمیٹ

لاتیں کھائے بھاگی جائے
بھاگی جائے، دوڑی جائے
چلتی جائے بس لاتیں کھائے
ڈنڈوں سے کب چلنے پائے

جوابات

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ میں دی ہوئی پہیلیاں باری باری بچوں سے پوچھیں اور انھیں پہیلیاں بوجھنے کے لیے کہیں۔ بچوں کے دو گروہ بنا کر انھیں مل کر پہیلیاں بنانے اور ایک دوسرے سے پوچھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو بچوں کے رسائل دیں۔ انھیں ان میں سے لطیفے منتخب کرنے اور جماعت کے کمرے میں پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ مفرد اور مرکب جملوں کی شناخت متعلقہ خانے میں رنگ بھر کر کریں۔

جملے	مفرد جملے	مرکب جملے
دل لگا کر محنت کرو ورنہ ناکام ہو جاؤ گے۔		
استاد صاحب نے اردو کا سبق پڑھایا۔		
لڑکوں نے میچ کھیلا اور جیت گئے۔		
پرندے درخت پر بیٹھے ہیں۔		
ابو جان نے اخبار پڑھا۔		
احمد نے اسکول سے آ کر ہاتھ دھوئے اور کھانا کھایا۔		

یاد رکھیں!

- مفرد جملہ: ایسا جملہ جس میں ایک فعل استعمال ہو، اسے مفرد جملہ کہتے ہیں۔
مرکب جملہ: ایسا جملہ جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں کو کسی حرف کی مدد سے ملا کر بنایا جائے، اسے "مرکب جملہ" کہتے ہیں۔

۸۔ خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنا کر سامنے خالی جگہ میں لکھیں۔ بعد ازاں اُن پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

حروف

ن	و	ا		م
ر	ا	ز		گ
ت	و	و		ا
	ت		ل	م
ل		ی	خ	ت

الفاظ

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے مفرد اور مرکب جملوں کی تعریف سنیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

۹۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں موجود اسم ذات کے گرد دائرہ (○) اور اسم صفت کے گرد ڈبا (□) بنائیں۔

- یہ پہاڑ بہت بلند ہیں۔
- بڑھئی نے کرسی بنائی۔
- لومڑی ایک چالاک جانور ہے۔
- چاند، آسمان پر چمک رہا ہے۔
- گائے ایک پالتو جانور ہے۔
- بُرے لوگوں سے صحبت سے بچو۔

یاد رکھیں

اسم ذات:
- وہ اسم جس کے ذریعے سے ایک شے کی پہچان دوسری شے سے الگ سمجھی جائے، "اسم ذات" کہلاتا ہے۔

اسم صفت:
- وہ اسم جو کسی شخص یا چیز کی خوبی یا خصوصیت کو ظاہر کرے، "اسم صفت" کہلاتا ہے۔

۱۰۔ عامر کچھ دنوں سے بیمار تھا۔ اس کا دوست دلیر سنگھ اس کی طبیعت پوچھنے کے لیے اس کے گھر آیا ہے۔ اسم استفہام "کیا؟ کب، کون سی، کیوں" کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے لکھ کر بتائیں کہ وہ اپنے دوست عامر سے کیا کیا سوال پوچھے گا؟

یاد رکھیں

اسم استفہام:
- وہ حروف جو کوئی سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوں، "اسم استفہام" کہلاتے ہیں۔ استفہامیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے اسم نکرہ کی اقسام، اسم ذات، اسم صفت اور اسم استفہام کا مفہوم پوچھیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۹ اور ۱۰ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۱۱۔ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں تین پیراگراف پر مشتمل ایک مضمون لکھیں، جو دو سو الفاظ سے زیادہ کا نہ ہو۔

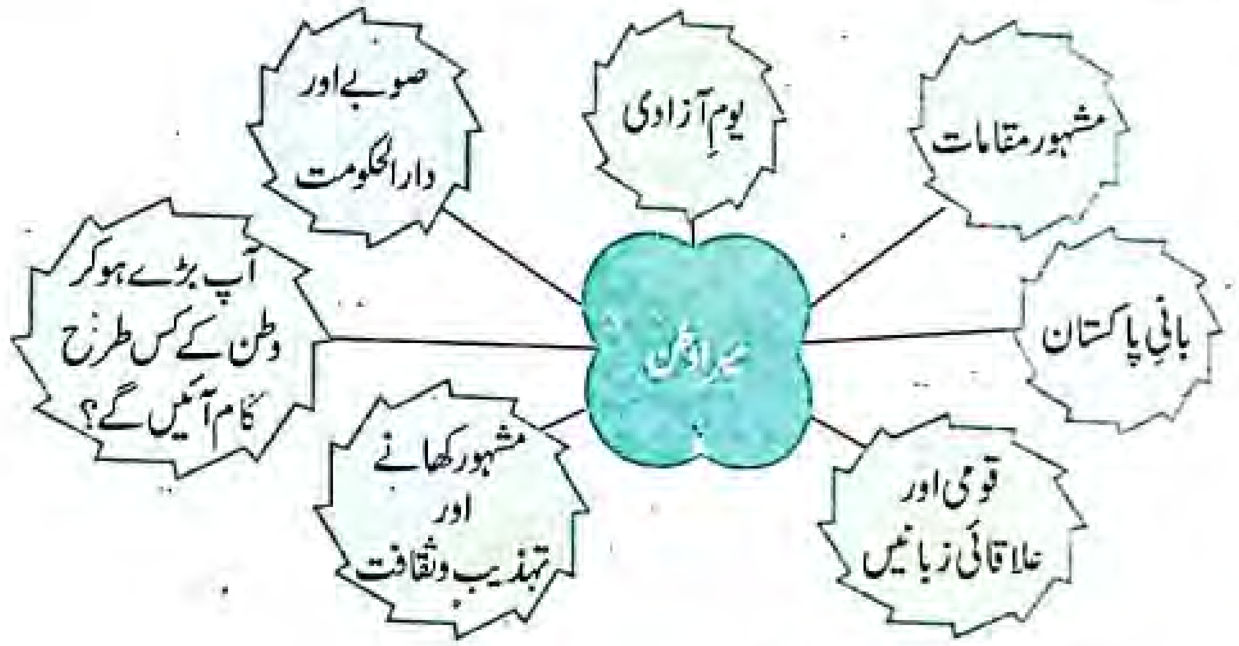

۱۳۔ ''وطن کی حفاظت اور نئی نسل کی ذمہ داریاں'' اس موضوع پر تقریر تیار کر کے جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

۱۴۔ اگر آپ کو کوئی اور ملّی نغمہ یاد ہو تو جماعت کے کمرے میں ساتھیوں کو لَے، آہنگ اور ترنم سے پڑھ کر سنائیں۔

۱۵۔ انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان کے کسی عجائب گھر اور دنیا کے کسی مشہور عجائب گھر سے متعلق معلوماتی فلم دیکھیں۔ بعد ازاں دونوں عجائب گھروں کے اہم نکات اور ان کا فرق جماعت کے کمرے میں بتائیں۔

۱۶۔ ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر دیے ہوئے موضوعات سے متعلق معلومات حاصل کر کے کتابچہ بنائیں اور جماعت کے کمرے میں اس کی نمائش کریں۔

پاکستان کی تہذیب و ثقافت	پاکستان کے مشہور تاریخی اور سیاحتی مقامات	پاکستان کے پہاڑ اور دریا	پاکستان کی صنعتیں اور معدنیات

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۲ کے تحت دیا ہوا معلوماتی جال تختۂ تحریر پر بنا کر اس کی مدد سے بچوں کو پیارے وطن پاکستان سے متعلق معلومات فراہم کریں، پھر تحریری کام کروائیں۔
سوال نمبر ۱۳ کے تحت دیے ہوئے موضوع سے متعلق تقریر تیار کرنے میں بچوں کی مدد اور رہ نمائی کریں۔
سوال نمبر ۱۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹس دیں۔ بچوں کو پاکستان کے مشہور عجائب گھر اور دنیا کے کسی مشہور عجائب گھر سے متعلق معلوماتی فلم (ڈاکومینٹری) دکھائیں۔ بعد ازاں بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے اور ان نکات کی روشنی میں اس عجائب گھر کا پاکستان کے عجائب گھر سے موازنہ کرنے کی ہدایت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ میں سے ایک بچے کو بلائیں۔ اسے دونوں عجائب گھروں کے اہم نکات اور ان کا فرق بتانے کے لیے کہیں۔
سوال نمبر ۱۶ کی سرگرمی کے لیے جماعت کے بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ دیے ہوئے عنوانات سے متعلق کتابچہ تیار کرنے میں ان کی رہ نمائی کریں۔ بعد ازاں جماعت کے کمرے میں اس کی نمائش کا اہتمام کریں۔

دِل دِل پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔
- تشبیہ کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (رابطہ) پہچان سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پُراعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، رُوداد یں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر روانی سے پڑھ سکیں۔
- عنوان اور آغاز کی مدد سے کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔
- فعل کی اقسام بہ لحاظ معنی کو پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔

خاص الفاظ پنڈال ، مُدھر ، کٹھن ، اخوّت ، جشن ، دِیدنی

- ہم یومِ آزادی کب مناتے ہیں؟
- یومِ آزادی منانے کا مقصد کیا ہے؟

۱۴/ اگست کو اسکول میں یومِ آزادی منایا جا رہا تھا۔ اس موقع پر ''یومِ آزادی جلسے'' کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں شہر کی ایک اہم ترین سماجی شخصیت بطور مہمان خصوصی شرکت کر رہی تھی۔ اسکول کی عمارت پر سبز ہلالی پرچم لہرا رہا تھا۔ کمروں اور برآمدوں میں رنگ برنگ کی جھنڈیاں عجب بہار دکھا رہی تھیں۔ پنڈال کو بہت اچھی طرح سے سجایا گیا تھا۔ صبح سویرے سب سے پہلے پرچم کو سلامی دی گئی اور پھر جلسہ ہوا جس میں پہلے تلاوت کی گئی اور اس کے بعد نعت پڑھی گئی۔ نعت کے بعد جماعت ششم کے طالب علم قیصر منیر نے ملی نغمہ گایا:

تیرا پاکستان ہے یہ میرا پاکستان ہے
اس پہ دل قربان، اس پہ جان بھی قربان ہے

قیصر منیر نے بہت مدھر آواز میں ملی نغمہ گایا۔ جب ٹیپ کا شعر آتا تو پورا اسکول اس کے ساتھ مل کر گاتا:

تیرا پاکستان ہے یہ میرا پاکستان ہے
اس پہ دل قربان، اس پہ جان بھی قربان ہے

ملّی نغمے کے بعد بزمِ ادب کے انچارج ہمایوں صاحب سٹیج پر آئے اور طلبہ سے مخاطب ہوئے: ''عزیز طلبہ! جس طرح لوگ اپنی زندگی کے اہم دنوں کو یاد رکھتے ہیں اور ان پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں، اس طرح زندہ قومیں بھی اپنے اہم دنوں کو یاد رکھتی ہیں اور انھیں کبھی نہیں بھولتیں۔ ۱۴/ اگست کے دن ہمیں آزادی ملی تھی اس لیے اس دن کی یاد میں ہم جشن مناتے ہیں۔ یاد رکھیے، ۱۴/ اگست کا دن کوئی عام دن نہیں ہے۔ ہماری تاریخ کا اہم ترین دن ہے۔ ایک طویل جدّ و جہد کے بعد ہم نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ آج ہی کے دن دنیا

برائے اساتذۂ کرام

سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''پڑھانے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ متن پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے سوالات بھی مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ سبق سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ بچوں سے متن کی خواندگی کروائیں، ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی بھی بتاتے جائیں۔ ''آئیں مزید جانیں'' میں دی ہوئی اضافی معلومات بھی موقع محل کی مناسبت سے بچوں کو دی جائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست ابھری تھی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ منزل کے حصول کے لیے کٹھن مراحل باہمی اتحاد ہی سے طے کیے جاسکتے ہیں۔"

ہمایوں صاحب کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب طلبہ سے مخاطب ہوئے۔ انھوں نے سرزمینِ پاکستان کی امتیازی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے انھیں پاکستانیوں کے لیے باعثِ افتخار قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی پہلی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی بنیاد مسلم قومیت پر رکھی گئی ہے اور اس کی عمارت ایک خاص نظریے پر اٹھائی گئی ہے۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ یہاں دنیا کی قدیم ترین تہذیب یعنی وادیٔ سندھ کی تہذیب نے جنم لیا اور تیسری یہ کہ اس میں ایسے صوبے شامل ہیں جو الگ الگ ثقافت اور بود و باش رکھتے ہیں مگر سب محبت اور اخوت کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

ہیڈ ماسٹر صاحب کی تقریر کے بعد تحریکِ پاکستان پر مبنی ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ اس ڈاکومنٹری میں قیامِ پاکستان کے دوران میں جدوجہد اور قربانیوں کو ایک خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا۔ ڈاکومنٹری میں دکھایا گیا کہ تحریکِ پاکستان کے دوران میں لوگوں کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ تحریکِ پاکستان کے کارکن گلی محلّوں میں نعرے لگاتے تھے:

لے کے رہیں گے پاکستان　　بن کے رہے گا پاکستان

ڈاکومنٹری میں ان خطوط کا عکس بھی دکھایا گیا جو بچّوں نے قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نام لکھے تھے۔ ان خطوط سے پتا چل رہا تھا کہ تحریکِ پاکستان بڑوں ہی میں نہیں بچّوں میں بھی بے حد مقبول تھی۔ ایک خط کا عکس دکھایا گیا جو ۲۵ جولائی ۱۹۴۲ء کو صوبہ مدراس کے یتیم خانہ اسلامیہ کے یتیم بچّوں نے لکھا تھا۔ ڈاکومنٹری میں صداکار نے یہ خط پڑھ کر سنایا تو کیا اساتذہ اور کیا طلبہ، سب کی آنکھیں بھیگ گئیں۔ یتیم بچّوں نے قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو لکھا تھا:

"ہمارے اچھے قائدِاعظم! ہم یتیموں کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تا دیر سلامت رکھے۔ قائدِاعظم! آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں سے مسلم لیگ کے لیے چندے کی درخواست کی ہے۔ یہ ہم کو اخباروں کے ذریعے معلوم ہوا۔ ہمارا بھی خیال ہوا کہ ہم بھی آپ کی

خدمت میں کچھ چندہ پیش کریں۔ آپ کو یہ معلوم ہے کہ ہم یتیم ہیں اور ہمارے کھانے پینے اور کپڑے وغیرہ کا انتظام یتیم خانے سے ہوتا ہے۔ ہمارے ماں باپ نہیں ہیں جو ہم کو روز پیسے دیں پھر بھی ہم نے یہ طے کیا ہے کہ آپ کی خدمت میں ضرور کچھ بھیجیں۔ اس لیے ہم نے ہم کو دھیلا پیسہ جو کچھ بھی اور جہاں کہیں سے ملا، اس کو جوڑنا شروع کر دیا، یہاں تک کہ تین روپے دو آنے کی رقم جمع ہوگئی۔ ہم اب اس کو آپ کی خدمت میں روانہ کر رہے ہیں۔ آپ اس کو قبول کیجیے۔ ہم آپ سے اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو زندہ رکھا اور ہم خوب پڑھ کر جوان ہوئے تو مسلم لیگ کی بڑے زور و شور سے خدمت کریں گے۔ جب ہم کمانے لگیں گے تو آپ کی درخواست پر بہت سے روپے چندے میں دیں گے۔ آپ ہمارے لیے دعا کیجیے۔"

پڑھنے کے دوران میں

- اسکول میں کس موقع پر تقریب منعقد ہو رہی تھی؟
- تقریب میں کتنے مقررین تھے؟
- اسکول میں جلسے کے لیے کیا اہتمام کیا گیا تھا؟

ڈاکومنٹری ختم ہوئی تو طلبہ نے بے اختیار تالیاں بجائیں۔

آخر میں مہمانِ خصوصی سٹیج پر تشریف لائے اور وہ طلبہ سے مخاطب ہوئے:

"عزیز طلبہ! پاکستان کی خاطر ہمارے اجداد نے بہت زیادہ قربانیاں دیں۔ انھوں نے پاکستان کی خاطر دن رات ایک کر دیا۔ اپنی قیمتی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ کروڑوں کی جائیدادیں اور کئی نسلوں سے آباد گھروں کو پاکستان کی خاطر چھوڑ دیا اور خالی ہاتھ سرزمینِ پاکستان پر آن پہنچے۔

عزیز طلبہ ۱۴ / اگست کو ہم نے آزادی حاصل کی تو نشانِ منزل تک پہنچے۔ اس مقصد اور منزل کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ پاکستان ہمارا وطن ہے۔ اس سے ہمارا خمیر اٹھا ہے۔ اسی کے بطن سے ہم نے جنم لیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ۱۴ اگست کو آزادی کی خوشیاں مناتے ہوئے آزادی کا مقصد کبھی فراموش نہ کریں۔ اس ملک کے لیے جان لٹانے والوں کو یاد رکھیں۔ اس دن عہد کریں کہ ہماری محبت کا محور و مرکز ہمارا پیارا وطن پاکستان ہوگا۔ ہم اپنے ہم وطنوں کے دکھ درد میں شریک ہوں گے۔ ملک کے مفادات کو ذاتی مفادات پر ترجیح دیں گے۔ ہم اپنے وطن کی ترقّی اور سربلندی کے لیے کام کریں گے اور اسے ایک مضبوط اسلامی فلاحی ریاست بنائیں گے۔"

آخر میں سب نے کھڑے ہو کر قومی ترانہ سنا اور محفل اختتام پذیر ہوئی۔

آئیں مزید جانیں

- نبی کریم ﷺ کو اپنے وطن سے بہت محبت تھی۔ ہجرت مدینہ کے وقت نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ کو مخاطب کر کے فرمایا: "اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ اور میرا محبوب شہر ہے۔ اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں کہیں اور نہ رہتا۔" (ترمذی)

یاد رکھنے کی باتیں

- پاکستان کے قیام کے لیے مسلمانوں نے بہت قربانیاں دیں۔
- ہمیں اپنے وطن سے بے پناہ محبت کرنی چاہیے۔
- وطن سے محبت کا تقاضا ہے کہ ہم اُسے ایک عظیم ریاست بنائیں۔

برائے اساتذۂ کرام: بچوں کو حب الوطنی کا مفہوم بتائیں۔ انھیں وطن سے محبت کرنے کی ترغیب دیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

مشق

اہم الفاظ

ا۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سماجی شخصیت	سماجی بہبود کے کام کرنے والی شخصیت	ہلالی پرچم	پرچم جس پر ہلال یعنی چاند بنا ہوا ہو	پنڈال	تقریب کا میدان
				ثقافت	طرزِ زندگی
کٹھن	مشکل	باعثِ افتخار	جس پر فخر کیا جا سکے	دھیلا پیسہ	معمولی رقم
اخوت	بھائی چارہ	دیدنی	دیکھنے کے لائق		

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ہمایوں صاحب نے جشنِ آزادی کی کیا اہمیت بتائی؟

(ب) ہیڈ ماسٹر صاحب نے پاکستان کی کیا خصوصیات گنوائیں؟

(ج) ڈاکومنٹری میں کیا کچھ دکھایا گیا؟

(د) یتیم خانے کے بچّوں نے خط میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ کو کیا لکھا؟

(ہ) بہ حیثیتِ طالب علم آپ وطن سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کے مختلف گروہ بنا کر انھیں سادہ شیٹیں دیں اور انھیں ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سبق کا خلاصہ سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

۳۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- اسکول میں منایا جارہا تھا:

(ا) یومِ پاکستان (ب) یومِ آزادی (ج) یومِ دفاع (د) یومِ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

- اسکول کے جلسے میں مہمانِ خصوصی تھے:

(ا) ہیڈ ماسٹر صاحب (ب) بزمِ ادب کے انچارج (ج) شہر کی سماجی شخصیت (د) شہر کی سیاسی شخصیت

- ۱۹۴۷ء کو پاکستان بنا:

(ا) سب سے بڑی اسلامی ریاست (ب) دوسری بڑی اسلامی ریاست

(ج) تیسری بڑی اسلامی ریاست (د) چوتھی بڑی اسلامی ریاست

- اسکول میں اہتمام کیا گیا تھا:

(ا) ڈرامے کا (ب) ٹیبلو کا (ج) تقریری مقابلے کا (د) ڈاکومنٹری کا

- ڈاکومنٹری میں ان خطوط کا عکس بھی دکھایا گیا جو یتیم خانے کے بچّوں نے لکھے تھے:

(ا) علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو (ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو (ج) سر سید احمد خاں کو (د) فاطمہ جناح کو

۴۔ اگر آپ کو یومِ آزادی کے موقع پر کوئی تقریب منعقد کرنے کا موقع ملے تو آپ کس طرح کی تقریب منعقد کریں گے اور کیوں؟

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور آخر میں سوالات کے جوابات دیں۔

شمشیر سنگھ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کے والد راجندر سنگھ ایک سرکاری افسر تھے۔ شمشیر سنگھ بہت اچھا بچّہ تھا۔ اس کے ماں باپ بھی بہت نرم دل اور مہربان تھے۔ شمشیر سنگھ کے گھر کے قریب ایک کچّی آبادی تھی۔ وہ اس کچّی آبادی کے پاس سے گزر کر اسکول جاتا تھا۔ وہاں بچّوں کی ناگفتہ بہ حالت دیکھ کر اسے بہت دکھ ہوتا تھا۔ ایک دن اس کی نظر وہاں سلیمان نامی ایک بچّے پر پڑی، جو نابینا تھا اور ٹٹول ٹٹول کر چل رہا تھا۔ سلیمان کی حالت دیکھ کر اسے بہت رنج ہوا۔ اس نے سوچا کہ اگر سلیمان کو سفید چھڑی مل جائے تو اس کے لیے آسانی ہو جائے گی۔ اس نے سلیمان کی مدد کرنے کا ارادہ کیا۔ امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر اس کے دادا جان نے اسے ایک ہزار روپے دیے۔ شمشیر سنگھ ان پیسوں سے سلیمان کے لیے سفید چھڑی خرید کر لایا۔ سلیمان کو چھڑی دینے کے بعد شمشیر سنگھ کو ایسی خوشی کا احساس ہوا جو اس سے پہلے اسے کبھی نہیں ہوا تھا۔ دوسری طرف سلیمان بھی بہت خوش تھا۔ اس نے مدد کرنے کے لیے شمشیر سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں اور ہر گروہ کو ایک سربراہ بھی نامزد کر دیں۔ بچوں کو موضوع سے متعلق پہلے آپس میں بعد ازاں جماعت کے سامنے اظہارِ خیال کرنے کے لیے کہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی گفتگو میں ربط اور تسلسل ہو۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

سوالات

- شمشیر سنگھ کے والد کا کیا نام تھا اور وہ کیا کام کرتے تھے؟
- شمشیر سنگھ کو سلیمان کی حالت دیکھ کر کیوں رنج ہوا؟
- شمشیر سنگھ نے سلیمان کی مدد کیسے کی؟
- اگر آپ شمشیر سنگھ کی جگہ ہوتے تو سلیمان کی مدد کیسے کرتے؟

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- معانی کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں:

(ا) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

- وہ فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو، کہلاتا ہے:

(ا) فعل ناقص (ب) فعل لازم (ج) فعل ماضی (د) فعل متعدی

- وہ فعل جو فاعل کے ساتھ مل کر بات مکمل کرے، کہلاتا ہے:

(ا) فعل ناقص (ب) فعل متعدی (ج) فعل امر (د) فعل لازم

- ”تیمور نے خط لکھا۔“ اس جملے میں فعل متعدی ہے:

(ا) تیمور (ب) نے (ج) خط (د) لکھا

- وہ فعل جس کے ساتھ اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہیں ہوتے، کہلاتا ہے:

(ا) فعل نہی (ب) فعل ناقص (ج) فعل لازم (د) فعل متعدی

> - فعل لازم: وہ فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری کر دے اور اسے مفعول کی ضرورت نہ ہو، ”فعل لازم“ کہتے ہیں۔
> - فعل متعدی: ایسا فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو، ”فعل متعدی“ کہلاتا ہے۔
> - فعل ناقص: وہ فعل جس کے ساتھ اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے، اس کے معانی مکمل نہیں ہوتے، فعل ناقص کہلاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے فعل لازم، فعل متعدی، اور فعل ناقص کی تعریف سنیں۔ بعد ازاں بچوں کے تین گروہ بنا کر انھیں فعل لازم، فعل متعدی اور فعل ناقص تفویض کر دیں۔ انھیں مل کر آپس میں متعلقہ فعل کی تعریف بنانے اور اس سے متعلق پانچ پانچ جملے بنانے کے لیے کہیں۔ بعد ازاں ایک گروہ کے بچے کو بلائیں۔ پن کی مدد سے اس کے لباس پر متعلقہ فعل کے نام کی پرچی لگائیں اور متعلقہ فعل کی تعریف سنانے اور اس سے متعلق جملے بولنے کی ہدایت دیں۔ یہ سرگرمی باری باری ہر گروہ سے کروائیں۔

۷۔ دیے گئے الفاظ کو بطور تشبیہات استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیں۔

تشبیہات	جملے
دودھ کی طرح سفید	
سوئی کی طرح نوکیلا	
شیشے کی طرح صاف	
کوے کی طرح سیانا	
حاتم کی طرح سخی	

> - کسی شخص یا چیز کو کسی مشترکہ خوبی یا برائی کی وجہ سے کسی دوسرے شخص یا چیز جیسا قرار دینا ”تشبیہ“ کہلاتا ہے۔

۸۔ کوئی سے پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں اور ان میں درست جگہ پر رابطہ کی علامت لگائیں۔

۹۔ آغاز، عروج اور انجام کا خیال رکھتے ہوئے دیے ہوئے عنوان پر ۱۷۵ / الفاظ پر مشتمل ایک کہانی لکھیں۔ کہانی کا اخلاقی سبق بھی تحریر کریں: ”نااتفاقی کا انجام“

۱۰۔ سبق ”دل دل پاکستان“ کا خلاصہ لکھیں۔

۱۱۔ اخبارات یا رسائل و جرائد میں سے خبریں، اداریے، اشتہارات اور خطوط بنام مدیر پڑھیں اور جماعت کے کمرے میں سنائیں۔

۱۲۔ ”حب الوطنی“ کو موضوع پر تقریر تیار کر کے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ جماعت کے سامنے پیش کریں۔

۱۳۔ بچوں کے رسائل یا جدید ذرائع ابلاغ کی مدد سے پہیلیاں پڑھیں اور جماعت کے کمرے میں ساتھیوں سے پوچھیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۷ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے تشبیہ کی تعریف سنیں بعد ازاں ان کے گروہ بنا کر انھیں مختلف حروف تشبیہ دیں اور انھیں ان کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنانے اور سنانے کی ہدایت دیں۔ بعد ازاں سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

جائزہ۔۴

سننا/بولنا

۱۔دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

چھٹی کا دن تھا۔دوپہر کے وقت اچانک گلی میں شور مچ گیا۔اتنے میں مائیکل دوڑتا ہوا گھر کے اندر آیا اور بتایا کہ دلیر خیرو چاچا کی دکان میں آگ لگ گئی ہے۔اس کی بہن شلپا نے فوراً آگ بجھانے والوں کے دفتر فون کیا اور انھیں آگ لگنی کی اطلاع دی۔مائیکل گھر سے باہر آیا تو دیکھا کہ لوگ پانی کی بالٹیاں لا کر آگ بجھا رہے ہیں۔آگ بجھانے کی گاڑی آنے تک سب کچھ جل چکا تھا۔خیرو چاچا کی دکان گلی کے نکڑ پر تھی۔یہ لکڑی کا ایک چھوٹا سا کمرا تھا۔محلے کے لوگ چھوٹی موٹی چیزیں یہیں سے لیتے تھے۔اب دکان جل چکی تھی اور کچھ بھی باقی نہیں بچا تھا۔خیرو چاچا بہت پریشان تھے۔انھیں پریشان دیکھ کر دلیر سنگھ صاحب جو وہاں کھڑے تھے، بولے: میں نئی دکان کے لیے خیرو بھائی کو لکڑی کے تختے دوں گا۔راجو بڑھئی نے کہا کہ میں ایک دن کی چھٹی کر کے دکان بنا دوں گا۔رضا صاحب بولے: ہم سب محلے والے چندہ جمع کر کے خیرو بھائی کی دکان کے لیے نیا سامان لائیں گے۔اگلے دن دلیر سنگھ صاحب کا ٹرک لکڑی کے تختے لے آیا۔ٹرک آنے سے پہلے مائیکل اور اس کے دوست جیک، سلمان، راج، عامر سب مل کر ملبہ صاف کر چکے تھے۔تختے آتے ہی راجو بڑھئی نے اپنا کام شروع کیا۔محلے کے لوگوں نے بھی اس کام میں حصہ لیا۔رضا صاحب نے محلے کے ہر گھر سے چندہ جمع کیا۔شام تک خیرو چاچا کی دکان تیار ہو چکی تھی۔دوسرے دن خیرو چاچا کی نئی دکان نئے سامان کے ساتھ کھل چکی تھی۔خیرو چاچا بہت خوش تھے۔انھوں نے مدد کرنے کے لیے سب لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات:

- خیرو چاچا کیوں پریشان تھے؟
- شلپا نے فون کر کے کن کو آگ لگنے کی اطلاع دی؟
- خیرو چاچا کو پریشان دیکھ کر دلیر سنگھ صاحب نے کیا کہا؟
- سب محلے والوں نے خیرو چاچا کی مدد کیسے کی؟
- اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۲۔فرض کریں کہ اگر آپ کو اپنے ملک کا وزیر اعظم بننے کا موقع ملے تو آپ کون کون سے ایسے اقدامات کرنا چاہیں گے جن کی بدولت ہمارا ملک ترقی و خوش حالی کے راستے پر گامزن ہو سکے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

پڑھنا

۳۔دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ایک مرتبہ ملا نصیر الدین نے کلیجی خریدی۔پاس ہی ایک دوست کھڑا تھا۔اس نے پوچھا: ”ملا صاحب! کبھی کلیجی پکائی بھی ہے؟“ ملا نے انکار میں جواب دیا۔ملا کے دوست نے ایک کاغذ پر ترکیب لکھ کر ملا کو دی کہ یہ اپنی بیوی کو دینا۔وہ یہ پڑھ کر کلیجی پکا دے گی۔ملا نے دوست کا شکریہ ادا کیا اور گھر کی طرف چلے۔راستے میں ایک چیل نے جھپٹا مارا اور کلیجی لے اڑی۔ملا بہت زور سے قہقہ لگاتے ہوئے کہنے لگے۔:
”کلیجی تو لے اڑی مگر پکائے گی کیسے؟ ترکیب تو میرے پاس ہے۔“

قواعد

۴۔جملے پڑھیں۔مفرد اور مرکب جملوں کی نشان دہی متعلقہ خانوں میں الگ بھر کر کریں۔

جملے	مفرد جملے	مرکب جملے
احسن نے سائیکل چلائی۔		
دل لگا کر محنت کرو ورنا کام ہو جاؤ گے۔		
مالی نے گملے میں پودا لگایا۔		
سلمان نے شاہد کو بہت سمجھایا مگر اس نے بات نہ مانی۔		

۵۔خالی جگہ میں درست محاورات لکھ کر جملے مکمل کریں۔

دم دبا کر بھاگنا | پالا پڑنا | رفو چکر ہونا | آپے سے باہر ہونا

- بلی کو دیکھ کر چوہا ______ بھاگ گیا۔
- غلط بات سن کر علی ______ ہو گیا۔
- پیسے ملتے ہی رضا ______ ہو گیا۔
- خدا کرے کہ کسی کا برے لوگوں سے ______ پڑے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۶۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ فعل لازم کے جملوں کے سامنے (✓) فعل متعدی کے جملوں کے سامنے (X) کا نشان اور فعل ناقص کے جملوں کے سامنے ستارہ (☆) بنائیں۔

پرندے آسمان پر اڑ رہے تھے۔ بادل گرجے۔

استاد صاحب نے سبق پڑھایا۔

۷۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید، حروف بیان اور حروف استفہام الگ الگ کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

کب	کہ	ہرگز	کہاں	ضرور	یعنی

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود تشبیہات کے گرد دائرہ لگائیں۔

حامد نے جب آم کھایا تو بولا: ''اف! یہ تو شہد کی طرح میٹھا ہے۔''

ہمیں بچوں کے احساسات کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ وہ پھولوں کی طرح نازک ہوتے ہیں۔

یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔

بوڑھے شخص کے بال برف کی طرح سفید تھے۔

لکھنا

۹۔ آپ کی پسندیدہ قومی شخصیت کون سی ہیں اور کیوں؟ اس شخصیت کے بارے میں دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

۱۰۔ دیے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا کر ان کا درست تلفظ ادا کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

تعفن	عمدہ	تمنا	غفلت	تشویش ناک

۱۱۔ بچوں کی درسی کتب میں مزاح کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ ایک اقتباس لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ ایک اسکول بس کی آپ بیتی لکھیں۔

۱۳۔ ''جھوٹے کا منہ کالا، سچ کا بول بالا'' کے موضوع پر ایک اخلاقی کہانی لکھیں۔

سبق ۲۱

علم و ادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- روزمرہ/محاورہ/کہاوتوں/ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔
- متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵/ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
- نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

خاص الفاظ: مقبول ، رازِ زندگانی ، اِنسانیت ، خَستہ حالی ، بادِ خزاں

پڑھنے سے پہلے

- ہمیں اپنی ہر دعا کس سے مانگنی چاہیے؟ وجہ بھی بتائیں۔
- آپ کے خیال میں وہ کون سی دولت ہے، جو خرچ کرنے سے اور بڑھتی ہے؟ بھلا کیسے؟

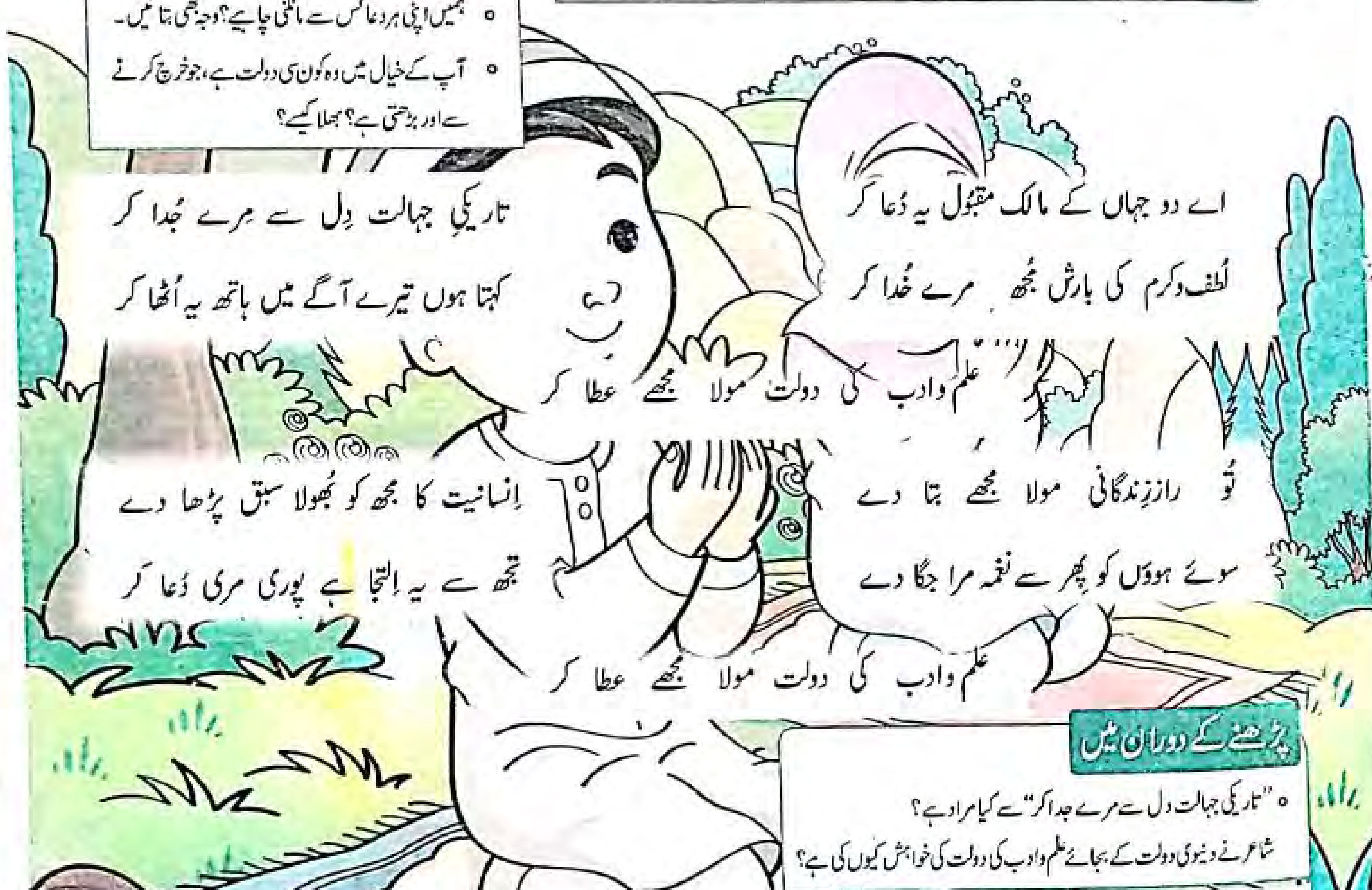

اے دو جہاں کے مالک مقبول یہ دُعا کر
لُطف و کرم کی بارش مجھ پر مرے خُدا کر
تاریکیِ جہالت دِل سے مرے جُدا کر
کہتا ہوں تیرے آگے میں ہاتھ یہ اُٹھا کر
علم و ادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

تُو رازِ زندگانی مولا مجھے بتا دے
اِنسانیت کا مجھ کو بُھولا سبق پڑھا دے
سوئے ہوؤں کو پھر سے نغمہ مرا جگا دے
تجھ سے یہ التجا ہے پوری مری دُعا کر
علم و ادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

پڑھنے کے دوران میں

- ''تاریکیِ جہالت دل سے مرے جدا کر'' سے کیا مراد ہے؟
شاعر نے دنیوی دولت کے بجائے علم و ادب کی دولت کی خواہش کیوں کی ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ نظم سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ بچوں سے نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ ہر مصرعے کے اختتام پر بچوں کو اُس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو علم حاصل کرنے کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۶۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ فعل لازم کے جملوں کے سامنے (✓) فعل متعدی کے جملوں کے سامنے (✗) کا نشان اور فعل ناقص کے جملوں کے سامنے ستارہ (☆) بنائیں۔

پرندے آسمان پر اُڑ رہے تھے۔

بادل گرجے۔

استاد صاحب نے سبق پڑھایا۔

۷۔ دیے ہوئے حروف میں سے حروف تاکید، حروف بیان اور حروف استفہام الگ الگ کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

کب	کہ	ہرگز	کہاں	ضرور	یعنی

۸۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود تشبیہات کے گرد دائرہ لگائیں۔

حامد نے جب آم کھایا تو بولا: ''اف! یہ تو شہد کی طرح میٹھا ہے۔''

ہمیں بچوں کے احساسات کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ وہ پھولوں کی طرح نازک ہوتے ہیں۔

یہ کمبل تو ریشم کی طرح نرم ہے۔

بوڑھے شخص کے بال برف کی طرح سفید تھے۔

لکھنا

۹۔ آپ کی پسندیدہ قومی شخصیت کون سی ہیں اور کیوں؟ اس شخصیت کے بارے میں دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

۱۰۔ دیے ہوئے الفاظ پر درست اعراب لگا کر ان کا درست تلفظ ادا کریں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

تعفن	عمدہ	تمنا	غفلت	تشویش ناک

۱۱۔ بچوں کی درسی کتب میں مزاح کا ہونا کیوں ضروری ہے؟ ایک اقتباس لکھ کر بتائیں۔

۱۲۔ ایک اسکول بس کی آپ بیتی لکھیں۔

۱۳۔ ''جھوٹے کا مُنھ کالا، سچ کا بول بالا'' کے موضوع پر ایک اخلاقی کہانی لکھیں۔

سبق ۳۱

علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- روزمرہ/محاورہ/کہاوتوں/ضرب الامثال کا مفہوم سمجھتے ہوئے عبارت پڑھ سکیں۔
- واحد جمع کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
- سابقوں اور لاحقوں کا درست استعمال کر سکیں۔
- متضاد الفاظ کو (عبارت میں) پہچان سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کم از کم دو سو الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۱۷۵/ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھ سکیں۔
- نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

خاص الفاظ مقبول ، رازِ زندگانی ، اِنسانیت ، خستہ حالی ، بادِ خزاں

پڑھنے سے پہلے

- ہمیں اپنی ہر دعا کس سے مانگنی چاہیے؟ وجہ بھی بتائیں۔
- آپ کے خیال میں وہ کون سی دولت ہے، جو خرچ کرنے سے اور بڑھتی ہے؟ بھلا کیسے؟

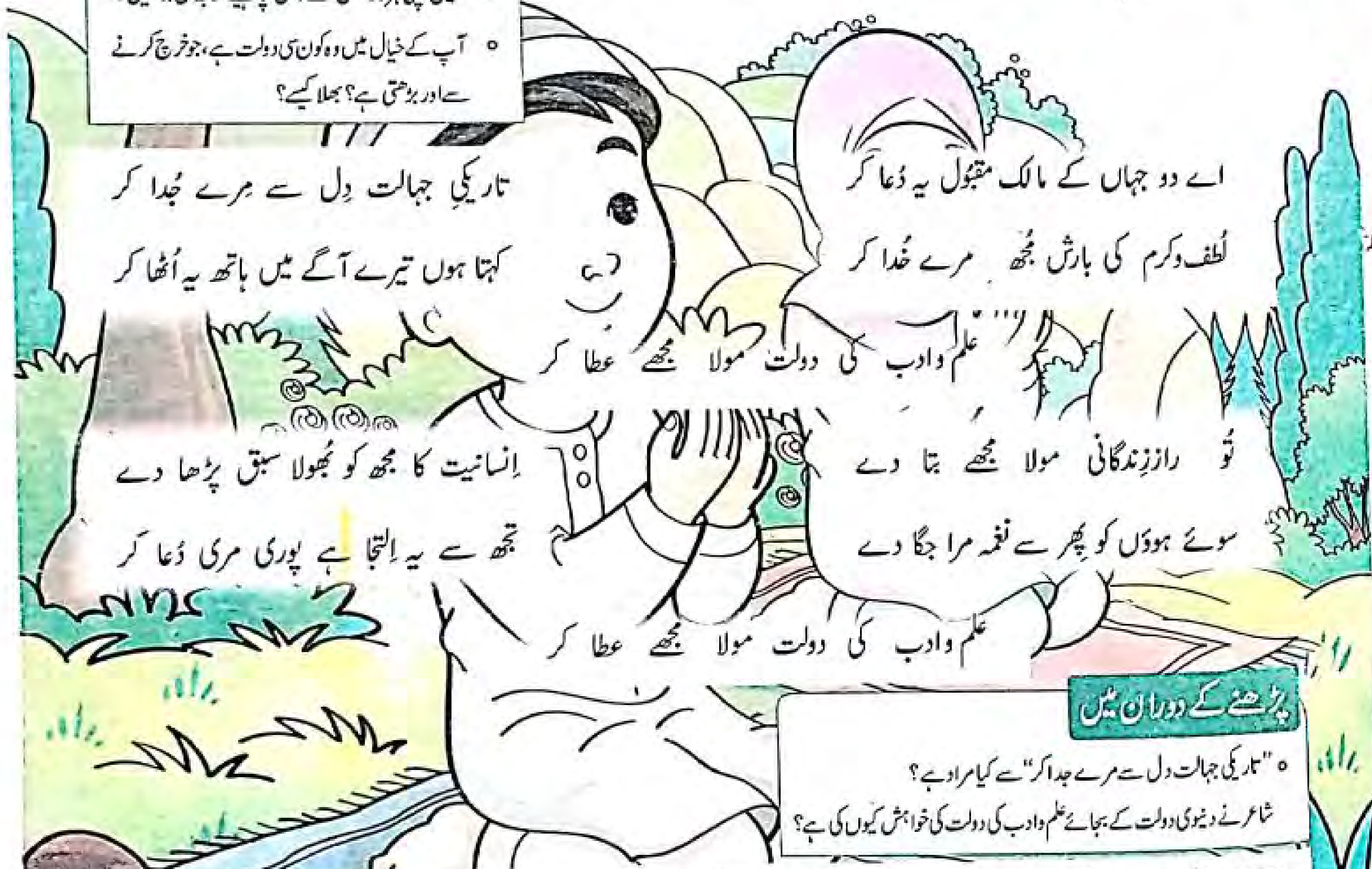

اے دو جہاں کے مالک مقبول یہ دُعا کر
لُطف وکرم کی بارش مجھ پر مرے خُدا کر
تاریکیِ جہالت دِل سے مرے جُدا کر
کہتا ہوں تیرے آگے میں ہاتھ یہ اُٹھا کر
علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

تُو رازِ زندگانی مولا مجھے بتا دے
انسانیت کا مجھ کو بھولا سبق پڑھا دے
سوئے ہوؤں کو پھر سے نغمہ مرا جگا دے
تجھ سے یہ اِلتجا ہے پوری مری دُعا کر
علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

پڑھنے کے دوران میں

- ''تاریکی جہالت دل سے مرے جدا کر'' سے کیا مراد ہے؟
- شاعر نے دنیوی دولت کے بجائے علم وادب کی دولت کی خواہش کیوں کی ہے؟

برائے اساتذہ کرام: نظم پڑھانے سے قبل ''پڑھنے سے پہلے'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں۔ نظم پڑھاتے ہوئے ''پڑھنے کے دوران میں'' کے تحت دیے ہوئے سوالات بھی بچوں سے مناسب وقفے سے پوچھیں تاکہ نظم سے متعلق بچوں کی دل چسپی اور فہم کا جائزہ لیا جا سکے۔ بچوں سے نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ ہر مصرعے کے اختتام پر بچوں کو اُس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو علم حاصل کرنے کی ضرورت واہمیت سے آگاہ کریں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

ہو دُور میرے دم سے گُلشن کی خستہ حالی
میرا وطن جہاں میں ہو جائے سب سے عالی
ہے تیرے در پہ آقا بندہ ترا سوالی
محروم اپنے در سے ہرگز نہ اے خُدا کر
علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

ابرِکرم چمن میں برسے ترا جُھما جُھم
لہرائے دو جہاں میں امن و سکوں کا پرچم
کرنا پڑے نہ مجھ کو انسانیت کا ماتم
میں راہِ آدمیت چھوڑوں نہ پھر بُھلا کر
علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

بھر دے نوازشوں کے پُھولوں سے میرا دامن
اِک روز میرا دامن بن جائے صحنِ گُلشن
اس میں نہ ہو سکے پھر بادِخزاں کا مسکن
گائے چمن میں شبنم یہ گیت مسکرا کر
علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر

(شبنم کمالی)

آئیں مزید جانیں

- نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

یاد رکھنے کی باتیں

- اللہ تعالیٰ ہمیں بھلائی کا راستہ، اعلیٰ اوصاف اور علم کی دولت عطا کرے۔
- ہماری ذات اوروں کے لیے راحت کا باعث بنے۔

مشق

اہم الفاظ

۱۔ معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقبول	منظور، قبول	تاریکیِ جہالت	جہالت کا اندھیرا	رازِ زندگانی	زندگی کا راز
خستہ حالی	بری حالت	عالی	اونچا	سوالی	سوال کرنے والا
نوازشوں	نوازش کی جمع، مہربانیوں	مسکن	ٹھکانا، گھر	بادِخزاں	پت جھڑ کی ہوا

میرے کرنے کے کام

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اس نظم میں شاعر نے وطن کے لیے کیا دُعا مانگی ہے؟
(ب) "انسانیت کا ماتم" سے کیا مراد ہے؟
(ج) "رازِ زندگانی" کا کیا مطلب ہے؟
(د) علم سے جہالت کے اندھیرے کیسے ختم ہو سکتے ہیں؟
(ہ) انسانی زندگی میں امن و امان کی کیا اہمیت ہے؟
(و) دُعا کی ضرورت و اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

۳۔ نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

- لطف و ____ کی بارش مجھ پہ مرے خدا کر
- انسانیت کا مجھ کو بُھولا ____ پڑھا دے
- تجھ سے یہ ____ ہے پوری مری دعا کر
- میرا ____ جہاں میں ہو جائے سب سے عالی
- گائے چمن میں ____ یہ گیت مسکرا کر

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچوں کو درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچوں کو ان میں سے چند الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی اقتباس لکھنے اور سنانے کے لیے کہیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کے سے قبل بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تا کہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

بات سے نکلے بات

۴۔ نظم کے مرکزی خیال کے بارے میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں اور بتائیں کہ آپ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد وطن کی خدمت کیسے کریں گے؟

۵۔ روزمرہ، محاورات اور ضرب الامثال/کہاوتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے دی ہوئی عبارت پڑھ کر سنائیں۔ بعدازاں اس کے اہم نکات بیان کریں۔

ایک بلّی بھوکی تھی۔ وہ خوراک کی تلاش میں اِدھراُدھر گھوم رہی تھی۔ اچانک اس کی نظر ایک چوہے کے بِل پر پڑی۔ وہ شکار کی تاک میں بِل کے آس پاس گھومنے لگی۔ اسی اثنا میں چوہے نے بِل میں سے ذرا سا منھ نکالا اور بلّی کو دیکھتے ہی اندر بھاگ گیا۔ بلّی بِل کے پاس گئی اور بولی: ''بھانجے! تم بھاگ کیوں گئے؟ خالہ صدقے! اندر تو تمھارا دم گھٹ رہا ہوگا۔ جان ہے تو جہان ہے۔ باہر آؤ، ہوا کھاؤ۔ میں تمھاری چاند کی صُورت سی بلائیں لوں۔ کچھ کھاؤ پیو۔'' چوہا یہ سن کر خوشی سے پھُولے نہ سمایا۔ وہ جھٹ سے بِل سے باہر آیا۔ بلّی بے حد بھوکی تھی۔ وہ بے تاب ہو کر چوہے پر جھپٹی۔ چوہے کے اوسان خطا ہو گئے۔ وہ بلّی کو چکمہ دے کر واپس بھاگا۔ بلّی نے پنجا مارا جو چوہے کی دم پر پڑا۔ جان بڑی پیاری چیز ہوتی ہے۔ چوہے نے بھرپور زور لگایا، دُم ٹوٹ گئی۔ بِل قریب ہی تھا۔ چوہا فوراً بِل میں گھس گیا۔ بلّی کو بہت افسوس ہوا۔ پیٹ میں بھوک کی وجہ سے چوہے دوڑ رہے تھے۔ وہ بِل کے پاس گئی اور پیار سے کہا: ''بھانجے! تم کیوں ڈر گئے؟ میں تو تمھیں پیار کر رہی تھی۔ آئے ہائے! تمھاری دُم بھی ٹوٹ گئی۔ میں قربان! آؤ میں تمھاری دُم جوڑ دوں۔'' چوہا معاملے کو سمجھ چکا تھا، بولا: ''بخشو بی بلّی! چوہا لنڈورا ہی بھلا۔'' بلّی اپنا منھ دیکھتی رہ گئی۔

۶۔ آپ کے خیال میں تعلیم انسان اور معاشرے میں کیا مثبت تبدیلی لاتی ہے۔ ربط اور تسلسل کا خیال رکھتے ہوئے چند جملوں میں بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے تین گروہ بنا دیں اور انھیں عبارت میں آنے والے محاورات اور ضرب الامثال کا مفہوم بتائیں۔ بعدازاں دو گروہ باری باری عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور تیسرا گروہ عبارت سن کر اس کے اہم نکات بتائے۔ اب ہر گروہ کو سادہ شیٹ دیں۔ ایک گروہ کو روزمرہ، دوسرے کو محاورات اور تیسرے کو ضرب الامثال تفویض کر دیں۔ تینوں گروہوں کو ایسی عبارت پر مبنی پرچیاں دیں جن میں روزمرہ، محاورات اور ضرب الامثال ہوں۔ بچوں کو عبارت میں سے روزمرہ، محاورات اور ضرب الامثال/کہاوتیں تلاش کر کے شیٹوں پر لکھنے اور پھر ان پر مبنی کوئی کہانی یا اقتباس لکھنے کی ہدایت دیں۔ بعدازاں ہر گروہ کو اپنا لکھا ہوا اقتباس یا کہانی پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کے مختلف گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو موضوع سے متعلق پہلے آپس میں گفت گو کرنے کے لیے کہیں، بعدازاں جماعت کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ہدایت دیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے چن کر لکھیں، ان کی مدد سے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

دہ　خوش　کار　نا

اَن　پسند　بد　اَن

سابقے	الفاظ	جملے

یاد رکھیں!

- وہ لفظ جسے کسی بامعانی لفظ سے پہلے لگانے سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جاتا ہے اسے ''سابقہ'' کہتے ہیں۔
- وہ لفظ جسے کسی بامعانی لفظ کے بعد لگانے سے ایک نیا بامعنی لفظ بن جائے اسے ''لاحقہ'' کہتے ہیں۔

۸۔ لاحقوں کے ساتھ الفاظ لکھیں اور پھر انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

لاحقہ	
مند	
خانہ	
گاہ	
ناک	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ اور ۸ کی سرگرمی سے قبل بچوں سے سابقے اور لاحقے کا مفہوم پوچھیں۔ بعدازاں سوال نمبر ۷ اور ۸ کی سرگرمی کروائیں۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد نظم "علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر" میں سے تلاش کر کے لکھیں۔ بعدازاں ان الفاظ اور متضاد کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	متضاد	جملے
کھنڈر		
غلام		
بدامنی		
بہار		
اُجالا		

۱۰۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

بڑھئی نے لکڑی کی کرسیاں بنائی۔	باغ میں پھول کھلے تھا۔
درخت پر آم لگا تھے۔	چڑیاں درخت پر بیٹھی تھی۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ نظم "علم وادب کی دولت مولا مجھے عطا کر" کا مرکزی خیال لکھیں۔

۱۲۔ "علم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟" دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کم از کم دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

علم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

تمہید / آغاز
- پہلی وحی
- علم کی تعریف

متن / نفسِ مضمون
- علم وادب کا آپس میں تعلق
- عہدِ حاضر کی ضرورت
- بنی نوع انسانیت کی خدمت
- ترقی کا زینہ
- کارآمد شہری

اختتام
- تہذیب یافتہ معاشرے کی تشکیل
- مستقبل کے لیے آپ کا لائحہ عمل
- کوئی شعر، دُعا، عزم

ہمارے کرنے کے کام

۱۳۔ ٹیلی ویژن یا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے کسی پسندیدہ پروگرام کے بارے میں ایک مکالمہ تحریر کریں۔

۱۴۔ دو کتابچے تیار کریں۔ ایک کتابچے میں علم وادب سے متعلق مختلف مشاہیر کے اقوال درج کریں۔ دوسرے کتابچے میں دنیا کے چار سے پانچ ترقی یافتہ ممالک کے بارے میں معلومات درج کریں۔

۱۵۔ گروہی صورت میں دیے ہوئے اشارات پڑھیں اور ان کے سامنے متعلقہ طرزِ نگارش لکھیں۔

اشارات	طرزِ نگارش
مثال: کیک، ۲۰ ستمبر، پارٹی، تحفے	دعوت نامہ
لاہور، پیارے دوست، تاریخ	
ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ، العارض، چھٹی	
ایک دفعہ کا ذکر، ایک شیر اور چوہا، جال، شکاری	
احمد: السلام علیکم، علی: وعلیکم السلام	
عیدالفطر، ماہِ رمضان، فطرانہ، عیدی	

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۱۳ کے لیے بچوں کی رہ نمائی فرمائیں۔ انھیں بتائیں کہ اپنے پسندیدہ پروگرام کو پسند کرنے کی وجہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی علمی وادبی حیثیت اور افادیت کے بارے میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ سوال نمبر ۱۴ کی سرگرمی کروانے سے قبل جماعت کے بچوں کے چار گروہ بنا دیں۔ یہ سرگرمی گروہی انداز میں مکمل کروانے سے قبل بچوں سے ان کی رائے لیں۔ انھیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیں۔

سوال نمبر ۱۵ کی سرگرمی سے قبل مختلف طرزِ نگارش کا اعادہ تختۂ تحریر پر کروائیں۔ بعدازاں بچوں کے مختلف گروہ بنائیں اور انھیں شیٹیں دیں، جن پر مختلف طرزِ نگارش سے متعلقہ مواد لکھا ہو اور ان کے سامنے طرزِ نگارش لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ شیٹوں پر لکھا ہوا مواد پڑھیں اور باہمی مشاورت سے ان کے سامنے متعلقہ طرزِ نگارش کا نام لکھیں۔ مقررہ وقت کے بعد ایک گروہ کی شیٹ دوسرے گروہ کو دے دیں۔ اس طرح ہر گروہ کی شیٹیں بدل دیں۔ اب درست جوابات بولیں اور بچوں کو ان کی روشنی میں شیٹوں پر لکھے ہوئے جوابات چیک کرنے کی ہدایت دیں، جس گروہ کے نمبر زیادہ ہوں گے، وہ جیت جائے گا۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

کُلّی جائزہ

سننا/بولنا

ا۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ایک سرسبز باغ میں طرح طرح کے درخت اور پودے تھے۔ باغ کے سب پرندے بہت خوش تھے۔ ان کا آپس میں بڑا اتفاق تھا۔ وہ باہمی مشورے سے اپنا سردار چنتے اور پھر سب اس کی بات مانتے۔ سردار بھی سب کے ساتھ انصاف کرتا تھا۔ ایک بار طوطے کو سرداری مل گئی۔ لمبا عرصہ سردار رہنے کے بعد وہ جب بوڑھا ہو گیا تو اس نے اپنے بیٹے کو سردار بنانا چاہا۔ اس کا بیٹا بڑا نالائق تھا اور اس میں کوئی قابلیت نہیں تھی۔ بہرحال ملی بھگت سے بوڑھے طوطے نے اپنے بیٹے کو سردار بنا دیا۔ بیٹا سردار کیا بنا، باغ پر ایک آفت آ گئی۔ سارا انتظام بگڑنے لگا۔ وہ طوطوں کی بے جا حمایت کرتا۔ کسی معاملے میں انصاف سے کام نہ لیتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ باغ کے پرندوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ ان میں اتفاق و اتحاد نہ رہا اور نہ ہی ایک سردار کی اطاعت۔ ہر گروہ نے اپنا اپنا سردار بنا لیا اور بات بات پر آپس میں لڑنے لگے۔ باغ سے کچھ دور ٹیلے پر ایک باز کا خاندان رہتا تھا۔ پرندوں کے اتحاد کی وجہ سے وہ کھلے عام حملے کی جرأت نہیں کرتے تھے۔ اب جو پھوٹ پڑی تو انھوں نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ دھیرے دھیرے بازوں نے باغ میں بسیرا کرنا شروع کر دیا اور سب پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔ باغ میں ایک بوڑھا مور رہتا تھا۔ اس نے ایک سمجھ دار طوطے کو آمادہ کیا اور بازوں کو باغ سے نکالنے کا منصوبہ بنایا۔ دونوں نے طے کیا کہ پرندوں کی ایک مجلس منعقد کی جائے۔ جب سب پرندے آ گئے تو طوطے نے ان سے کہا کہ بازوں نے ہماری زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ آؤ! ہم آپس میں اختلاف بھول جائیں، مل کر کوشش کریں اور بازوں کو نکال دیں۔ تقریر کے اختتام پر سب پرندوں نے "باز مردہ باد" کے نعرے لگائے۔ بوڑھے مور کے سمجھانے پر مجلس کی اکثریت نے فیصلہ کیا کہ آج سے سارے پرندے یہی راگ الاپیں گے: "باز باغ چھوڑ دیں۔" بازوں کو اس بات کی خبر ہوئی تو انھوں نے چیلوں اور گدھوں کی مدد سے پرندوں پر چھاپہ مارا۔ بہت سے پرندے زخمی ہوئے مگر وہ یہی راگ الاپتے رہے: "باز باغ چھوڑ دیں۔" شور غل سے تنگ آ کر آخر کار بازوں نے باغ چھوڑ دیا۔ سب پرندوں نے توبہ کی اور مل جل کر اپنا سردار چن لیا اور امن و چین سے رہنے لگے۔ امن قائم ہوا تو باغ کی رونقیں ایک بار پھر لوٹ آئیں۔

سوالات

- پرندے اپنا سردار کیسے چنتے تھے؟
- نالائق طوطے کے سردار بننے پر پرندوں کی کیا حالت ہو گئی؟
- طوطے نے پرندوں کی مجلس میں کیا بات کی؟
- اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
- اگر آپ سمجھ دار طوطے کی جگہ ہوتے تو کیا مشورہ دیتے اور کیوں؟

بولنا

۲۔ "سائنس انسانوں کے لیے رحمت بھی ہے اور زحمت بھی" اس موضوع پر پانچ پانچ جملے بولیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام اور ان کی ضرورت و اہمیت بتائیں۔

۴۔ دی ہوئی کہانی کا انجام بتائیں اور کہانی مکمل کر کے سنائیں۔

مائیکل اور گیتا دونوں بہن بھائی روز شام کو اپنے دوستوں عامر، ثنا، جیک اور اکا کے ساتھ پارک میں کھیلنے کے لیے جاتے ہیں۔ لڑکیاں وہاں جھولے جھولتی ہیں اور لڑکے فٹ بال کھیلتے ہیں۔ ایک دن وہ پارک میں کھیل رہے تھے کہ ان کی نظر وہیل چیئر پر بیٹھے ہوئے ایک لڑکے پر پڑی۔ وہ اکیلا تھا اور بہت اداس لگ رہا تھا۔ انھوں نے اسے اپنے ساتھ کھلانے کا فیصلہ کیا۔ وہ سب اس کے پاس گئے اور اسے اپنے ساتھ فٹ بال کھیلنے کے لیے کہا۔ لڑکے نے جواب دیا کہ وہ معذور ہے۔ وہ بھلا ان کے ساتھ فٹ بال کیسے کھیل سکتا ہے؟----------

پڑھنا

۵۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس میں بتائی گئی اہم معلومات بتائیں۔

ہاکی ہمارا قومی کھیل ہے۔ ہاکی کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟ اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ کہنا مشکل ہے، البتہ ہاکی سے ملتا جلتا کھیل آج سے چار ہزار سال قبل ایران اور مصر میں کھیلا جاتا تھا۔ ۱۹۰۸ء میں ہاکی کو پہلی بار اولمپک کھیلوں میں شامل کیا گیا۔ پہلا گولڈ میڈل برطانیہ نے جیتا۔ پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد ۱۹۴۸ء میں پاکستان ہاکی فیڈریشن تشکیل دی گئی اور اس کا عالمی ہاکی فیڈریشن سے الحاق ہوا۔ اس سال پاکستان ہاکی ٹیم پہلی دفعہ اولمپک مقابلوں میں شریک ہوئی اور اس نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ ۱۹۵۶ء میں پہلی مرتبہ پاکستان کو فائنل میں کھیلنے کا اعزاز حاصل ہوا اور اس نے چاندی کا تمغا جیتا۔ ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء کا دن پاکستان کی تاریخ کا یادگار دن تھا۔ اولمپک فائنل میں بھارت اور پاکستان ایک دوسرے کے مدِمقابل تھے۔ اس دن ایشائی کھیل کا سارا حُسن سمٹ آیا تھا۔ بڑا زوردار مقابلہ تھا۔ برِصغیر میں لاکھوں لوگ رواں تبصرہ کر رہے تھے۔ آخر کار نصیر بندہ نے بھارت کے خلاف گول کر دیا۔ اس واحد گول نے بھارت کی ۳۲ سالہ عالمی برتری ختم کر کے پاکستان کی ٹیم کو اولمپک چیمپئن بنا دیا۔ ایک نئی ٹیم کے لیے یہ ایک اعزاز تھا۔

پاکستان ہاکی ٹیم کئی مراحل سے گزری۔ ۱۹۶۸ء میں اس نے اولمپک مقابلوں میں سونے کا تمغہ جیتا۔ ۱۹۷۱ء میں پاکستان نے ورلڈ کپ اور ۱۹۷۸ء میں ہاکی چیمپئنز ٹرافی متعارف کرائی۔ ۱۹۷۸ء سے ۱۹۸۴ء تک پاکستان ہاکی ٹیم کا سنہری دور تھا اور اس نے بہت سے عالمی اعزاز جیتے۔

Whatsapp: 03025247378

Downloaded from awazeinqilab.com

قواعد

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے اور لاحقے الگ الگ کریں۔ ان کی مدد سے الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

ہمہ — یک — خانہ — نا — اندیش — کم

۶۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم ذات کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ○ گھوڑا ایک وفادار جانور ہے۔
- ○ ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔
- ○ فوجی کے ہاتھ میں بندوق ہے۔
- ○ چاقو سے سبزی کاٹو۔

۷۔ عربی قاعدے کے مطابق دیے ہوئے واحد اسما کے جمع اسما اور جمع اسما کے واحد اسما بنائیں۔

واحد	جمع
آلہ	
	ناظرین
مثل	
	آفاق
صفت	
	جہلا

۸۔ دیے ہوئے متشابہ الفاظ کو جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

طَور — طُور ، حُسن — حَسَن ، دُھن — دَھن

۹۔ دیے ہوئے جملوں میں موجود تشبیہات کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ○ یہ بسکٹ تو پتھر کی طرح سخت ہے۔
- ○ میرا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے۔
- ○ ابوجان ایک سال بعد دبئی سے گھر آئے تو یوں لگا جیسے آج عید ہو۔
- ○ حیدر، شیر کی طرح بہادر ہے۔

۱۰۔ معانی کے لحاظ سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کے نام اور دو دو مثالیں لکھیں۔

۱۱۔ دیے ہوئے غلط فقرات کو درست کر کے لکھیں۔

- ○ موم بتی جل رہی تھیں۔
- ○ لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہے۔
- ○ درخت پر پرندہ بیٹھے تھے۔
- ○ لڑکیاں اسکول جاتیں تھی۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے محاورات اور ضرب الامثال الگ الگ کریں اور انھیں اس طرح سے جملوں میں استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

عید کا چاند ہونا — جیسی کرنی ویسی بھرنی — رنگ فق ہو جانا — اندھیر نگری چوپٹ راجا

۱۳۔ خالی جگہ میں اسم مکبر، اسم مصغر، اسم آلہ، اسم صوت اور اسم ظرف لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ○ باہر سے گاڑی کی ______ سنائی دی۔
- ○ ہم آج ______ باغ کی سیر کے لیے گئے۔
- ○ امی جان نے ______ میں سے قینچی نکال کر دی۔
- ○ اسکول کا ______ بج رہا ہے۔
- ○ ہم ______ سے لکھتے ہیں۔

لکھنا

۱۴۔ "خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں" کے موضوع پر دو سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

۱۵۔ "نیکی کر دریا میں ڈال" کے موضوع پر ۱۷۵/ الفاظ پر مشتمل ایک کہانی لکھیں۔

۱۶۔ کھیلوں کی افادیت پر دو دوستوں کے درمیان ایک مکالمہ لکھیں۔

۱۷۔ والد صاحب کے نام خط لکھیں اور انھیں بتائیں کہ سواری نہ ہونے کی وجہ سے اسکول آنے جانے میں آپ کو کن کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۱۸۔ آپ کے محلّے میں صفائی کا عملہ پچھلے کچھ عرصے سے صفائی کے لیے نہیں آیا جس کی وجہ سے ہر طرف کوڑے کے ڈھیر لگے ہیں۔ ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست لکھ کر صورتِ حال کے بارے میں بتائیں۔

۱۹۔ پاکستان کی تین افواج ہیں: بری، بحری اور فضائی۔ اگر آپ کو فوج میں شامل ہونے کا موقع ملے تو آپ ان میں سے کس فوج کا حصہ بن کر اپنے وطن کی خدمت کرنا چاہیں گے؟

Whatsapp: 03025247378

Download PDF MCQs, Books and Notes for any subject from the Largest website for free

awazeinqilab.com آوازانقلاب ڈاٹ کام

and also Available in Play Store

- Primary (5th) Level
- Middle (8th) Level
- Matric (10th) Level
- F. Sc (12th) Level
- BS (16th) Level
- Urdu Grammar
- Curriculum (Govt Books)
- Past Papers
- English Grammar
- Readymade CV

NTS, FTS, CSS, PMS, ETEA, KPPSC, PPSC, SPSC, AJKPSC, BPSC, KPTA ETC

Available Subjects

- Agriculture
- Computer Science
- Economics
- English
- Biology
- Chemistry
- Geology
- Management Sciences
- Microbiology
- PCRS/ Pak Study
- Pharmacy
- Sociology
- Zoology
- Chemistry
- Statistics
- Physics
- Mathematics
- Law
- Environmental Sciences
- Botany
- Biotechnology
- Library & Information Sciences
- Journalism & Mass Communication
- Political Science
- Geography
- General Science
- Education
- Tourism & Hotel Management
- Urdu
- Pashto
- Islamic & Arabic Studies
- Electrical Engineering
- Civil Engineering
- Mechanical Engineering
- Chemical Engineering
- Software Engineering
- Election Officer
- General Knowledge
- Pedagogy
- Current Affairs
- Medical Subjects
- Judiciary & Law
- other

ہر Subject کے Notes اور MCQS فری ڈاون لوڈ کریں۔ نیز CV کے MS word تیار Templates ڈاون لوڈ کر کے اپنے حساب سے Modify کریں۔

awazeinqilab.com

WhatsApp : 03025247378